

ایمان لکبری بزرگ

مؤلف

علامہ ابن کبریا محمد بن ابی بکر

اشرف المصنفین

مترجم

مولانا مفتی محمد امجد

مترجم

مفتی محمد امجد

جلد اول

9198

79-9

مکتبہ اچانویہ

پراستور بازار سکس روڈ انارکلی لاہور

سُنَنِ الْكَبْرِ الْمَهْقِي (مترجم)

وَالْحَمْدُ لِلَّهِ سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعَالَمِينَ

سُنَنِ الْكَبِيرِ الْبَيْهَقِيِّ (مترجم)

مؤلف

للامام ابی بکر احمد بن حسین البیهقی رحمۃ اللہ علیہ
المتوفی: ۵۵۸ھ هجری

نظر ثانی

مولانا مفتی اراحمہ

مترجم

حافظ شمس الدین

جلد پنجم

حدیث: ۶۹۰۹ — ۹۱۹۸



مکتبہ رحمانیہ (پبلسز)

رقرا سنٹر غزنی سسٹریٹ، آڈیو بازار، لاہور
فون: 042-37224228-37355743

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

جملہ حقوق ملکیت بحق ناشر محفوظ ہیں



مکتبہ رحمانیہ (جز ۱)

نام کتاب: السَّنَنِ الْكَبْرَىٰ لِلْبَيْتِ الْمُقَدَّسِ

مترجمہ: حافظ شمس اللہ

ناشر: مکتبہ رحمانیہ (جز ۱)

مطبع: لعل سٹار پرنٹرز لاہور

ضروری وصاف

ایک مسلمان جان بوجھ کر قرآن مجید، احادیث رسول ﷺ اور دیگر دینی کتابوں میں غلطی کرنے کا تصور بھی نہیں کر سکتا بھول کر ہونے والی غلطیوں کی تصحیح و اصلاح کے لیے بھی ہمارے ادارہ میں مستقل شعبہ قائم ہے اور کسی بھی کتاب کی طباعت کے دوران اغلاط کی تصحیح پر سب سے زیادہ توجہ اور عرق ریزی کی جاتی ہے۔ تاہم چونکہ یہ سب کام انسانوں کے ہاتھوں ہوتا ہے اس لیے پھر بھی غلطی کے رہ جانے کا امکان ہے۔ لہذا قارئین کرام سے گزارش ہے کہ اگر ایسی کوئی غلطی نظر آئے تو ادارہ کو مطلع فرمادیں تاکہ آئندہ ایڈیشن میں اس کی اصلاح ہو سکے۔ نیکی کے اس کام میں آپ کا تعاون صدقہ جاریہ ہوگا۔ (ادارہ)

فہرست مضامین

نماز جنازہ کے اوقات کا بیان

- ۲۱ جنازہ اور تہ فین دن، رات جب ادا کرے
- ۲۳ تین اوقات میں نماز جنازہ اور تہ فین کے مکروہ ہونے کا بیان
- ۲۴ رات کو دفن کرنے کی ممانعت کا بیان تاکہ نماز جنازہ نہ رہ جائے
- ۲۵ مردوں اور عورتوں کا اکٹھے جنازہ پڑھنے کا بیان
- ۲۷ امام مرد کے سر کے قریب اور عورت کی کمر کے قریب کھڑا ہوگا
- ۲۹ ایک قبر میں ضرورت کے تحت دو دو تین تین کا دفن کرنا اور ان کے آگے فضل کو کرنا
- ۳۱ عورتوں کی میت کا بیان

نماز جنازے پر تکبیرات کہنے اور اسے قبر میں داخل کرنے کا حق دار کون ہے

- ۳۲ نماز جنازہ میں تکبیرات کی تعداد کا بیان
- ۳۵ آپ ﷺ کے جنازے پر پانچ تکبیرات کہی گئی
- ۳۵ اہل فضل کے لیے خصوصی طور پر چار تکبیرات سے زیادہ کہنا
- ۳۶ تکبیرات میں اختیار کا بیان اور اس میں امام کی اقتدا ضروری ہے
- ۳۷ اکثر صحابہ کا چار پر اجتماع ہے اور بعض کا خیال ہے کہ زیادتی منسوخ ہے
- ۳۹ نماز جنازہ میں دائیں ہاتھ کو بائیں ہاتھ پر رکھنے کا بیان
- ۴۰ نماز جنازہ میں قرأت کرنے کا بیان
- ۴۲ جنازے میں آپ ﷺ پر درود بھیجنے کا بیان
- ۴۳ نماز جنازہ میں دعا کرنے کا بیان
- ۵۰ چوتھی تکبیر اور سلام کے دوران میت کے لیے دعائے مغفرت

- ۵۰ ایک طرف سلام پھیرنے سے نماز جنازہ سے نکل جاتا ہے
- ۵۱ سلام دائیں بائیں دونوں جانب پھیرنے کا بیان
- ۵۲ ہلکا سلام پھیرنے کا بیان
- ۵۳ سلام ایسے پھیرا جائے تاکہ قریب والے سن لیں
- ۵۳ ہر تکبیر میں ہاتھ اٹھانے کا بیان
- ۵۴ مسبوق دوسری تکبیر کہنے کے لیے امام کا انتظار نہ کرے بلکہ خود ہی شروع کرے اور جب امام فارغ ہو تو بقیہ تکبیریں کہہ لے
- ۵۴ جس شخص کی نماز امام سے رہ جائے تو وہ بعد میں اسے ادا کرے
- ۵۵ تدفین کے بعد قبر پر نماز جنازہ پڑھنے کا بیان
- ۶۵ عاتبانہ نماز جنازہ کا بیان
- ۶۹ مسجد میں نماز جنازہ پڑھنے کا بیان
- ۷۱ میت کو قبر میں اس کا ورشتہ دار داخل کرے جو کچھ دار ہو اور سب سے زیادہ قریبی ہو
- ۷۳ قبر کو کپڑے سے ڈھانپنے کا بیان
- ۷۵ میت کو قبر میں پاؤں کی طرف سے داخل کیا جائے
- ۷۷ جب میت کو قبر میں داخل کرتے وقت کی دعا
- ۷۹ دفن کے بعد کی دعا
- ۸۱ قبر کے پاس قرآن پڑھنے کا بیان
- ۸۱ قبر کے پاس ذبح کو ناپسند کرنا
- ۸۲ میت کو ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل کرنا مکروہ ہے
- ۸۳ جس نے اس میں کوئی حرج نہیں سمجھا اگر چہ اس میں اختیار ہے
- ۸۴ میت کو کسی حاجت کی وجہ سے ایک قبر سے دوسری کی طرف منتقل کرنے کا بیان
- ۸۴ دوسری میت کے لیے قبر کھودنا مکروہ ہے جب کہ بدن کا کچھ حصہ باقی ہو اور ہڈی وغیرہ ٹوٹنے کا ڈر ہو
- ۸۵ جس کا خیال ہو کہ اسے دوسرے کی مملوکہ کی زمین میں اس کی اجازت کے ساتھ دفن کیا جائے
- ۸۷ اگر نصرانیہ عورت فوت ہو جائے اور اس کے پیٹ میں مسلمان بچہ ہو

تعزیت سے متعلقہ ابواب کا مجموعہ

- ۸۷ مصیبت کے وقت بیٹھنے کا بیان
- ۸۸ اجر کی امید رکھتے ہوئے اہل میت سے تعزیت کرنا مستحب ہے

- ۹۰ تعزیت میں میت کے لیے دعا اور اہل میت کے لیے ہمدردی کے کلمات کہنے کا بیان
- ۹۱ یتیم کے سر پر شفقت و محبت سے ہاتھ پھیرنا مستحب ہے
- ۹۲ اہل میت کے لیے کھانا تیار کرنے کا بیان
- ۹۳ میت کے ورثاء کے لیے مستحب ہے کہ وہ قرض ادا کرنے سے ابتدا کریں
- ۹۴ میت کے سر پرست کے لیے مستحب ہے کہ وہ اس صدقہ وغیرہ کی وصیت کرنے میں جلدی کریں
- ۹۵ میت کے ولی کے لیے صدقہ وغیرہ کرنا بھی مستحب ہے اگرچہ میت نے وصیت نہ کی ہو

میت پر رونے کے ابواب کا مجموعہ

- ۹۵ میت پر نوحہ کرنا ممنوع ہے
- ۹۸ نوحہ کرنے والی پر ناراضگی اور اسے سننے سے ممانعت کا بیان
- ۱۰۰ دور جاہلیت کی پکار، گال پینے، گریبان چاک کرنے، بال بکھیرنے، کپڑے پھاڑنے اور چہرہ نوچنے سے ممنوعیت کا بیان
- ۱۰۳ مصیبت وغیرہ پر اللہ تعالیٰ کے فرمان کے مطابق صبر کرنا اور اللہ سے پڑھ کر برداشت کرنا
- ۱۰۹ اولاد کے فوت ہونے پر اجر کی امید کرنے کا بیان
- ۱۱۳ بغیر آواز نکالے اور بغیر بین کیے رونے کی اجازت کا بیان
- ۱۱۷ رونے کی رخصت اس شخص پر ہے جس کے فوت ہو جانے پر روایا جاسکتا ہے
- ۱۱۹ ایسی احادیث کا بیان جو موت کے بعد رونے کے جواز پر دلالت کرتی ہیں
- ۱۲۲ ان احادیث کا بیان جن میں ہے کہ میت کو نوحہ کرنے کی وجہ سے عذاب دیا جاتا ہے اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی حدیث مبارکہ کا بیان
- ۱۲۹ موت کی خبر اور اعلان اس کی ممنوعہ مقدار کی کراہت کا بیان
- ۱۳۱ جنازوں میں آواز بلند کرنے کی کراہت اور جائز مقدار کا بیان
- ۱۳۲ میت کی تعریف کرنا اور اس کی نیکی کا تذکرہ کرنے کا بیان
- ۱۳۳ مردوں کو گالی دینے اور ان کی برائی بیان کرنے سے ممانعت کا بیان جب کہ اس کی ضرورت نہ ہو
- ۱۳۳ کسی کے جنتی یا دوزخی ہونے کی گواہی نہ دی جائے مگر جس کی رسول اللہ ﷺ نے گواہی دی ہو
- ۱۳۶ قبروں کی زیارت کا بیان
- ۱۳۹ عورتوں کے جنازے کے ساتھ جانے کی ممانعت کا بیان
- ۱۴۰ عورتوں کے لیے قبروں کی زیارت کی ممنوعیت کا بیان
- ۱۴۱ آپ ﷺ کے فرمان: "ان کی زیارت کرو" کے عموم سے عورتوں کے قبرستان جانے کی اجازت کا بیان

- ۱۳۲ قبرستان میں داخل ہونے کی دعا
- ۱۳۵ قبروں پر بیٹھنے کی ممانعت کا بیان
- ۱۳۶ قبرستان میں جوتے پہن کر چلنے کا بیان
- ۱۳۷ قبر کو سجدہ گاہ بنانے کی ممانعت کا بیان

کِتَابُ الزَّكَاةِ

- ۱۵۰ ان لوگوں پر وعید کا بیان جو مال زکوٰۃ کو جمع کریں اور زکوٰۃ ادا نہ کریں
- ۱۵۳ کنز کی تفسیر کا بیان جس پر وعید وارد ہوئی ہے
- ۱۵۷ جس نے اللہ کے فریضے کو ادا کر دیا تو اس پر اس سے زیادہ فرض نہیں ہاں جو وہ نقلی طور پر ادا کرے، اسکے علاوہ جو پیچھے گزر چکا ہے ...

چرنے والے اونٹوں کی زکوٰۃ کا بیان

- ۱۶۰ اونٹوں کی تعداد زکوٰۃ کا بیان
- ۱۶۱ فرضیت زکوٰۃ کی کیفیت کا بیان
- ۱۷۳ اس قول کی وضاحت کا بیان کہ ہر چالیس میں بنت لبون اور پچاس میں حقہ ہے
- ۱۷۸ عام بن ضمیرہ کی حضرت علی رضی اللہ عنہ سے منقول روایت جو اس کے خلاف ہے جو پہلے پچیس اونٹوں کی زکوٰۃ کے بارے میں گزر چکا ہے
- ۱۸۳ اونٹوں کی عمر کا بیان
- ۱۸۵ کسی مال میں زکوٰۃ نہیں جب تک ہر سال نہ گزر جائے
- ۱۸۵ زکوٰۃ میں جیسے عیب دار اور بیمار جانور نہیں لیا جاسکتا ایسے ہی کام والا جانور بھی نہیں لیا جاسکتا اور اونٹوں میں فرض کو گناہ درست ہے
- ۱۸۶ زکوٰۃ لینے والا اس سے زیادہ نہ لے جو واجب ہو اور حاملہ کو بھی نہ لے مگر یہ کہ وہ اضافی دینا چاہے
- زکوٰۃ وصول کرنے میں زیادتی کرنے والا ردکنے والے کی مانند ہے بسا اوقات وہ مصدق ہوتا ہے اور بسا اوقات مال والے کی طرف سے زیادتی ہوتی ہے
- ۱۸۹ اگر مال زکوٰۃ مصدق کے ہاتھ سے تلف ہو جائے تو مال والا اس کا ضامن نہیں
- ۱۹۰ اگر مال زکوٰۃ مصدق کے ہاتھ سے تلف ہو جائے تو مال والا اس کا ضامن نہیں

چرنے والی گائیوں کی زکوٰۃ کے ابواب کا مجموعہ

- ۱۹۱ چرنے والی گائیوں کی زکوٰۃ کے ابواب کا مجموعہ
- ۱۹۳ گائے کی زکوٰۃ کیسے اور کتنی فرض ہے

چرنے والی بکریوں کی زکوٰۃ کے ابواب

- ۱۹۸ بکریوں کی زکوٰۃ کا بیان
- ۱۹۹ بکریوں کی عمر جس میں جو زکوٰۃ فرض ہے
- ۲۰۱ زکوٰۃ لوگوں کے عمدہ مال میں سے نہ لی جائے
- ۲۰۶ جو بچے پیدا ہوئے وہ بھی شمار کیے جائیں، لیکن ان سے زکوٰۃ نہ لی جائے جب ان کی مائیں باقی ہوں
- ۲۰۷ وہ جانور شمار نہ کیے جائیں جن سے وہ استفادہ کرتے ہیں سوائے سانڈ کے حتیٰ کہ اس پر سال گزر جائے
- ۲۰۹ اگر بکریوں کی مائیں مر جائیں اور صرف بچے بچ جائیں تو ان سے زکوٰۃ وصول کی جائے
- ۲۱۰ زکوٰۃ میں سے کوئی چیز نہ چھپائی جائے اور نہ ہی خیانت کی جائے
- ۲۱۱ اس شخص کا حکم جو زکوٰۃ چھپاتا ہے
- ۲۱۲ مشترک جانوروں کی زکوٰۃ کا بیان
- ۲۱۳ زکوٰۃ کس پر واجب ہے
- ۲۱۸ ان حضرات کا ذکر جن کے ہاں غلام کے مال میں زکوٰۃ نہیں
- ۲۱۹ مال کی زکوٰۃ اس کے مالک پر ہوتی ہے اور غلام مالک نہیں ہوتا
- ۲۱۹ مکاتب غلام کے مال میں زکوٰۃ نہیں
- ۲۲۰ جس وقت میں زکوٰۃ واجب ہے
- ۲۲۲ عالمین زکوٰۃ کو بھیجنے کے لیے امام پر کیا ہے
- ۲۲۳ چرنے والے جانداروں کی زکوٰۃ کہاں وصول کی جائے
- ۲۲۳ اہل زکوٰۃ سے کوئی چیز ادھار لینے، پھران کے حصے میں سے اس کی ادائیگی کرنے کا بیان
- ۲۲۵ زکوٰۃ جلدی ادا کرنے کا بیان
- ۲۲۸ زکوٰۃ دینے کی نیت کا بیان
- ۲۲۹ زکوٰۃ اس مال سے ادا نہیں کی جائے گی جس میں واجب نہ ہوئی بلکہ اس مال سے جس میں واجب ہوئی
- ۲۲۹ زکوٰۃ میں غلہ (ضرورت کی چیز) لینے کی اجازت کا بیان
- ۲۳۱ آدمی اپنے اموال ہاٹنہ کی متفرق زکوٰۃ کا سرپرست بن سکتا ہے
- ۲۳۱ والی اس کے اموال ظاہرہ کی زکوٰۃ لے سکتا ہے
- ۲۳۲ زکوٰۃ والی کے طرف لوٹانے کے اختیار کا بیان
- ۲۳۵ زکوٰۃ کو خود تقسیم کرنے کا اختیار ہے جب یہ ممکن ہو تا کہ اسے اس کی ادائیگی کا یقین ہو جائے

- ۲۳۶ کون سی چیز چرنے والے جانوروں کی زکوٰۃ ساقط کر دیتی ہے۔
- ۲۳۸ گھوڑوں میں زکوٰۃ نہیں۔
- ۲۳۵ جن کے نزدیک گھوڑے کی زکوٰۃ ہے۔

پھلوں کی زکوٰۃ کا بیان

- ۲۳۷ پھلوں کی زکوٰۃ کے نصاب کا بیان
- ۲۳۹ وقت کی مقدار کا بیان
- ۲۵۰ کھجور اور انگور کی زکوٰۃ کیسے لی جائے
- ۲۵۱ کھجور کا اندازہ لگانے کی دلیل کا بیان
- ۲۵۲ باغ والے کے لیے اس قدر چھوڑ دیا جائے جسے وہ اور اس کا اہل و عیال کھالیں اور جو ساکین کو دیا جائے اسے شمار نہ کیا جائے۔
- ۲۵۷ کھجور و انگور کے سوا کسی درخت کی زکوٰۃ نہیں
- ۲۵۹ زیتون کے احکام
- ۲۵۹ ورس کا بیان
- ۲۶۰ شہد کی زکوٰۃ کا بیان

کھیتی کی زکوٰۃ کے ابواب کا مجموعہ

- ۲۶۳ پھلوں اور دانوں میں زکوٰۃ نہیں ہے جب تک وہ پانچ پانچ وقت تک نہ پہنچ جائیں اور جو بھی پانچ وقت ہو جائے اس میں زکوٰۃ ہے۔
- ۲۶۶ زکوٰۃ ہر اس چیز میں ہے جو لوگ کاشت کرتے ہیں اور جو خشک کر کے جمع کی جاتی ہے نہ کہ ہزیاں جو زمین اگاتی ہے۔
- ۲۶۹ زمین کی پیداوار میں زکوٰۃ کی مقدار کا بیان
- ۲۷۳ مسلمان ٹیکس کی زمین کاشت کر لے تو اس پر عشر ہوگا یا نصف عشر؟
- ۲۷۵ ذمی اگر مسلمان ہو جائے اور اس کی زمین پر ٹیکس ہو تو وہ جزیہ میں تبدیل ہو جائے گا اور اس کا ٹیکس ختم ہو جائے گا جس طرح اس افراد کا جزیہ ختم ہو جاتا ہے۔
- ۲۷۵ اللہ تعالیٰ کے ارشاد: ﴿وَأَتُوا حَقَّهُ يَوْمَ حَصَادِهِ﴾ کا بیان
- ۲۷۸ رات کے وقت گندم کانٹے اور گائے کی ممانعت کا بیان
- ۲۷۸ اللہ کے حق کو ضائع کرنے والا ہی ہلاک ہوتا ہے۔

چاندی کی زکوٰۃ سے متعلقہ ابواب

- ۲۷۹ چاندی کی زکوٰۃ کے نصاب کا بیان

- ۲۸۱ اوقیہ کی وضاحت کا بیان
- ۲۸۲ چاندی کے نصاب زکوٰۃ کی واجب مقدار کا بیان
- ۲۸۲ چاندی کے نصاب میں چوتھائی عشر واجب ہے اور زیادتی میں بھی، اگرچہ زیادتی کم ہو
- ۲۸۳ اگر چاندی نصاب سیکم ہو تو
- ۲۸۳ گھنٹیا مال سے زکوٰۃ ادا کرنا حرام ہے
- ۲۸۶ عامل کو خوش کرنے کا بیان
- ۲۸۹ سونے کی زکوٰۃ کا بیان
- ۲۸۹ سونے کے نصاب اور سال گزرنے پر اس کی مقدار واجب کا بیان
- ۲۹۰ زیور میں زکوٰۃ نہ ہونے کا بیان
- ۲۹۲ زیور میں زکوٰۃ واجب ہونے کا بیان
- ۲۹۳ وہ احادیث جو زیور کی زکوٰۃ میں وارد ہوئی ہیں
- ۲۹۵ زیور کی زکوٰۃ عاریہ دینا ہے
- ۲۹۵ زیور کی زکوٰۃ واجب ہونے کا بیان
- ۲۹۶ احادیث کا بیان جو سونے کے زیورات کی حرمت سے متعلق ہیں
- ۲۹۸ عورتوں کے لیے سونے کے اجازت والی احادیث کا بیان
- ۲۹۹ مرد کے لیے چاندی کی انگوشی پہننا اور تلوار اور مسحف وغیرہ کو چاندی سے مزین کرنا جائز ہے
- ۳۰۵ چاندی کے زیور سے اجتناب کرنے اور تلوار کو چاندی وغیرہ سے مرصع کرنے کو کنز شمار کرنے کا بیان
- ۳۰۶ مردوں کے لیے سونے کا زیور پہننے کی حرمت کا بیان
- ۳۰۷ سونے اور چاندی کے برتن مردوں و عورتوں سب کے لیے حرام ہیں
- ۳۰۹ سونے اور چاندی کے علاوہ دیگر جواہرات میں زکوٰۃ کا بیان
- ۳۰۹ دریا و سمندر سے حاصل ہونے والی عبرہ وغیرہ پر زکوٰۃ نہیں ہے
- ۳۱۰ تجارت کی زکوٰۃ کا بیان
- ۳۱۳ قرض زکوٰۃ کے ساتھ ادا کرنا
- ۳۱۷ قرض کی زکوٰۃ مکمل ادائیگی کے بعد واجب ہوگی
- ۳۱۸ قرض کی زکوٰۃ کا بیان جو تنگ دست یا انکاری کے پاس ہو
- ۳۱۹ قرض میں زکوٰۃ نہ ہونے کا بیان

- ۳۲۰ زکوٰۃ ان کے اہل تک پہنچنے سے پہلے بلا عذر فروخت کرنے کا بیان
- ۳۲۱ صدق کا زکوٰۃ میں ادا کی گئی چیز زکوٰۃ لینے والے سے خریدنا مکروہ ہے
- ۳۲۲ صدقہ کی گئی چیز کو خریدنا جائز ہے لیکن مکروہ ہے اور ہر اس چیز کا مالک بنا دوسرے ہے جو اس کی ملکیت سے نکل چکی ہو لیکن اسی طریقے سے جس سے ملکیت حلال ہوتی ہے
- ۳۲۳ کان (مدفون خزانہ) کی زکوٰۃ کا بیان اور کان رکاز میں داخل نہیں
- ۳۲۴ معادن رکاز میں شامل ہیں اور ان میں خس ہے
- ۳۲۵ معادن میں کوئی زکوٰۃ نہیں جب تک نصاب کو پہنچ جائے
- ۳۲۶ کسی چیز میں زکوٰۃ واجب نہیں جب تک استعمال کرنے کے دن سے پورا سال نہ گزر جائے
- ۳۲۷ رکاز (مدفون خزانہ) کی زکوٰۃ کا بیان
- ۳۲۸ جس نے اس میں خس واجب صدقات کی ادائیگی کی طرح ادا کیا اور مقداد علیہ السلام نے نبی کریم ﷺ کے سامنے اس کا نام صدقہ لیا اور آپ نے اس کا انکار نہیں کیا
- ۳۲۹ دور جاہلیت کے قبرستان سے ملنے والی مدفون چیز کا حکم
- ۳۳۰ علی علیہ السلام سے رکاز کے متعلق منقول روایت کا بیان
- ۳۳۱ صدقہ صدقہ لیتے وقت صدقہ دینے والے سے کیا کہے جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی ﷺ کو فرمایا:
- ۳۳۲ زکوٰۃ وصول کرنے میں لوگوں پر زیادتی سے ممانعت کا بیان
- ۳۳۳ زکوٰۃ میں خیانت کرنے کا بیان
- ۳۳۴ حاکم کو حکومت کی وجہ سے ہدیہ دینے کا بیان

صدقہ فطر کے احکامات

- ۳۳۱ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: ﴿قَدْ أَفْلَحَ مَنْ تَزَكَّىٰ وَذَكَرَ اسْمَ رَبِّهِ فَصَلَّىٰ﴾
- ۳۳۲ صدقہ فطر کے واجب ہونے کا بیان
- ۳۳۳ صدقہ فطر اپنی طرف سے اور اپنے علاوہ اپنے عیال (اولاد، ماں باپ، تجارت والے غلام اور بیویوں) کی طرف سے ادا کرنا واجب ہے
- ۳۳۴ مکاتب کی طرف سے صدقہ فطر ادا کرنا ضروری نہیں
- ۳۳۵ اگر کام کرنے والا کافر ہو تو اس کی طرف سے صدقہ فطر ادا کرنا ضروری نہیں
- ۳۳۶ صدقہ فطر کے واجب ہونے کے کا بیان
- ۳۳۷ صدقہ فطر ہر امیر و غریب پر واجب ہے جب وہ اس پر قادر ہو جائے

- ۳۵۱..... کون سی چیز سے صدقہ فطر نکالنا جائز ہے
- ۳۵۳..... گندم میں سے بھی صدقہ فطر صاع ہے
- ۳۵۶..... صدقہ فطر گندم سے نصف صاع نکالا جائے
- ۳۶۰..... صدقہ فطر کی ادائیگی نبی کریم ﷺ کے صاع کے مطابق ہے اور وہ اہل مدینہ کا صاع پچیس سے وہ ناپتے تھے
- ۳۶۰..... نبی کریم ﷺ کا صاع پونے چھ رطل وزن کا تھا
- ۳۶۳..... صدقہ فطر میں آنا ادا کرنا بھی کافی ہے
- ۳۶۵..... دیہاتیوں پر صدقہ فطر کے واجب ہونے کا بیان
- ۳۶۶..... دیہاتیوں کے لیے صدقہ فطر میں خیر وغیرہ کا دینا جائز ہے
- ۳۶۸..... صدقہ فطر ان پر تقسیم کیا جائے گا جن پر زکوٰۃ تقسیم کی جاتی ہے۔ آیت صدقات سے استدلال کرتے ہوئے
- ۳۶۸..... صدقہ فطر اور زکوٰۃ کے ادا کرنے میں اختیار ہے اگر مستحق قریبی رشتہ داروں کو دے اگر چہ ان کا خرچہ اس پر لازم نہ ہو
- ۳۶۹..... خود ہی صدقہ فطر تقسیم کرنے کا بیان
- ۳۷۰..... صدقہ فطر نکالنے کے وقت کا بیان

نفلی صدقے کا بیان

- ۳۷۲..... صدقے پر ابھارنے کا بیان اگر چہ تھوڑا ہی ہو
- ۳۷۸..... نفلی صدقہ کرنے میں اختیار کا بیان
- ۳۸۴..... بہترین نیکی یہ ہے کہ آدمی اپنے والد کے دوستوں سے صلہ رحمی کرے
- ۳۸۵..... بہترین صدقہ وہ ہے جس کے بعد آدمی غنی ہو
- ۳۸۶..... مشقت سے حاجت مند کی حاجت کو پورا کرنے کا بیان
- ۳۸۷..... رسول اللہ ﷺ کے فرمان ((خَيْرُ الصَّدَقَةِ مَا كَانَ عَنْ ظَهْرِ غِنَى)) سے استدلال کا بیان
- ۳۹۱..... بچے ہوئے کو روکنے کی کراہت کا بیان جب کہ دوسرا حاجت مند ہو
- ۳۹۳..... مال کے حقوق کا بیان
- ۳۹۵..... سورۃ ماعون کی تفسیر کا بیان
- ۳۹۷..... دودھ والے جانور کا بیان
- ۳۹۹..... اللہ تعالیٰ کے ارشاد ﴿وَيُؤْتِرُونَ عَلَىٰ أَنفُسِهِمْ وَلَوْ كَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ﴾ کا بیان
- ۴۰۰..... پانی پلانے کا بیان

- ۳۰۳ کنجی اور نخل کی کراہت کا بیان
- ۳۰۶ صدقہ کی قسمیں اور وہ صدقہ جو روزانہ انسان کے ہر جوڑ پر ہوتا ہے
- ۳۱۱ روزے کی حالت میں صبح کرنے، پھر جنازے کے پیچھے چلنے، مسکین کو کھلانے اور بیمار پرسی کرنے کی فضیلت کا بیان
- ۳۱۲ تندرستی کی حالت اور چاہت کے باوجود صدقہ کرنا افضل ہے
- ۳۱۳ پوشیدہ صدقہ کرنے کی فضیلت کا بیان
- ۳۱۴ حلال مال صدقہ کرنے کی فضیلت کا بیان
- ۳۱۵ دے کر احسان جملانے کا بیان اور ارشاد باری تعالیٰ: ﴿لَا تَبْطُلُوا صَدَقَاتِكُمْ بِالْمَنِّ وَالْأَذَىٰ﴾
- ۳۱۶ مشرک پر اور ایسے شخص پر نفلی صدقہ کرنے جس کے افعال اچھے نہیں
- ۳۱۸ اس شخص کا بیان جو صدقات عطا کرنے سے کھلاتا ہے اور امین پورا پورا دیتا ہے جو اسے حکم دیا گیا
- ۳۱۹ عورت اپنے خاوند کے گھر سے بغیر فساد ڈالے کچھ خرچ کر سکتی ہے
- ۳۲۰ احادیث اس پر محمول ہیں کہ بیوی وہ کھانا خرچ کرے جو اس کے خاوند نے اسے دیا اور اس نے اسے عورت کے حکم میں رکھنا کہ تمام اموال میں اس وجہ سے کہ اصل بیبی ہے کہ کسی کا مال اس کی اجازت کے بغیر حرام ہے
- ۳۲۱ کیا غلام اپنے مالک کے مال میں سے کچھ صدقہ کر سکتا ہے
- ۳۲۲ ہاتھ سے کمانے اور عطاء باری پر مستغنی ہونے اور سوال نہ کرنے کی فضیلت کا بیان
- ۳۲۵ مانگنے کی کراہت اور اسے چھوڑنے کی ترغیب کا بیان
- ۳۲۷ سلطان سے یا ایسی چیز مانگنے کا حکم جس کے بغیر کوئی چارہ نہیں
- ۳۳۱ حدیث الْيَدِ الْعُلْيَا وَالْيَدِ السُّفْلَىٰ کا بیان
- ۳۳۲ حلال چیز کا لینا جائز ہے جب بغیر مانے اور خواہش نفس کے علاوہ مل جائے
- ۳۳۵ مساجد میں سوال کرنے کا بیان
- ۳۳۵ اللہ کی رضا کے لیے سوال سے دور رہنے کا بیان
- ۳۳۶ اس کو دیے کا بیان جس نے اللہ کے نام پر مانگا

كِتَابُ الصَّوْمِ

- ۳۳۷ ماہ رمضان کے روزے کی فرضیت کا بیان
- ۳۳۸ روزے کا ابتدائی حکم اور ماہ رمضان کے روزے سے اس کی فرضیت کا بیان

- ۴۳۹ ابتدا روزہ رکھنے نہ رکھنے میں اختیار تھا پھر طاقت والے پر روزہ فرض کر دیا گیا جسے کوئی عذر نہ ہو اور پہلا حکم منسوخ ہو گیا ۴۳۹
- ۴۴۱ پہلا حکم منسوخ ہو گیا ۴۴۱
- ۴۴۳ رمضان کے روزوں کے بغیر شرعاً کوئی روزہ فرض نہیں ۴۴۳
- ۴۴۴ یہ کہنے کی کراہت کا بیان کہ رمضان آیا اور رمضان چلا گیا ۴۴۴
- ۴۴۵ روزے میں نیت کرنے کا بیان ۴۴۵
- ۴۴۷ نقلی روزہ رکھنے والا دن میں زوال سے پہلے نیت کر کے روزے میں شامل ہو سکتا ہے ۴۴۷
- ۴۴۹ زوال کے بعد نقلی روزے میں داخل ہونے کا بیان ۴۴۹
- ۴۵۰ روزہ چاند دیکھنے کے بعد رکھے یا مہینے کے کے بعد تیس دن پورے ہونے کے بعد ۴۵۰
- ۴۵۶ ماہ رمضان کے استقبال میں ایک یا دو دن کا روزہ رکھنا یا شک کے دن کا روزہ رکھنا جائز نہیں ۴۵۶
- ۴۶۳ نصف شعبان گزرنے پر روزے سے ممانعت والی حدیث کا بیان ۴۶۳
- ۴۶۳ اس کی رخصت کا بیان اس حدیث کے مطابق جو علماء کی حدیث سے زیادہ صحیح ہے ۴۶۳
- ۴۶۵ اس خبر کا بیان جس میں شعبان کے آخر میں روزہ رکھنے کا بیان ہے ۴۶۵
- ۴۶۷ بعض صحابہ نے شک کے روزے کی اجازت دی ۴۶۷
- ۴۶۸ رمضان کا چاند دیکھنے کی گواہی کا بیان ۴۶۸
- ۴۷۱ دن میں چاند نظر آنے کا بیان ۴۷۱
- ۴۷۳ ہر رات کل کے روزے کی نیت کرنا واجب ہے ۴۷۳
- ۴۷۳ اس شخص کا حکم جس نے ناپاکی کی حالت میں رمضان میں صبح کی ۴۷۳
- ۴۷۸ اس وقت کا بیان جس میں روزے دار پر کھانا حرام ہو جاتا ہے ۴۷۸
- ۴۸۰ اس وقت کا بیان جس میں روزے دار کو افطار کرنا جائز ہو جاتا ہے ۴۸۰
- ۴۸۱ غروب شمس سے پہلے افطار کرنے پر وعید کا بیان ۴۸۱
- ۴۸۲ اس شخص کا حکم جو کھاتا رہا اور سمجھا کہ فجر طلوع نہیں ہوئی، پھر اسے معلوم ہوا کہ فجر طلوع ہو چکی تھی ۴۸۲
- ۴۸۳ اس کا حکم جس نے کھایا اور سمجھا کہ سورج غروب ہو چکا ہے، پھر اسے علم ہوا کہ ابھی سورج غروب نہیں ہوا ۴۸۳
- ۴۸۶ اس شخص کا حکم جس پر فجر طلوع ہو گئی اور اس کے منہ میں کچھ تھا اس نے اسے پھینک دیا اور روزہ مکمل کیا ۴۸۶
- ۴۸۹ اس شخص کا بیان جو جماع کی حالت میں ہو اور فجر طلوع ہو جائے اور وہ روزہ پورا کرے ۴۸۹
- ۴۸۹ جسے قے آئے تو اس کا روزہ نہیں ٹوٹا اور جس نے خود قے کی اس کا روزہ ٹوٹ گیا ۴۸۹

- ۳۹۲ اس کا حکم جس نے شک کے دن صبح کی اور روزے کی نیت نہ کی پھر اس نے جانا کہ رمضان کا مہینہ ہے تو وہ باقی دن میں کھانے پینے سے رُک گیا.....
- ۳۹۳ جس نے روزہ لوٹانے کا کہا، اگرچہ اس نے کھایا یا نہ ہو.....
- ۳۹۴ اس شخص کا بیان جو کھاتے ہوئے طلوع فجر میں شک کر رہا ہو.....
- ۳۹۴ رمضان میں روزے کی حالت میں دن کے وقت بیوی سے جماع کرنے کے کفارے کا بیان.....
- ۳۹۹ اس شخص کا بیان جس نے کہا کہ اس کا اطلاق صرف اس پر ہے جو رمضان میں صحبت کر بیٹھے.....
- اس شخص کا بیان جس نے کہا: یہ حدیث مطلق افطار کے بارے میں جماع کی قید کے بغیر ہے اور الفاظ سے اختیار ظاہر ہوتا ہے
- ۵۰۳ مذکورہ ترتیب.....
- ۵۰۴ اس روایت کا بیان جس میں ہے کہ اس صورت میں ایک دن کے روزے کی قضا ہے.....
- ۵۰۸ اس شخص کا بیان جس نے اس حدیث میں ایسے الفاظ بیان کیے جو اصحاب الحدیث کو پسند نہیں.....
- ۵۰۹ اس پر سختی کا بیان جس نے رمضان کے مہینے میں جان بوجھ کر بلا عذر روزہ نہ رکھا.....
- ۵۱۱ جس نے بھول کر کھایا یا پیا تو وہ روزہ پورا کرے اور اس پر کوئی قضا نہیں.....
- ۵۱۳ جس نے بیوی سے لذت حاصل کی حتیٰ کہ اسے انزال ہو گیا اس نے اپنا روزہ فاسد کر لیا اور اگر انزال نہ ہوا تو فاسد نہیں ہوا.....
- ۵۱۴ حاملہ اور دودھ پلانے والی اگر سچے بارے میں ڈرتی ہوں تو افطار کر لیں اور ہر دن گندم سے ایک صدقہ کریں پھر قضا کریں.....
- ۵۱۶ اگر حاملہ اور دودھ پلانے والی روزے کی قدرت نہیں رکھتی تو مریض کی طرح افطار کر لیں اور قضا کریں ان پر کفارہ نہیں.....
- ۵۱۷ اس کے لیے بوسہ حرام ہے جس کی شہوت کو بوسہ بھڑکا دے.....
- ۵۲۰ بوسے کی اجازت اس کے لیے ہے جس کی شہوت نہیں بھڑکتی یا وہ اپنی شہوت پر قابو رکھ سکتا ہے.....
- ۵۲۳ جس نے بوسہ لیا اور انزال ہو گیا تو اس پر قضا واجب ہے.....
- ۵۲۴ جس پر روزے میں غشی طاری ہوگئی تو اس کا روزہ درست نہیں اگرچہ وہ کچھ نہ بھی کھائے.....
- ۵۲۵ حائضہ رمضان کے مہینے میں روزہ نہ رکھے.....
- ۵۲۶ حائضہ جب پاک ہوگی تو روزے کی قضا کرے گی مگر نماز کی نہیں.....
- ۵۲۷ سحری کے مستحب ہونے کا بیان.....
- ۵۲۸ سحری میں کیا مستحب ہے.....
- ۵۲۸ افطار میں جلدی کرنا اور سحری میں تاخیر کرنا مستحب ہے.....
- ۵۳۴ روزہ کس چیز کے ساتھ افطار کیا جائے.....
- ۵۳۳ افطار کی دعا.....

- ۵۳۳..... روزہ دار جس کے پاس افطار کرے اسے کیا عادے
- ۵۳۵..... روزہ افطار کروانے کا ثواب
- ۵۳۶..... سفر میں روزہ چھوڑنے کے جواز کا بیان اور اللہ تعالیٰ کا ارشاد: ﴿فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَرِيضًا أَوْ عَلَىٰ سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِنْ أَيَّامٍ أُخَرَ﴾
- ۵۳۹..... سفر میں افطار ضروری ہے جب دشمن سے لڑائی مقصود ہو
- ۵۳۱..... سفر میں افطار کی تاکید کا بیان جب روزہ مشکل میں ڈالے
- ۵۳۳..... سفر میں روزے کی رخصت کا بیان
- ۵۳۷..... جس نے سفر میں روزہ کو پسند کیا جب وہ روزوں پر قوت رکھتا ہو لیکن وہ رخصت کے قبول کرنے سے بے رغبتی کرنے والا نہ ہو
- ۵۳۹..... مسافر مہینے کے کچھ روزے رکھتا ہو اور کچھ افطار کرتا ہو اور صبح سفر میں روزے کے ساتھ کرتا ہے، پھر افطار کر دیتا ہے
- ۵۵۲..... اس کا حکم جس نے اکیلے چاند دیکھا اور اپنی رویت پر عمل کیا
- ۵۵۳..... اس کا بیان جس نے چاند کی رویت میں صرف دو عادل لوگوں کی گواہی قبول کی
- ۵۵۷..... فطر کے چاند کی رویت کی گواہی زوال کے بعد ثابت ہو جانے کا حکم
- ۵۵۸..... مہینہ انتیس دن کا بھی ہوتا ہے سوان کے روزے پورے کیے جائیں
- ۵۶۰..... اگر مہینہ اٹھائیس دن کا ہو تو ایک دن کی قضا کریں ابن عمر w کی حدیث سے استدلال کرتے ہوئے جو گزر چکی ہے
- ۵۶۰..... چاند ایک علاقے (ملک) میں نظر آیا مگر دوسرے میں نہیں تو پھر کیا حکم ہے
- ۵۶۱..... لوگ اگر چاند دیکھتے ہیں غلطی کر بیٹھیں
- ۵۶۲..... رمضان میں روزہ چھوڑنے والا دوسرے رمضان تک قضا کو مؤخر کر سکتا ہے
- ۵۶۳..... منظر کے لیے ممکن ہے کہ روزہ کی قضا کرے پھر دوسرا رمضان آجائے
- ۵۶۳..... مریض روزہ افطار کرتا ہے پھر وہ تندرست نہیں ہوتا حتیٰ کہ وہ فوت ہو جاتا ہے تو اس پر کچھ بھی نہیں
- ۵۶۵..... جس سے ادائیگی میں تقصیر ہوئی حتیٰ کہ وہ فوت ہو گیا تو اس کی طرف سے ہر دن کے عوض ایک مسکین کو ایک مدکھانا کھلایا جائے
- ۵۶۷..... جس نے کہا اس کا ولی اس کی طرف سے روزہ رکھے
- ۵۷۴..... جو فوت ہو اس پر دوسرا رمضان کے روزے تھے
- ۵۷۴..... رمضان کے مہینے کی قضا اگر چاہے تو اکٹھی کر لے اور چاہے تو جدا جدا کر لے
- ۵۷۸..... یوم فطر، یوم نحر اور ایام منیٰ کا روزہ نہ فرض ہے اور نہ نفل
- ۵۸۰..... روزہ کسی چیز کے کھانے، نہ کھانے، ننگے اور حقہ لگوانے وغیرہ سے ٹوٹ جاتا ہے، جب ایسا جان بوجھ کر کرے اور اپنے پیٹ میں اختیار کے ساتھ کوئی چیز داخل کرے
- ۵۸۰..... روزے دار کے کسی چیز کو چکھنے کا حکم

- ۵۸۱ روزے دار کھلی کرنے اور ناک میں پانی چڑھانے میں مبالغہ نہ کرے مبالغہ میں پانی سر یا پیٹ تک پہنچ گیا تو روزہ افطار ہو گیا .. ۵۸۱
- ۵۸۱ روزے دار سر نہ لگائے .. ۵۸۱
- ۵۸۳ روزے دار اپنے سر پر پانی بہائے .. ۵۸۳
- ۵۸۳ اگر صائم سگی لگوائے تو روزہ باطل نہیں ہوتا .. ۵۸۳
- ۵۸۷ اس حدیث کا بیان جس میں ہے کہ سگی سے روزہ افطار ہو جاتا ہے .. ۵۸۷
- ۵۹۱ جو روایت حفاظ الحدیث سے پہنچی اس کی وضاحت کا بیان .. ۵۹۱
- ۵۹۳ جس سے حدیث کے منسوخ ہونے کا استعمال کیا گیا .. ۵۹۳
- ۵۹۶ جس نے روزے دار کے لیے کسی چیز کا چبانانا پسند کیا .. ۵۹۶
- ۵۹۶ بچے پر روزہ لازم نہیں حتیٰ کہ وہ بالغ ہو جائے اور نہ ہی دیوانے پر جب تک وہ درست نہ ہو جائے .. ۵۹۶
- ۵۹۷ اس شخص کا بیان جو رمضان کے درمیان میں اسلام لایا .. ۵۹۷
- ۵۹۷ اس صائم کا بیان جو اپنے روزے کو بیہودگی اور گالی گلوچ سے بچاتا ہے .. ۵۹۷
- ۶۰۰ بوڑھے بزرگ کے بارے میں جو روزے کی قدرت نہیں رکھتا اور کفارے کی قدرت رکھتا ہے تو وہ افطار کرے گا اور فدیہ دے گا .. ۶۰۰
- ۶۰۳ روزے دار کی مسواک کے متعلق .. ۶۰۳
- ۶۰۵ جس نے شام کو مسواک کرنا ناپسند کیا روزے کی حالت میں اس وجہ سے جو مستحب جانا گیا روزے دار کی بوکو .. ۶۰۵
- ۶۰۷ نقلی روزوں کے متعلق اور مکمل ہونے پہلے نکلنے کا بیان .. ۶۰۷
- ۶۱۵ قضاء میں اختیار کے متعلق اگرچہ وہ نقلی روزے ہوں .. ۶۱۵
- ۶۱۶ جس نے خیال کیا مجھ پر قضاء ہے .. ۶۱۶
- ۶۲۰ وصال کے روزے سے منع کرنے کے متعلق .. ۶۲۰
- ۶۲۳ یوم عرفہ کا روزہ غیر حاجیوں کے لیے ہے .. ۶۲۳
- ۶۲۳ حاجی کے لیے عرفہ کا روزہ چھوڑنے میں اختیار ہے .. ۶۲۳
- ۶۲۷ عشرہ ذالحجہ میں اعمال صالحہ کے متعلق .. ۶۲۷
- ۶۲۸ رمضان کے روزے کی قضا عشرہ ذوالحجہ میں جائز ہے .. ۶۲۸
- ۶۲۹ یوم عاشور کی فضیلت .. ۶۲۹
- ۶۳۱ نویں دن کا روزہ رکھنا .. ۶۳۱
- ۶۳۳ جس نے سمجھا کہ صوم عاشورہ واجب تھے، پھر اس کا وجوب منسوخ ہو گیا .. ۶۳۳
- ۶۳۷ جس سے استدلال کیا جاسکتا ہے کہ یہ روزہ کبھی بھی واجب نہیں ہوا .. ۶۳۷

- ۶۳۰ اشہر حرم میں روزے کی فضیلت کا بیان
- ۶۳۲ شعبان کے روزے کی فضیلت
- ۶۳۳ شوال کے چھ روزوں کی فضیلت
- ۶۳۵ جمعرات اور پیر کے روزے کا بیان
- ۶۳۶ ہرمینے میں تین روزے رکھنے کا بیان
- ۶۳۷ مہینے کے کسی حصے میں یہ تین روزے رکھے جائیں
- ۶۵۰ جس نے کہا کوئی حرج نہیں مہینے کے جن ایام میں چاہو روزہ رکھو
- ۶۵۰ بدھ، جمعرات اور جمعے کے روزے کا بیان
- ۶۵۱ داؤد علیہ السلام کے روزے کی فضیلت
- ۶۵۲ فی سبیل اللہ روزہ رکھنے کی فضیلت
- ۶۵۲ اس شخص کے روزے کی فضیلت جس نے اپنے نفس کو گناہ سے بچانے کے لیے روزہ رکھا
- ۶۵۳ سردیوں کے روزے کا بیان
- ۶۵۳ ان ایام کا بیان جن میں روزے سے منع کیا گیا
- ۶۵۶ جس نے رخصت دی تمتع کرنے والے کو ایام تشریق میں روزہ رکھنے کی تمتع کے روزے
- ۶۵۸ جس نے ناپسندیدہ جانا ہے کہ آدی نیت کرے ایک ماہ کے روزے کی اسے کئی مہینوں میں پورا کرے
- ۶۵۹ جس نے سال بھر کے روزے رکھنا ناپسند کیا مگر عبادت میں میانہ روی کو پسند کیا جو اپنے پر کمزوری سے ڈرتا ہے
- جس نے مہینے کے اخیر میں روزے رکھنے میں کوئی حرج تصور نہیں کیا جب اسے کمزوری کا اندیشہ ہو اور وہ روزے چھوڑ دے
- ۶۶۱ جن سے منع کیا گیا
- ۶۶۳ یوم جمعہ کو روزے کے ساتھ خاص کرنے کی ممانعت
- ۶۶۶ ہفتے کے دن کے روزے کی ممانعت کا بیان
- ۶۶۸ عورت نفلی روزہ نہ رکھے بغیر اجازت جب اس کا خاوند موجود ہو
- ۶۶۹ رمضان کی فضیلت اور اختصار کے ساتھ روزے رکھنے کی فضیلت
- ۶۷۵ رمضان کے مہینے میں جو دو سخاوت
- ۶۷۶ کھا کر شکر کرنے والا فرض ایام کے علاوہ میں روزہ رکھ کر صبر کرنے والے کی مانند ہے
- ۶۷۷ لیلة القدر کی فضیلت
- ۶۷۸ اس کی دلیل کہ یہ ہر رمضان میں ہوتی ہے

- ۶۷۹ رمضان کے آخری عشرے میں تلاش کرنے کی ترغیب کے بارے
- ۶۸۰ اس رات کو آخری عشرے کی طاق راتوں میں تلاش کرنے کا بیان
- ۶۸۱ اس کے تلاش کرنے کا بیان آخری عشرے کی ہفت راتوں میں
- ۶۸۳ اس رات کو اکیسویں رات میں تلاش کرنے کا بیان
- ۶۸۴ اس رات کے اکیسویں رات کو تلاش کرنے کا بیان
- ۶۸۶ ترغیب دلانے کا بیان کہ اسے رمضان کے آخری سات دنوں میں تلاش کرو
- ۶۸۸ اس رات کا ستائیسویں میں تلاش کرنا
- ۶۹۲ رمضان کے آخری عشرے میں کرنے کے کام
- ۶۹۳ اعتکاف کا بیان
- ۶۹۴ رمضان کے آخری عشرے میں اعتکاف کی تاکید مگر پہلے اور درمیانے عشرے اور شوال میں اعتکاف کے جائز ہونے کا بیان
- ۶۹۶ مسجد میں اعتکاف کا بیان
- ۶۹۸ اگر محکف اپنا سر نکالے مسجد سے اپنی کسی بیوی کی طرف کہ وہ اسے دھو ڈالے
- ۶۹۹ محکف روزہ بھی رکھے
- ۷۰۱ جو کہتا ہے کہ روزے کے علاوہ بھی اعتکاف ہے
- ۷۰۳ ہر آدمی اپنے پر ایک دن یا مہینے کا اعتکاف واجب کرے تو اپنے محکف میں داخل ہو
- محکف مسجد سے نکلے بول و براز کے لیے اور مریض سے چلتے چلتے تیمارداری کر لے، ویسے مریض کی عیادت کے لیے نہ نکلے
- ۷۰۴ اور نہ جنازے میں شرکت کے لیے اور نہ ہی عورت سے مباشرت کرے اور نہ اسے چھوئے
- محکف مسجد کے دروازے کی طرف نکلے مگر وہاں سے قدم نہ نکالے کہ اس کی بیوی دیکھے اور جو پسند کرے بات کرے جب تک
- ۷۰۷ وہ گناہ نہ ہو
- ۷۰۸ جس نے مسجد میں وضو کیا یا ہاتھوں کو صفائی کے لیے دھویا
- عورت اعتکاف اپنے خاوند کی اجازت سے کرے اور اس کے متعلق جو اسے مکمل کرنے سے پہلے نکل آئے جبکہ اعتکاف
- ۷۰۸ واجب بھی نہ ہو
- ۷۰۹ جس نے عورت کے اعتکاف کو ناپسند کیا
- ۷۱۰ اپنے خاوند کی اجازت سے مستحاضہ کا اعتکاف کرنے کا بیان
- ۷۱۰ عدت والی اعتکاف نہ کرنے جب تک عدت گزارنے لے
- ۷۱۱ عورت اعتکاف میں اپنے خاوند کی زیارت کر سکتی ہے اور جو اس واقعے میں ہے وہم کی جگہ کھڑے ہونے کو ترک کرنا سنت ہے

جماع أبواب وقت الصلاة على الجنائز

نماز جنازہ کے اوقات کا بیان

(۱۰۵) باب الصلاة على الجنائز ودفن الموتى أى ساعة شاء من ليل أو نهار

جنازہ اور تدفین دن، رات جب ادا کرے

(۶۹۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحٍ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ أَخْبَرَنَا جَدِّي يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَةَ حَدَّثَنَا هَنَادُ بْنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ الشَّيْبَانِيِّ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: مَاتَ إِنْسَانٌ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - يَعُودُهُ فَدَفَنُوهُ بِاللَّيْلِ فَلَمَّا أَصْبَحَ أَعْلَمُوهُ بِمَوْتِهِ فَقَالَ: ((مَا بِمَعَكُمْ أَنْ تَعْلَمُونِي؟)) فَقَالُوا: كَانَ اللَّيْلُ وَكَانَتِ الظُّلْمَةُ فَكْرَهْنَا أَنْ نَشُقَّ عَلَيْكَ. فَاتَى قَبْرَهُ فَصَلَّى عَلَيْهِ. لَفْظُ حَدِيثِهِمَا سَوَاءٌ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ، وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ مُخْتَصَرًا. [صحيح - البخارى]

(۶۹۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ایک شخص فوت ہو گیا جس کی تیمارداری رسول اللہ ﷺ کیا کرتے تھے، اسے رات میں ہی دفن کر دیا گیا۔ جب صبح ہوئی تو آپ ﷺ کو اس کی موت سے آگاہ کیا گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: تمہیں کس نے منع کیا کہ مجھے اطلاع دیتے تو انہوں نے کہا کہ اندھیری رات تھی، اس لیے ہم نے آپ کو مشقت میں ڈالنا پسند نہ کیا، پھر آپ ﷺ اس کی قبر پر آئے اور نماز جنازہ ادا کی۔

امام بخاری نے اپنی صحیح میں محمد سے اور انہوں نے ابو معاویہ سے بیان کیا اور مسلم نے دوسری سند سے شیبانی سے مختصراً بیان کیا۔

(۶۹۱) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: جَنَاحُ بْنُ نَدِيرٍ بْنِ جَنَاحِ الْمُحَارِبِيِّ بِالْكُوفَةِ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ دُحَيْمٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَازِمٍ أَخْبَرَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ الطَّائِفِيُّ عَنْ عَمْرٍو بْنِ دِينَارٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَوْ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرًا قَالَ: رَأَى نَاسًا نَارًا فِي الْمَقْبَرَةِ فَاتَوْهَا فِإِذَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - فِي الْقَبْرِ

وَإِذَا هُوَ يَقُولُ: ((نَاوِلُونِي صَاحِبَكُمْ)). وَإِذَا هُوَ الَّذِي كَانَ يَرْفَعُ صَوْتَهُ بِالذِّكْرِ.

وَقَدْ رَوَيْنَا عَنْ أَبِي ذَرٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ ذَلِكَ كَانَ لَيْلًا وَكَانَ مَعَهُ الْمُصْبِحُ. [ضعيف- ابو داؤد]

(۶۹۱۰) جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ لوگوں نے قبرستان میں آگ دیکھی تو وہ وہاں آئے تو دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم قبر میں ہیں اور کہہ رہے ہیں: مجھے اپنا ساتھی پکڑاؤ اور یہ وہ تھا جو اللہ کا ذکر کرتے ہوئے آواز بلند کرتا تھا۔

ابو ذر رضی اللہ عنہ سے یہ روایت ہے کہ یہ رات کا وقت تھا اور آپ کے ساتھ چراغ تھا۔

(۶۹۱۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ أَبِي عَيْسَى حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ أَسَدٍ حَدَّثَنَا وَهَيْبٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي أَبُو يَعْلَى حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ النَّرْسِيُّ وَعَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَهَيْبُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: دَخَلْتُ عَلَى أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَذَكَرْتُ حَدِيثًا نَمَّ قَالَتْ قَالَ: فِي أَيِّ يَوْمٍ تُوْفِّي رَسُولُ اللَّهِ - صلی اللہ علیہ وسلم؟ قُلْتُ: يَوْمَ الْإِنْسَيْنِ قَالَ: أَرْجُو فِيمَا بَيْنِي وَبَيْنَ اللَّيْلِ. قَالَتْ: فَلَمَّ يَتَوَفَّ حَتَّى أَمْسَى لَيْلَةَ الثَّلَاثَاءِ فَدُفِنَ قَبْلَ أَنْ يُصْبِحَ قَالَتْ وَقَدْ قَالَ: فِي كَمْ كُفِّنَ رَسُولُ اللَّهِ - صلی اللہ علیہ وسلم؟ قُلْتُ: فِي ثَلَاثَةِ أَنْوَابٍ بَيْضٍ سَحُولِيَّةٍ لَيْسَ فِيهَا قَبِيضٌ، وَلَا عِمَامَةٌ. فَنَطَرَ إِلَى تَوْبٍ كَانَ يَمْرَضُ فِيهِ فِيهِ رَدْعٌ مِنْ زَعْفَرَانٍ أَوْ مَشَقٍ فَقَالَ: اغْسِلُوا نُوبِي هَذَا وَزِيدُوا فِيهِ تَوْبَيْنِ وَكَفِّنُونِي فِيهَا. قُلْتُ: إِنَّ هَذَا خَلَقَ قَالَ: إِنَّ الْحَيَّ أَحَقُّ بِالْحَدِيدِ مِنَ الْمَيِّتِ إِنَّمَا هُوَ لِلْمَهْلَةِ. لَفْظُ حَدِيثِ الْعَبَّاسِ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُعَلَّى بْنِ أَسَدٍ وَرَوَيْنَا عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ - صلی اللہ علیہ وسلم - دُفِنَ لَيْلًا. وَرَوَيْنَا عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ رَسُولِ اللَّهِ - صلی اللہ علیہ وسلم - دُفِنَتْ لَيْلًا.

وَرَوَيْنَا عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ دُفِنَ بَعْدَ الْعِشَاءِ الْأَخْرَجَةَ. وَرَوَيْنَا فِي كِتَابِ الصَّلَاةِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ صَلَّى عَلَيَّ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ - صلی اللہ علیہ وسلم - حِينَ صَلَّوْا الصُّبْحَ. [صحیح- البخاری]

(۶۹۱۱) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے روایت ہے کہ میں ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پاس گئی اور حدیث بیان کی۔ پھر وہ فرماتی ہیں کہ انہوں نے کہا: آپ صلی اللہ علیہ وسلم کس دن فوت ہوئے تھے؟ میں نے کہا: پیر کے دن تو انہوں نے کہا: مجھے امید ہے کہ میرے اور موت کے درمیان رات ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم منگل کی شام فوت ہوئے اور صبح ہونے سے پہلے دفن کر دیے گئے، انہوں نے پوچھا: کتنے کپڑوں میں آپ کو کفن دیا گیا؟ میں نے کہا: تین یعنی چاروں میں، جس میں قمیص نہیں تھی اور نہ ہی پگڑی تھی تو انہوں نے اپنے کپڑوں کی طرف دیکھا جس میں وہ بیمار ہوئے تھے، جس میں زعفران کستوری کی آمیزش تھی تو انہوں نے کہا: میرے ان کپڑوں کو دھوؤ الو اور اس میں دو کپڑوں کا اضافہ کر کے مجھے کفن دینا۔ میں نے کہا: یہ پرانے ہیں تو انہوں نے کہا: زندہ لوگ نئے کپڑوں کے مردہ سے زیادہ حق دار ہیں بے شک یہ مہلت کے لیے تھے۔

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل کیا گیا ہے کہ آپ ﷺ کورات کے وقت دفن کیا گیا اور ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل کیا گیا ہے کہ فاطمہ بنت رسول اللہ ﷺ کورات میں دفن کیا گیا۔ عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ سے نقل کیا گیا کہ عشا کے آخری وقت میں دفن کیا گیا۔ کتاب الصلوٰۃ میں ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل کیا گیا ہے کہ انہوں نے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کا جنازہ صبح کی نماز کے بعد پڑھا۔

(۶۹۱۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا الثَّقَفُ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ يَسْنَادًا لَا أَحْفَظُهُ: أَنَّهُ صَلَّى عَلَيَّ عَقِيلِ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَالشَّمْسُ مُصْفَرَّةٌ قَبْلَ الْمَغِيبِ قَلِيلًا وَلَمْ يَنْتَظِرُوا بِهِ مَغِيبَ الشَّمْسِ. [ضعيف جداً]

(۶۹۱۴) امام شافعی فرماتے ہیں کہ اہل مدینہ کے ثقہ لوگوں نے ہمیں بتلایا، مجھے سند یاد نہیں کہ عقیل بن ابی طالب کی نماز جنازہ پڑھائی گئی تو سورج زرد ہو چکا تھا۔ غروب ہونے سے پہلے اور انہوں نے اس کے غروب ہونے کا انتظار نہ کیا۔

(۱۰۶) بَابُ مَنْ كَرِهَ الصَّلَاةَ وَالْقَبْرَ فِي السَّاعَاتِ الثَّلَاثِ

تین اوقات میں نماز جنازہ اور تدفین کے مکروہ ہونے کا بیان

(۶۹۱۳) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا: يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ يَحْيَى الْمَرْكَبِيُّ بَنِي سَابُورَ وَأَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ إِسْحَاقَ الْبُرْزَارِ بَغْدَادَ مِنْ أَصْلِ سَمَاعِهِ قَالَا أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ الْفَاكِهِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى بْنُ أَبِي مَسْرَةَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُقْرِيءُ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عَلِيٍّ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ سَمِعْتُ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ يَعْنِي الْجَهَنِّيَّ يَقُولُ: ثَلَاثُ سَاعَاتٍ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَنْهَانَا أَنْ نُصَلِّيَ فِيهِنَّ أَوْ أَنْ نَقْبُرَ فِيهِنَّ مَوْتَانَا حِينَ تَطْلُعُ الشَّمْسُ بَارِعَةً حَتَّى تَرْتَفِعَ، وَحِينَ يَقُومُ قَائِمِ الظَّهِيرَةِ حَتَّى تَمِيلَ الشَّمْسُ، وَحِينَ تَصَيِّفُ الشَّمْسُ لِلْغُرُوبِ حَتَّى تَغْرُبَ. أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ وَهْبٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عَلِيٍّ بْنِ رَبَاحٍ كَمَا مَضَى ذِكْرُهُ. وَرَوَاهُ رُوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ عَنْ مُوسَى بْنِ عَلِيٍّ بْنِ رَبَاحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَنْ ثَلَاثِ سَاعَاتٍ فَذَكَرَهُ بِمَعْنَاهُ وَزَادَ فِيهِ قَالَ قُلْتُ لِعُقْبَةَ: أَيَدْفَنُ بِاللَّيْلِ؟ قَالَ: نَعَمْ قَدْ دُفِنَ أَبُو بَكْرٍ بِاللَّيْلِ. [صحیح - أخرجه المسلم]

(۶۹۱۳) عقبہ بن عامر جہنی فرماتے ہیں: تین اوقات میں رسول اللہ ﷺ نماز جنازہ پڑھنے اور تدفین کرنے سے منع فرمایا کرتے تھے: جب سورج چڑھ رہا ہو حتیٰ کہ وہ طلوع نہ ہو جائے اور جب وہ دوپہر کے وقت کھڑا ہوتا ہے یہاں تک کہ وہ ایک طرف جھک نہ جائے اور جب سورج غروب کے قریب ہو یہاں تک کہ غروب نہ ہو جائے۔

(۶۹۱۴) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُنْشَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْهَالِ حَدَّثَنَا بَرِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا رُوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ فَذَكَرَهُ. [صحیح - الاوسط]

(۶۹۱۳) یزید بن زریع فرماتے ہیں: ہمیں روح بن قاسم مجذبیث بیان کی تو انہوں نے اسی حدیث کا تذکرہ کیا۔

(۶۹۱۵) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمُهَرَّبِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي حُرْمَلَةَ: أَنَّ زَيْنَبَ بِنْتَ أَبِي سَلَمَةَ تَوَقَّيْتُ وَطَارِقَ أَمِيرَ الْمَدِينَةِ فَأَتَى بَجَنَازَتِهَا بَعْدَ صَلَاةِ الصُّبْحِ فَوَضَعَتْ بِالْبَيْعِ قَالَ وَكَانَ طَارِقٌ يَغْلَسُ بِالصُّبْحِ قَالَ ابْنُ أَبِي حُرْمَلَةَ فَسَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ يَقُولُ لِأَهْلِهَا: إِمَّا أَنْ تَصَلُّوا عَلَيَّ جَنَازَتِكُمْ الْآنَ وَإِمَّا أَنْ تَتْرُكُوهَا حَتَّى تَرْتَفِعَ الشَّمْسُ.

[صحیح۔ أخرجه مالك]

(۶۹۱۵) محمد بن ابو حرملة فرماتے ہیں: زینب بنت ابوسلمہ فوت ہو گئیں اور طاریق مدینہ کے امیر تھے۔ ان کے پاس ایک جنازہ فجر کی نماز کے بعد لایا گیا اور اسے بیع میں رکھا گیا اور طاریق اندھیرے میں نماز فجر پڑھتا تھا۔ ابو حرملة فرماتے ہیں: میں نے عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے سنا وہ اپنے گھر والوں کو کہہ رہے تھے؟ اب اگر تم جنازہ پڑھو تو درست ہے کہ تم اسی وقت جنازہ پڑھو یا پھر سورج بلند ہونے تک انتظار کرو۔

(۶۹۱۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ أَخْبَرَنِي ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي زَيْدًا أَنَّ عَلِيًّا أَخْبَرَهُ: أَنَّ جَنَازَةَ وَضَعَتْ فِي مَقْبَرَةِ أَهْلِ الْبُصْرَةِ حِينَ اصْفَرَّتِ الشَّمْسُ فَلَمْ يُصَلِّ عَلَيْهَا حَتَّى غَرَبَتِ الشَّمْسُ. فَأَمَرَ أَبُو بَرزَةَ الْمُنَادِي فَنَادَى بِالصَّلَاةِ، ثُمَّ أَقَامَهَا فَتَقَدَّمَ أَبُو بَرزَةَ فَصَلَّى بِهِمُ الْمَغْرِبَ وَفِي النَّاسِ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ وَأَبُو بَرزَةَ مِنَ الْأَنْصَارِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ - ثُمَّ صَلُّوا عَلَيَّ الْجَنَازَةَ. [ضعيف۔ عبد الرزاق]

(۶۹۱۶) زیاد فرماتے ہیں کہ اہل بصرہ نے قبرستان میں جنازہ رکھا، جب دھوپ زرد ہو چکی تھی۔ پھر حضرت علی رضی اللہ عنہ کو خبر دی تو انہوں نے سورج کے غروب ہونے تک جنازہ نہ پڑھا۔ پھر مؤذن ابو برزہ کو اذان کا کہا، انہوں نے اذان دی، پھر اقامت کہی گئی اور برزہ آگے بڑھے اور انہیں مغرب کی نماز پڑھائی اور لوگوں میں انس بن مالک رضی اللہ عنہ اور انصاریوں میں سے ابو برزہ رضی اللہ عنہ تھے اور نبی کریم ﷺ کے دیگر صحابہ بھی تھے، پھر انہوں نے جنازہ پڑھا۔

(۱۰۷) بَابُ ذِكْرِ الْخَبْرِ الَّذِي وَرَدَ فِي النَّهْيِ عَنِ الدَّفْنِ بِاللَّيْلِ وَالْبَيَانِ أَنَّ الْمُرَادَ بِذَلِكَ كَيْ لَا تَفُوتَهُ الصَّلَاةُ عَلَيَّ الْجَنَازَةَ

رات کو دفن کرنے کی ممانعت کا بیان تاکہ نماز جنازہ نہ رہ جائے

(۶۹۱۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ التَّرَيْسِيُّ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يُحَدِّثُ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - خَطَبَ

يَوْمًا فَذَكَرَ رَجُلًا مِنْ أَصْحَابِهِ فُبِضَ فَكَفَّنَ فِي كَفَنٍ غَيْرِ طَائِلٍ وَقَبْرَ لَيْلٍ فَرَجَرَ النَّبِيُّ ﷺ - أَنْ يَقْبَرَ الرَّجُلَ بِاللَّيْلِ حَتَّى يُصَلَّى عَلَيْهِ إِلَّا أَنْ يُضْطَرُّوا إِلَى ذَلِكَ. وَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ: ((إِذَا كَفَّنَ أَحَدُكُمْ أَخَاهُ فَلْيُحْسِنْ كَفَنَهُ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ هَارُونَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ حَتَّاجِ بْنِ مُحَمَّدٍ. [صحيح - المسلم]

(۶۹۱۷) جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک دن نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں خطبہ دیا اور اپنے صحابہ میں سے ایک کا تذکرہ کیا جو فوت ہو گیا اور اسے کوئی عمدہ کفن نہ دیا گیا اور رات ہی میں دفن کر دیا گیا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ڈانٹا اور فرمایا: جب تک جنازہ نہ پڑھا جائے رات کو دفن نہ کرو، مگر یہ کہ کوئی مجبوری ہو اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی اپنے بھائی کو کفن دے تو اچھا کفن دے۔

(۶۹۱۸) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَثْمَانَ: عَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنِي الْعَلَاءُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: فَقَدَ النَّبِيُّ ﷺ - امْرَأَةً سَوْدَاءَ كَانَتْ تَلْتَقِطُ الْحَرَقَ وَالْعِيدَانَ مِنَ الْمَسْجِدِ فَقَالَ: ((أَيْنَ فَلَانَةٌ)). قَالُوا: مَاتَتْ قَالَ: ((أَفَلَا آذَنْتُمُونِي)). قَالُوا: مَاتَتْ مِنَ اللَّيْلِ وَذُفِنَتْ فَكَبَّرْنَا أَنْ نُوقِظَكَ. فَذَهَبَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - إِلَى قَبْرِهَا فَصَلَّى عَلَيْهَا وَقَالَ: ((إِذَا مَاتَ أَحَدٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ فَلَا تَدْعُوا أَنْ تُؤْذَنُوا)). [حسن - ابن حزمہ]

(۶۹۲۸) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک کالی عورت کو گم پایا جو مسجد سے نکلے وغیرہ اٹھاتی اور صفائی کرتی تھی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: فلاں عورت کہاں ہے؟ انہوں نے کہا: وہ فوت ہو چکی ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم نے مجھے کیوں نہیں بتایا؟ انہوں نے کہا: وہ رات کو فوت ہوئی تھی اور دفن کر دی گئی۔ ہم نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو بیدار کرنا مناسب نہ سمجھا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس کی قبر پر گئے اور نماز جنازہ پڑھی اور فرمایا: جب مسلمانوں میں سے کوئی فوت ہو جائے تو مجھے ضرور اطلاع کیا کرو۔

(۱۰۸) باب جَنَائِزِ الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ إِذَا اجْتَمَعَتْ

مردوں اور عورتوں کا اکٹھے جنازہ پڑھنے کا بیان

(۶۹۱۹) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَارِمٍ بْنُ أَبِي عَوْرَةَ الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ - يَعْنِي ابْنَ عَوْنٍ - عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عَمَرَ: أَنَّهُ صَلَّى عَلَى تِسْعِ جَنَائِزَ رِجَالٍ وَنِسَاءٍ. فَحَمَلَ الرِّجَالُ مِمَّا يَلِي الإِمَامَ وَالنِّسَاءُ مِمَّا يَلِي الْبَيْتَةَ وَرَفَقَهُمْ صَفًّا وَاحِدًا. قَالَ -

وَوَضَعَتْ جَنَازَةً أُمَّ كَلْثُومٍ بِنْتِ عَلِيٍّ امْرَأَةَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَابْنُ لَهَا - يُقَالُ لَهُ - زَيْدُ بْنُ عُمَرَ وَالْإِمَامُ يَوْمَنِيذٍ سَعِيدُ بْنُ الْعَاصِ وَفِي النَّاسِ يَوْمَنِيذُ بْنُ عَبَّاسٍ وَأَبُو هُرَيْرَةَ وَأَبُو سَعِيدٍ وَأَبُو قَتَادَةَ - قَالَ - فَوُضِعَ الْعُلَامُ مِمَّا يَلِي الْإِمَامَ - قَالَ رَجُلٌ - فَأَنْكَرْتُ ذَلِكَ فَتَنَطَّرْتُ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَأَبِي سَعِيدٍ وَأَبِي قَتَادَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ فَقُلْتُ: مَا هَذَا؟ قَالُوا: السُّنَّةُ. لَفْظُ حَدِيثِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ وَفِي رِوَايَةِ أَبِي زَكَرِيَّا: أَنَّ ابْنَ عُمَرَ صَلَّى عَلَيَّ تِسْعَ جَنَائِزٍ جَمِيعًا وَقَالَ فِي أُمَّ كَلْثُومٍ وَأَبْنَيْهَا فَوُضِعَا جَمِيعًا وَالْبَاقِي سَوَاءٌ.

[صحیح - نسائی، ابو داؤد]

(۶۱۹) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے نو مردوں اور عورتوں کے جنازے پڑھے تو وہ مردوں کو امام کے قریب کرتے اور عورتوں کو ان سے آگے قبلے کی طرف اور ان کی ایک ہی صف بنائی اور فرمایا: ام کلثوم بنت علی جو عمر بن خطاب رضی اللہ عنہما کی بیوی تھیں، ان کا جنازہ اور ان کے بیٹے کا جنازہ رکھا گیا، جسے زید بن عمر کہا جاتا ہے اور اس دن سعید بن عاص امام تھے اور لوگوں میں اس دن ابن عباس، ابو ہریرہ، ابو سعید اور ابو قتادہ رضی اللہ عنہم بھی تھے۔ فرماتے ہیں کہ بچے کو امام کے قریب رکھا گیا: ایک آدمی نے کہا: میں نے اسے ناپسند جانا اور ابن عباس، ابو ہریرہ، ابو قتادہ، اور ابو سعید کی طرف دیکھا اور کہا: یہ کیا ہے؟ تو انہوں نے فرمایا: یہ سنت ہے۔

(۶۲۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ مَوْهَبِ الرَّمْلِيِّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ صُبَيْحٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَمَّارٌ مَوْلَى الْحَارِثِ بْنِ نَوْفَلٍ: أَنَّهُ شَهِدَ جَنَازَةَ أُمَّ كَلْثُومٍ وَأَبْنَيْهَا فَجُعِلَ الْعُلَامُ مِمَّا يَلِي الْإِمَامَ فَأَنْكَرْتُ ذَلِكَ وَفِي الْقَوْمِ ابْنُ عَبَّاسٍ وَأَبُو سَعِيدٍ وَأَبُو قَتَادَةَ وَأَبُو هُرَيْرَةَ فَقَالُوا: هَذِهِ السُّنَّةُ.

وَرَوَاهُ حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَمَّارِ بْنِ أَبِي عَمَّارٍ دُونَ كَيْفِيَّةِ الْوُضْعِ قَالَ: وَكَانَ فِي الْقَوْمِ الْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ وَأَبُو هُرَيْرَةَ وَابْنُ عُمَرَ وَنَحْوُ مِنْ كَثِيرِينَ مِنْ أَصْحَابِ مُحَمَّدٍ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ -

وَرَوَاهُ الشَّعْبِيُّ فَلَذَكَرَ كَيْفِيَّةَ الْوُضْعِ بِنَحْوِهِ وَذَكَرَ أَنَّ الْإِمَامَ كَانَ ابْنُ عُمَرَ وَلَمْ يَذْكُرِ السُّؤَالَ. قَالَ وَخَلْفَهُ ابْنُ الْحَنْفِيَّةِ وَالْحُسَيْنُ وَابْنُ عَبَّاسٍ. وَفِي رِوَايَةِ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ. وَرَوَيْنَاهُ فِي ذَلِكَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ وَعَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ وَوَالِثَةَ بْنِ الْأَسْفَعِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ أَجْمَعِينَ.

[صحیح لغیرہ۔ ابو داؤد أخرجه عبد الرزاق]

(۶۲۰) حارث بن نوفل کے غلام عمار نے بیان کیا کہ وہ ام کلثوم اور اس کے بیٹے کے جنازے میں گیا تو بچے کو امام کے قریب رکھا گیا، میں نے اسے ناپسند کیا اور قوم میں ابن عباس، ابو ہریرہ، ابو سعید اور ابو قتادہ رضی اللہ عنہم بھی تھے تو انہوں نے کہا: یہ سنت ہے۔

حماد بن سلمہ نے عمار بن ابو عمار سے رکھنے کی کیفیت اس کے مخالف بیان کی ہے اور وہ فرماتے ہیں: تب قوم میں حسن رضی اللہ عنہما

حسین رضی اللہ عنہ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ ابن عمر رضی اللہ عنہما اور ایسے ہی اسی (۸۰) کے قریب اصحاب محمد ﷺ تھے، مگر شعری نے ان کے رکھے جانے کی وہی کیفیت بیان کی ہے اور یہ بھی کہ امامت ابن عمر رضی اللہ عنہما کی۔

(۶۹۳۱) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ سَلِيمَانَ بْنِ مُوسَى: أَنَّ وَائِلَةَ بْنَ الْأَسْقَعِ فِي الطَّاعُونَ كَانَ بِالنَّشَامِ مَاتَ فِيهِ بَشَرٌ كَثِيرٌ. فَكَانَ يُصَلِّي عَلَى جَنَائِزِ الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ جَمِيعًا الرِّجَالِ مِمَّا يَلِيهِ وَالنِّسَاءِ مِمَّا يَلِي الْقِبْلَةَ وَيَجْعَلُ رُءً وَسَهْنًا إِلَى رُكْبَتِي الرِّجَالِ. [ضعيف - أخرجه عبد الرزاق]

(۶۹۳۱) سلیمان بن موسیٰ فرماتے ہیں کہ جب طاعون کی وبا پھیلی تو وائل بن اسقع شام میں تھے اور وہاں بہت سے لوگ فوت ہوئے تو وہ مردوں اور عورتوں کی اکٹھی نماز جنازہ پڑھاتے۔ مردان کے قریب ہوتے اور عورتیں قبلے کے قریب اور ان عورتوں کے سروں کو مردوں کے گھٹنوں کے برابر کرتے۔

(۱۰۹) باب الإمام يقف على الرجل عند رأسه وعلى المرأة عند عجزها

امام مرد کے سر کے قریب اور عورت کی کمر کے قریب کھڑا ہوگا

(۶۹۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا أَبُو غَالِبٍ قَالَ: شَهِدْتُ أَنْسَاً وَصَلَّى عَلَى رَجُلٍ فَقَامَ عِنْدَ رَأْسِ السَّرِيرِ، ثُمَّ آتَى بِامْرَأَةٍ مِنْ قُرَيْشٍ فَصَلَّى عَلَيْهَا فَقَامَ قَرِيبًا مِنْ وَسْطِ السَّرِيرِ وَكَانَ فِي مَنَ حَضَرَ جَنَازَتَهُ الْعَلَاءُ بْنُ زِيَادٍ الْعَدَوِيُّ فَلَمَّا رَأَى اخْتِلَافَ قِيَامِهِ قَالَ: يَا أَبَا حَمْرَةَ أَهَكَذَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَقُومُ مِنَ الْمَرْأَةِ وَالرَّجُلِ كَمَا قُمْتُمْ؟ قَالَ: نَعَمْ قَالَ فَأَقْبَلَ عَلَيْنَا يَعْنِي الْعَلَاءُ بْنُ زِيَادٍ وَقَالَ: اجْفُظُوا. [صحیح - أخرجه الطيالسي]

(۶۹۳۲) ابو غالب فرماتے ہیں کہ میں انس رضی اللہ عنہ کے پاس گیا، انہوں نے ایک آدمی کا جنازہ پڑھا اور اس کے سر کے پاس کھڑے ہوئے۔ پھر قریش کی ایک عورت کا جنازہ لایا گیا تو تقریباً چار پائی کے وسط (درمیان) میں کھڑے ہو کر جنازہ پڑھا جو لوگ جنازے میں شریک تھے ان میں علاء بن زیاد عدوی بھی تھا۔ جب اس نے کھڑے ہونے کے اختلاف کو دیکھا تو کہا: اے ابو حمزہ! کیا رسول اللہ ﷺ مرد اور عورت کے لیے یوں ہی کھڑے ہوتے تھے جیسے آپ کھڑے ہوئے؟ تو انہوں نے کہا: جی ہاں! پھر علاء ہماری طرف متوجہ ہوئے اور کہا: اسے یاد کر لو۔

(۶۹۳۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ هُوَ السُّجِسْتَانِيُّ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ مَعَاذٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ نَافِعِ أَبِي غَالِبٍ قَالَ: كُنْتُ فِي سَكَّةِ الْمُرْبِدِ فَمَرَّتْ جَنَازَةٌ مَعَهَا نَاسٌ كَثِيرٌ قَالُوا: جَنَازَةُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَيْرٍ قَبِعْتَهَا، فَلَمَّا وُضِعَتِ الْجَنَازَةُ قَامَ أَنْسٌ فَصَلَّى عَلَيْهَا وَأَنَا خَلْفَهُ لَا يَحْوِلُ

وَبَيْنَهُ شَيْءٌ. فَقَامَ عِنْدَ رَأْسِهِ فَكَبَّرَ أَرْبَعَ تَكْبِيرَاتٍ لَمْ يُطْلُ ، وَلَمْ يُسْرِعْ ، ثُمَّ ذَهَبَ يَقْعُدُ فَقَالُوا : يَا أَبَا حَمْزَةَ الْمَرْأَةُ الْأَنْصَارِيَّةُ فَقَرَّبُوهَا وَعَلَيْهَا نَعْشٌ أَخْضَرُ فَقَامَ عِنْدَ عَجِيزَتِهَا فَصَلَّى عَلَيْهَا نَحْوَ صَلَاتِهِ عَلَى الرَّجُلِ ، ثُمَّ جَلَسَ فَقَالَ الْعَلَاءُ بْنُ زِيَادٍ : يَا أَبَا حَمْزَةَ هَكَذَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - يُصَلِّي عَلَى الْجَنَازَةِ كَصَلَاتِكَ يُكَبِّرُ عَلَيْهَا أَرْبَعًا وَيَقُومُ عِنْدَ رَأْسِ الرَّجُلِ وَعَجِيزَةَ الْمَرْأَةِ؟ قَالَ : نَعَمْ وَذَكَرَ الْحَدِيثَ . قَالَ أَبُو غَالِبٍ : فَسَأَلْتُ عَنْ صَبِيحِ أَنْسٍ فِي قِيَامِهِ عَلَى الْمَرْأَةِ عِنْدَ عَجِيزَتِهَا فَحَدَّثُونِي أَنَّهُ إِنَّمَا كَانَ لِأَنَّهُ لَمْ تَكُنِ النَّعْشُ فَكَانَ يَقُومُ الْإِمَامُ حِيَالَ عَجِيزَتِهَا يَسْتَرْهَا مِنَ الْقَوْمِ . [صحیح - ابو داؤد]

(۶۹۲۳) ابو غالب نافع فرماتے ہیں: میں مرد کی کٹی میں تھا کہ ایک جنازہ گزرا جس کے ساتھ بہت سے لوگ تھے، فرماتے ہیں: وہ عبد اللہ بن عمیر کا جنازہ تھا اور میں اس کے پیچھے چلا۔ جب جنازہ رکھا گیا تو انس رضی اللہ عنہما کھڑے ہوئے اور نماز جنازہ پڑھائی اور میں ان کے پیچھے تھا، میرے اور ان کے درمیان کوئی چیز نہیں تھی وہ ان کے سر کے پاس کھڑے ہوئے اور چار تکبیرات کہیں اور ان کو نہ لبا کیا اور نہ ہی جلدی کی۔ پھر جا کر بیٹھ گئے تو لوگوں نے کہا: اے ابو حمزہ! یہ انصاری عورت ہے، انہوں نے قریب کیا تو اس پر تازہ میت تھی تو وہ اس کی کمر کے پاس کھڑے ہوئے اور اسی طرح جنازہ پڑھا جیسے مرد کا جنازہ پڑھا پھر وہ بیٹھ گئے تو علماء بن زیاد نے کہا: اے ابو حمزہ! کیا رسول اللہ ﷺ ایسے ہی جنازے پڑھاتے جیسے آپ نے پڑھا ہے کہ چار تکبیریں کہتے اور مرد کے سر اور عورت کی کمر کے پاس کھڑے ہوتے؟ انہوں نے کہا: جی ہاں..... آگے مکمل حدیث بیان کی۔

ابو غالب فرماتے ہیں: میں نے انس رضی اللہ عنہما کے عمل کے بارے پوچھا جو انہوں نے عورت کے جنازے میں اس کی کمر کے برابر کھڑے ہونے کا کیا تو انہوں نے کہا: وہ اس لیے تھا کہ تب تابوت وغیرہ نہیں ہوتے تھے اس لیے امام قوم سے پردہ کرنے کی خاطر اس کی کمر کے برابر کھڑا ہوتا۔

(۶۹۲۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ كَامِلٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعْدِ الْعَوْفِيُّ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عِبَادَةَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ الْمُعَلَّمِ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَعْقُوبَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَإِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ قَالُوا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ حُسَيْنِ بْنِ ذَكْوَانَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بُرَيْدَةَ عَنْ سَمْرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ : صَلَّيْتُ خَلْفَ النَّبِيِّ ﷺ - رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ - رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَلَى أُمِّ كَعْبٍ مَاتَتْ وَهِيَ نَفْسَاءُ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - لِلصَّلَاةِ عَلَيْهَا وَسَطَهَا .

لَفْظُ حَدِيثِ يَحْيَى . رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى ، وَرَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ عَبْدِ الْوَارِثِ . [صحیح - البخاری]

(۶۹۲۴) سمرۃ بن جندب رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے نبی کریم ﷺ کے پیچھے نماز پڑھی، آپ نے ام کعب کا جنازہ پڑھا جو

نفس میں فوت ہوگئی تھی تو آپ ﷺ نے اس کے درمیان میں کھڑے ہو کر نماز پڑھائی۔

(۱۱۰) باب دَفْنِ الْإِثْنَيْنِ وَالثَّلَاثَةِ فِي قَبْرِ عِنْدَ الضَّرُورَةِ وَتَقْدِيمِ أَفْضَلِهِمْ وَأَقْرَبَهُمْ

ایک قبر میں ضرورت کے تحت دو دو تین تین کا دفن کرنا اور ان کے آگے افضل کو کرنا

(۶۹۲۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ حَلِيمٍ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْمُونٍ أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُؤَجَّجِ أَخْبَرَنَا عَبْدَانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنِي ابْنُ شَهَابٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ كَعْبٍ بْنِ مَالِكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - كَانَ يَجْمَعُ بَيْنَ الرَّجُلَيْنِ مِنْ قَتْلَى أَحَدٍ فِي تَوْبٍ وَاحِدٍ، ثُمَّ يَقُولُ: ((أَيْتُهُمْ أَكْثَرُ أَخْذًا لِلْقُرْآنِ)). فَإِذَا أُشِيرَ إِلَى أَحَدِهِمَا قَدَّمَ فِي اللَّحْدِ. وَقَالَ: ((أَنَا شَهِيدٌ عَلَى هَؤُلَاءِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ)). وَأَمَرَ بِدَفْنِهِمْ بِدَمَائِهِمْ وَلَمْ يُصَلِّ عَلَيْهِمْ وَلَمْ يُعْسَلِهِمْ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مِقَاتٍ عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ وَفِيهِ بَعْضُ الْإِخْتِصَارِ وَرَوَاهُ بِطَوِيلِهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَوْسُفَ وَفُتَيْبَةَ عَنِ اللَّيْثِ. [صحيح - البخاری]

(۶۹۲۵) جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے احد کے مقتولین میں دو دو، تین تین کو ایک کپڑے میں دفن کیا، پھر آپ ﷺ فرماتے ان میں سے زیادہ قرآن یاد کرنے والا کون ہے؟ جب ان میں سے ایک کی طرف اشارہ کیا جاتا تو آپ اسے لحد میں آگے کرتے اور فرماتے: میں ان پر قیامت کے دن گواہ ہوں گا اور ان کو خون سمیت دفن کرنے کا حکم دیا، نہ جنازہ پڑھا اور نہ ہی غسل دیا۔

(۶۹۲۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا حَبَّانُ عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ وَأَخْبَرَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ جَابِرٍ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - يَقُولُ لِقَتْلَى أَحَدٍ: ((أَيُّ هَؤُلَاءِ أَكْثَرُ أَخْذًا لِلْقُرْآنِ)). فَإِذَا أُشِيرَ لَهُ إِلَى رَجُلٍ قَدَّمَ فِي اللَّحْدِ قَبْلَ صَاحِبِهِ قَالَ جَابِرٌ: فَكُنْفَنَ أَبِي وَعَمِّي فِي نَمِرَةٍ وَاحِدَةٍ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مِقَاتٍ عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ مُدْرَجًا فِي الْإِسْنَادِ الْأَوَّلِ قَالَ وَقَالَ سُلَيْمَانُ بْنُ كَثِيرٍ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي مَنْ سَمِعَ جَابِرًا. [صحيح - بخاری]

(۶۹۲۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ مقتولین احد کے بارے میں فرماتے: ان میں سے قرآن زیادہ یاد کرنے والا کون ہے؟ جب کسی کی طرف اشارہ کیا جاتا تو اسے اس کے ساتھی سے پہلے لحد میں رکھتے۔ جابر فرماتے ہیں: میرے والد اور چچا کو ایک ہی چادر میں دفن کیا گیا۔

(۶۹۲۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ بِشْرَانَ بَعْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا الْفَرِيَابِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ عَنْ حَمِيدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عَامِرٍ قَالَ: لَمَّا

كَانَ يَوْمَ أُحُدٍ شَكُوا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ الْقَرْحَ فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ يَشْتَدُّ عَلَيْنَا الْحَفْرُ لِكُلِّ إِنْسَانٍ. قَالَ: ((أَعْمِقُوا وَأَحْسِنُوا وَادْفِنُوا الْإِثْنَيْنِ وَالثَّلَاثَةَ فِي قَبْرِ)). فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ فَمَنْ نَقْدِمُ؟ قَالَ: أَكْثَرَهُمْ قُرْآنًا. قَالَ فَذْفِنِ أَبِي ثَلَاثَةَ فِي قَبْرِ.

وَقَدْ قِيلَ عَنْهُ عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ. [صحيح- أخرجه أبو داؤد]

(۶۹۳۳) ہشام بن عامر فرماتے ہیں کہ لوگوں نے احد کے دن آپ ﷺ کے پاس زخموں کی شکایت کی کہ ہر بندے کے لیے گڑھا کھودنا مشکل ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اچھی طرح گہرے کرو اور ایک قبر میں دو تین کو دفن کرو۔ انہوں نے کہا: اے اللہ کے رسول! ہم پہلے کس لحد میں اتاریں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جو ان میں سب سے زیادہ قرآن والا ہے سو میرے والد کو دفن کیا گیا اور وہ تین میں تیسرے تھے۔

(۶۹۳۸) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ الصَّفَّارِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ أَبِيهِ قَالَ: اشْتَدَّتْ الْجِرَاحَاتُ يَوْمَ أُحُدٍ فَشَكُوا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - الْجِرَاحَاتُ فَقَالَ: ((أَحْفِرُوا وَأَوْسِعُوا وَأَحْسِنُوا وَادْفِنُوا الْإِثْنَيْنِ وَالثَّلَاثَةَ فِي الْقَبْرِ، وَقَدِّمُوا أَكْثَرَهُمْ قُرْآنًا)).

وَرَوَاهُ عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَبِي اللَّهِمَاءِ عَنْ هِشَامٍ. [صحيح- أبو داؤد]

(۶۹۳۸) ہشام بن عامر اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ غزوہ احد میں ہمیں بہت زخم آئے تو لوگوں نے اپنے زخموں کی شکایت کی تو آپ ﷺ نے فرمایا: قبریں کھودو اور اچھی طرح فراخ کرو اور دو تین کو ایک قبر میں دفن کرو اور زیادہ قرآن والے کو قبر میں آگے کرو۔

(۶۹۳۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هَلَالٍ عَنْ أَبِي اللَّهِمَاءِ عَنْ هِشَامِ بْنِ عَامِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - قَالَ: ((أَحْفِرُوا وَأَوْسِعُوا وَأَحْسِنُوا وَادْفِنُوا الْإِثْنَيْنِ وَالثَّلَاثَةَ، وَقَدِّمُوا أَكْثَرَهُمْ قُرْآنًا. فَقَدِّمِ أَبِي بَيْنَ يَدَيَّ رَجُلَيْنِ)).

قَالَ الْقَاضِي قِيلَ أَبُو هِشَامٍ بْنُ عَامِرٍ يَوْمَ أُحُدٍ. [صحيح- أبو داؤد]

(۶۹۳۹) ہشام بن عامر فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: گڑھے گہرے کھودو اور فراخ کرو اور دو تین کو ایک قبر میں دفن کرو اور ان میں سے زیادہ قرآن والے کو آگے کرو۔ سو میرے والد دوسرے دونوں سے پہلے لحد میں اتارا گیا۔

(۱۱۱) باب مَا وَرَدَ فِي النَّعْشِ لِلنِّسَاءِ

عورتوں کی میت کا بیان

(۶۹۳۰) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ التَّقْفِيُّ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى عَنْ عُونَ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَلِيٍّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَنْ أُمِّهِ أُمِّ جَعْفَرٍ بِنْتِ مُحَمَّدٍ بْنِ جَعْفَرٍ وَعَنْ عَمَارَةَ بْنِ مُهَاجِرٍ عَنْ أُمِّ جَعْفَرٍ أَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - قَالَتْ: يَا أَسْمَاءُ إِنِّي قَدْ اسْتَقْبَحْتُ مَا يُصْنَعُ بِالنِّسَاءِ إِنَّهُ يُطْرَحُ عَلَيَّ الْمَرَاةُ التَّوْبُ فَيُصَفُّهَا. فَقَالَتْ أَسْمَاءُ: يَا بِنْتَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - أَلَا أُرِيكَ شَيْئًا رَأَيْتَهُ بَارِضٍ الْحَبَشَةِ فَدَعَتْ بِجَرَائِدَ رَطْبَةٍ فَحَنَّتْهَا، ثُمَّ طَرَحَتْ عَلَيْهَا تَوْبًا. فَقَالَتْ فَاطِمَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: مَا أَحْسَنَ هَذَا وَأَجْمَلَهُ يُعْرَفُ بِهِ الرَّجُلُ مِنَ الْمَرَاةِ فَإِذَا أَنَا مِتُّ فَأَغْسِلْنِي أَنْتِ وَعَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، وَلَا تُدْخِلِي عَلَيَّ أَحَدًا فَلَمَّا تُوُفِّيتُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا جَاءَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا تَدْخُلُ فَقَالَتْ أَسْمَاءُ: لَا تَدْخُلِي فَشَكَتُ أَبَا بَكْرٍ فَقَالَتْ: إِنَّ هَذِهِ الْحَنْعَمِيَّةَ تَحُولُ بَيْنِي وَبَيْنَ ابْنَةِ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - وَقَدْ جَعَلْتَ لَهَا مِثْلَ هَوْدَجِ الْعُرُوسِ. فَجَاءَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَوَقَفَ عَلَى الْبَابِ وَقَالَ: يَا أَسْمَاءُ مَا حَمَلَكِ أَنْ مَنَعْتِ أَزْوَاجَ النَّبِيِّ - ﷺ - يَدْخُلْنَ عَلَيَّ ابْنَةَ النَّبِيِّ - ﷺ - وَجَعَلْتِ لَهَا مِثْلَ هَوْدَجِ الْعُرُوسِ. فَقَالَتْ: أَمَرْتَنِي أَنْ لَا تَدْخُلِي عَلَيَّ أَحَدًا وَأَرَيْتَهَا هَذَا الْيَدَى صَنَعْتُ وَهِيَ حَيَّةٌ فَأَمَرْتَنِي أَنْ أَصْنَعَ ذَلِكَ لَهَا. فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: فَاصْنَعِي مَا أَمَرْتُكَ، ثُمَّ انْصَرَفَ وَعَسَلَهَا عَلَيَّ وَأَسْمَاءُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا. [منكر- أخرجه ابو نعيم في الحليه]

(۶۹۳۰) ام جعفر فرماتی ہیں کہ سیدہ فاطمہ بنت رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے اسماء! جو عورت کے ساتھ کیا جاتا ہے وہ طریقہ مجھے بہت قبیح لگتا ہے کہ عورت پر سے کپڑا اتار لیا جاتا ہے، پھر سارا طریقہ بیان کیا تو اسماء رضی اللہ عنہا نے کہا: اے بنت رسول اللہ ﷺ! کیا میں آپ کو وہ نہ بتاؤں جو میں نے ارض حبشہ میں دیکھا؟ پھر انہوں نے کعبور کی تازہ شاخیں منگوا لیں اور انہیں گاڑ کی اوپر کپڑا ڈال دیا تو سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا نے کہا: کس قدر اچھا اور بہترین طریقہ ہے جس سے مرد اور عورت کی پہچان ہو جاتی ہے سو جب میں فوت ہو جاؤں تو مجھے تم اور علی رضی اللہ عنہما غسل دینا اور کسی کو میرے پاس نہ آنے دینا۔ سو جب وہ فوت ہو گئیں تو عائشہ رضی اللہ عنہا نے ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کو شکایت کی کہ یہ نعمیہ میرے اور بنت رسول ﷺ کے درمیان حائل ہے اور اس نے دہن کے ہودج کی مانند ہودج بنا رکھا ہے تو ابو بکر آئے اور دروازے پر کھڑے ہو گئے اور فرمایا: اے اسماء! تجھے کس بات نے ابھارا ہے کہ تو بنت رسول اور ازواج النبی کے درمیان حائل ہو اور دہن کے ہودج کی مانند تو نے بنا رکھا ہے تو اسماء رضی اللہ عنہا نے کہا: انہوں نے مجھے حکم دیا کہ مجھ پر کوئی داخل نہ ہو اور جب وہ زندہ تھیں، میں نے ایسا کر کے دکھایا تو انہوں نے مجھے کہا: میرے لیے ایسا ہی کرنا تو ابو بکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: پھر تو کر جو تجھے حکم دیا گیا، پھر وہ چلے گئے اور علی رضی اللہ عنہما نے ان کو غسل دیا۔

جماع أبواب التكبیر علی الجنائز ومن أولی

بیادخالہ القبر

جنازے پر تکبیرات کہنے اور اسے قبر میں داخل کرنے کا حق دار کون ہے

(۱۱۲) باب عَدَدِ التَّكْبِيرِ فِي صَلَاةِ الْجَنَائِزَةِ

نماز جنازہ میں تکبیرات کی تعداد کا بیان

(۶۹۳۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ فِي آخِرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سَلِيمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَعْقُوبَ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّهْلِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى

بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ

نَعَى لِلنَّاسِ النَّجَاشِيَّ الْيَوْمَ الَّذِي مَاتَ فِيهِ وَخَرَجَ بِهِمْ إِلَى الْمُصَلَّى وَصَفَّ بِهِمْ وَكَبَّرَ أَرْبَعَ تَكْبِيرَاتٍ.

لَفْظُ حَدِيثِ الشَّافِعِيِّ وَعَبْدِ اللَّهِ وَفِي رِوَايَةِ يَحْيَى فَخَرَجَ إِلَى الْمُصَلَّى وَكَبَّرَ أَرْبَعَ تَكْبِيرَاتٍ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُونُسَ، وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. [صحيح - البخاری]

(۶۹۳۱) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے لوگوں کو نجاشی کی موت کی خبر دی۔ اس دن جس دن وہ فوت ہوا

اور ان کے ساتھ نماز کے لیے نکلے اور ان کی صفیں بنائیں اور چار تکبیرات کہیں۔

امام شافعی اور عبد اللہ کی حدیث کے الفاظ صحیحی کی روایت میں ہیں کہ وہ جنازے کے لیے نکلے اور چار تکبیرات کہیں۔

اسے امام بخاری نے اپنی صحیح میں بھی بیان کیا۔

(۶۹۳۲) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ الصَّفَّارِ حَدَّثَنَا عُمَيْدُ بْنُ شَرِيكَ حَدَّثَنَا يَحْيَى

حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ وَأَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ قَالَ: نَعَى لَنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ

-عَنِ النَّجَاشِيِّ صَاحِبِ الْحَبَشَةِ فِي الْيَوْمِ الَّذِي مَاتَ فِيهِ فَقَالَ: ((اسْتَغْفِرُوا لِأَخِيكُمْ)).

قَالَ ابْنُ شِهَابٍ وَحَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيْبِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ حَدَّثَهُ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ صَفَّ بِهِمْ بِالْمُصَلَّى

وَكَبَّرَ أَرْبَعَ تَكْبِيرَاتٍ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ بُكَيْرٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنِ اللَّيْثِ. [صحيح - بخاری]
(۶۹۳۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں نجاشی کی موت کی خبر دی (جو صاحب حبشہ ہیں) جس دن وہ فوت ہوا اور فرمایا: کہ اپنے بھائی کے لیے استغفار کرو۔

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے یہ بات بھی بیان کی کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز کے لیے ان کی صفیں بنائیں اور چار تکبیرات کہیں۔

(۶۹۳۳) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكْرِيَّا: يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْمُرْزُوقِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا بَرِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا سَلِيمُ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مِينَاءَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -صلی اللہ علیہ وسلم- صَلَّى عَلَى أَصْحَمَةَ النَّجَاشِيِّ فَكَبَّرَ عَلَيْهِ أَرْبَعًا. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِنَانٍ عَنْ سَلِيمٍ وَرَوَاهُ هُوَ أَيْضًا وَمُسْلِمٌ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ بَرِيدِ بْنِ هَارُونَ. [صحيح - أخرجه البخاری]

(۶۹۳۳) جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے احمہ نجاشی کی نماز جنازہ پڑھی اور چار تکبیرات کہیں۔

(۶۹۳۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ أَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ الشَّيْبَانِيُّ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ: أَخْبَرَنِي مَنْ شَهِدَ النَّبِيَّ -صلی اللہ علیہ وسلم- أَتَى قَبْرًا مَبْنُودًا فَصَفَّهِمْ وَتَقَدَّمَ فَصَلَّى عَلَيْهِ وَكَبَّرَ أَرْبَعًا قَالَ سُلَيْمَانُ فَقُلْتُ: يَا أَبَا عَمْرٍو مَنْ حَدَّثَكَ بِهَذَا؟ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ.

[صحيح - البخاری]

(۶۹۳۴) شعبی فرماتے ہیں کہ مجھے اس نے خبر دی جو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ایک گہری قبر کے پاس آئے اور ان کی صفیں بنائیں اور خود آگے کھڑے ہوئے اور اس کی نماز جنازہ پڑھی اور چار تکبیرات پڑھیں۔ سلمان کہتے ہیں: میں نے کہا اے ابو عمرو! تجھے یہ حدیث کس نے سنائی ہے؟ انہوں نے کہا: ابن عباس رضی اللہ عنہما نے۔

(۶۹۳۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ عَثْمَانَ بْنِ حَكِيمٍ أَخْبَرَنَا خَارِجَةُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمِّهِ بَرِيدِ بْنِ نَابِتٍ: أَنَّ النَّبِيَّ -صلی اللہ علیہ وسلم- صَلَّى عَلَى قَبْرِ فَكْبَرٍ عَلَيْهِ أَرْبَعًا. [صحيح - أخرجه احمد]

(۶۹۳۵) یزید بن ثابت فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک قبر پر جنازہ پڑھایا اور چار تکبیرات کہیں۔

(۶۹۳۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ - يَعْنِي ابْنَ أَبِي شَيْبَةَ - حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ بْنِ حُسَيْنٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي
 أُمَامَةَ بْنِ سَهْلٍ عَنْ أَبِيهِ : أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ صَلَّى عَلَى قَبْرِ امْرَأَةٍ فَكَبَّرَ أَرْبَعًا
 كَذَا رَوَاهُ سُفْيَانُ بْنُ حُسَيْنٍ . وَالصَّحِيحُ رِوَايَةُ مَالِكٍ وَمَنْ تَابَعَهُ مُرْسَلًا دُونَ ذِكْرِ أَبِيهِ فِيهِ .
 وَرَوَاهُ الْأَوْزَاعِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ أَنَّ بَعْضَ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ أَخْبَرَهُ وَذَلِكَ يَرُدُّ إِنْ
 شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى . [صحيح - أخرجه نسائي]

(۶۹۳۶) ابوامامہ بن سہل اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ایک عورت کی قبر پر جنازہ پڑھا اور چار تکبیرات کہیں۔

(۶۹۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَاضِي وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :
 مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا السَّرِيُّ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ أَبِي يَعْقُوبَ عَنْ عَبْدِ
 اللَّهِ بْنِ أَبِي أَوْفَى قَالَ : شَهِدْتُهُ وَكَبَّرَ عَلَى جَنَازَةِ أَرْبَعًا ، ثُمَّ قَامَ سَاعَةً يَعْنِي يَدْعُو ثُمَّ قَالَ : اَتْرُونِي كُنْتُ
 أَكْبَرُ حَمْسًا قَالُوا : لَا قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَانَ يَكْبُرُ أَرْبَعًا .

وَرَوَاهُ أَيْضًا إِبْرَاهِيمُ الْهَجْرِيُّ عَنِ ابْنِ أَبِي أَوْفَى بِمَعْنَاهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ قَالُوا : قَدْ رَأَيْنَا ذَلِكَ قَالَ : مَا كُنْتُ
 لِأَفْعَلُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَانَ يَكْبُرُ أَرْبَعًا ، ثُمَّ يَمُكُّ مَا شَاءَ اللَّهُ . [صحيح - أخرجه ابن ماجه]

(۶۹۳۷) عبد اللہ بن ابوداؤد فرماتے ہیں: میں جنازے میں حاضر ہوا تو انہوں نے جنازے پر چار تکبیرات کہیں۔ پھر کچھ دیر
 ٹھہرے اور دعا کی اور فرمایا: تمہارا کیا خیال ہے میں پانچ تکبیرات کہنا چاہتا ہوں؟ انہوں نے کہا: نہیں بے شک رسول اللہ ﷺ
 چار تکبیرات کہتے تھے۔

ابراہیم ہجری نے ابن ابی اوفیٰ سے انہیں معانی میں حدیث بیان کی۔ سوائے اس کے کہ انہوں نے کہا: ہم نے یہ دیکھا،
 لیکن میں ایسا نہیں کرتے کروں، کیوں کہ رسول اللہ ﷺ چار تکبیرات کہا کرتے تھے۔ پھر جس قدر اللہ چاہتے آپ ٹھہرے رہتے۔
 (۶۹۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا
 إِبْرَاهِيمُ الْهَجْرِيُّ قَدْ كَرِهَ فِي قِصَّةٍ ذَكَرَهَا عَنِ ابْنِ أَبِي أَوْفَى . [صحيح - ابن ماجه]

(۶۹۳۸) جعفر بن عون فرماتے ہیں: مجھے ابراہیم ہجری نے خبر دی اور ابن ابی اوفیٰ کی حدیث کا تذکرہ کیا۔

(۶۹۳۹) أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ بْنُ أَبِي الْعَبَّاسِ الزُّوزَنِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الشَّافِعِيُّ
 حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ الْفَضْلِ الْبُلْجِيُّ حَدَّثَنَا فَضْلُ بْنُ الصَّبَّاحِ السَّمْسَارُ حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدَةَ الْحَدَّادُ عَنْ
 عُثْمَانَ بْنِ سَعِيدٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَتَّى عَنْ أَبِي عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ : ((صَلَّتِ الْمَلَائِكَةُ عَلَى آدَمَ فَكَبَّرَتْ
 عَلَيْهِ أَرْبَعًا وَقَالَتْ : هَذِهِ سُنَّتُكُمْ يَا بَنِي آدَمَ)).

وَقِيلَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ سَعْدٍ بِإِسْنَادِهِ مَوْقُوفًا عَلَى أَبِي بِنِ كَعْبٍ. [منکر۔ أخرجہ الطبرانی]

(۶۹۳۹) حضرت ابی ہریرہ روایت فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: فرشتوں نے آدم علیہ السلام کا جنازہ پڑھا اور چار تکبیرات کہیں اور کہا: اے آدم کی اولاد! تمہارا طریقہ یہی ہے۔

(۶۹۴۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ السَّيْلِحِيْنِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ لَهْيَعَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ: ((صَلُّوا عَلَيَّ مَوْتًا كُمْ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ أَرْبَعَ تَكْبِيرَاتٍ سِوَاءٍ)).

[ضعيف۔ ابن ماجہ]

(۶۹۴۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: پڑھو تم اپنے مردوں پر دن رات میں چار تکبیرات۔

(۱۱۳) بَابُ مَنْ رُوِيَ أَنَّهُ كَبَّرَ عَلَى جَنَازَةٍ خَمْسًا

آپ ﷺ کے جنازے پر پانچ تکبیرات کہی گئی

(۶۹۴۱) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ مَرَّةَ سَمِعَ ابْنَ أَبِي لَيْلَى يَقُولُ: كَانَ زَيْدُ بْنُ أَرْقَمَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يُصَلِّي عَلَى جَنَائِزِنَا وَيُكَبِّرُ أَرْبَعًا فَكَبَّرَهَا يَوْمًا خَمْسًا فَقِيلَ لَهُ فِي ذَلِكَ فَقَالَ: إِنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - كَبَّرَهَا خَمْسًا. أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ شُعْبَةَ. [صحیح۔ مسلم]

(۶۹۴۱) ابن ابی لیلیٰ فرماتے ہیں: زید بن ارم ہمارے جنازے پڑھتے اور چار تکبیرات کہتے تھے، ایک دن انہوں نے پانچ تکبیرات کہیں۔ ان سے اس بارے بات کی گئی تو انہوں نے کہا: آپ ﷺ نے پانچ تکبیرات کہیں۔

(۱۱۴) بَابُ مَنْ ذَهَبَ فِي زِيَادَةِ التَّكْبِيرِ عَلَى الْأَرْبَعِ إِلَى تَخْصِيصِ أَهْلِ الْفَضْلِ بِهَا

اہل فضل کے لیے خصوصی طور پر چار تکبیرات سے زیادہ کہنا

(۶۹۴۲) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّنَعَانِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْقِلٍ: أَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ صَلَّى عَلَيَّ سَهْلُ بْنُ حُنَيْفٍ فَكَبَّرَ عَلَيْهِ سِتًّا، ثُمَّ التَّفَتَ إِلَيْنَا فَقَالَ: إِنَّهُ مِنْ أَهْلِ بَدْرٍ. وَرَوَاهُ ابْنُ عُيَيْنَةَ أَيْضًا عَنْ ابْنِ الْأَصْبَهَانِيِّ وَعَبْرَهُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْقِلٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ.

[صحیح۔ البخاری]

(۶۹۳۲) عبد اللہ بن معقل فرماتے ہیں: علیؑ نے سہل بن حنیف کا جنازہ پڑھا، اس پر چھ تکبیرات پڑھیں۔ پھر ہماری طرف دیکھا اور فرمایا: یہ اہل بدر میں سے ہے۔

(۶۹۴۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى عَنْ إسماعيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ: أَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ صَلَّى عَلَى أَبِي قَتَادَةَ فَكَبَّرَ عَلَيْهِ سَبْعًا وَكَانَ بَدْرِيًّا.

هَكَذَا رَوَى وَهُوَ غَلَطٌ لِأَنَّ أَبَا قَتَادَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بَقِيَ بَعْدَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مَدَّةً طَوِيلَةً وَرَوَيْنَا عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّهُ كَبَّرَ عَلَى يَزِيدَ بْنِ الْمُكَفَّفِ أَرْبَعًا. [صحيح]

(۶۹۳۳) عبد اللہ بن یزید فرماتے ہیں کہ علیؑ نے ابو قتادہؓ کا جنازہ پڑھا اور اس پر سات تکبیرات پڑھیں اور وہ بدری تھے۔ ایسے ہی بیان کیا گیا اور یہ نفل ہے کیوں کہ ابو قتادہؓ علیؑ کے بعد ایک عرصہ زندہ رہے اور علیؑ سے منقول ہے کہ انہوں نے یزید بن مکفف پر چار تکبیرات کہیں۔

(۶۹۴۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبُو هِشَامٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ سَلْعٍ عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّهُ كَانَ يَكْبُرُ عَلَى أَهْلِ بَدْرٍ سِتًّا وَعَلَى أَصْحَابِ مُحَمَّدٍ ﷺ - خَمْسًا وَعَلَى سَائِرِ النَّاسِ أَرْبَعًا. [صحيح - دارقطنی]

(۶۹۳۴) عبد خیر علیؑ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ اہل بدر پر چھ تکبیرات کہتے اور دیگر صحابہؓ پر پانچ تکبیرات کہتے اور عام لوگوں پر چار۔

(۱۱۵) بَابُ مَنْ ذَهَبَ فِي ذَلِكَ مَذْهَبَ التَّخْيِيرِ وَالْإِقْتِدَاءِ بِالْإِمَامِ فِي عَدَدِ التَّكْبِيرِ

تکبیرات میں اختیار کا بیان اور اس میں امام کی اقتدا ضروری ہے

(۶۹۱۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا دَاوُدُ - يَعْنِي ابْنَ أَبِي هِنْدٍ - عَنْ عَامِرٍ عَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ قُلْتُ لِابْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: إِنَّ أَصْحَابَ مُعَاذٍ قَدِمُوا مِنَ الشَّامِ فَكَبَّرُوا عَلَى مَيْتِ لَهُمْ خَمْسًا. فَقَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ: لَيْسَ عَلَى الْمَيْتِ مِنَ التَّكْبِيرِ وَقْتُ كَبْرٍ مَا كَبَّرَ الْإِمَامُ لِإِذَا انْصَرَفَ الْإِمَامُ فَانْصَرَفَ. [حسن]

(۶۹۳۵) ابن مسعودؓ فرماتے ہیں: معاذ کے ساتھی شام سے آئے، انہوں نے میت پر پانچ تکبیرات کہیں تو ابن مسعودؓ نے فرمایا: میت پر تکبیرات کی اہمیت نہیں، لیکن امام جتنی تکبیرات کہے گا تم بھی اسی قدر تکبیرات کہو گے۔ جب امام پھرے تو تم بھی پھر جاؤ۔

(۱۱۶) باب مَا يُسْتَدَلُّ بِهِ عَلَى أَنَّ أَكْثَرَ الصَّحَابَةِ اجْتَمَعُوا عَلَى أَرْبَعٍ وَرَأَى بَعْضُهُمُ الزِّيَادَةَ مَنْسُوخَةً

اکثر صحابہ کا چار پر اجماع ہے اور بعض کا خیال ہے کہ زیادتی منسوخ ہے

(۶۹۶۶) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْقَاسِمِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْبُقَيْرِيُّ بَعْدَ إِدَادِ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةٍ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيْبِ يُحَدِّثُ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: كُلُّ ذَلِكَ قَدْ كَانَ أَرْبَعًا وَخَمْسًا فَاجْتَمَعْنَا عَلَى أَرْبَعِ التَّكْبِيرِ عَلَى الْجَنَازَةِ. [صحيح - أخرجه ابن ماجه]

(۶۹۶۶) عمرو بن مرہ فرماتے ہیں: میں نے سعید بن مسیب سے سنا۔ وہ عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا: تمام تکبیرات کہی جاتی تھیں، چار بھی، پانچ بھی۔ پھر ہم نے جنازے کے لیے چار پر اجماع کیا۔

(۶۹۶۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالََا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أُسَيْدُ بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حَفْصٍ عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنِي عَامِرُ بْنُ شَقِيقِ الْأَسَدِيِّ عَنْ أَبِي وَإِلِ قَالَ: كَانُوا يُكَبِّرُونَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - سَبْعًا ، وَخَمْسًا ، وَبِسَا أَوْ قَالَ: أَرْبَعًا فَجَمَعَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَصْحَابَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فَأَخْبَرَ كُلُّ رَجُلٍ بِمَا رَأَى فَجَمَعَهُمْ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَلَى أَرْبَعِ تَكْبِيرَاتٍ كَأَطْوَلِ الصَّلَاةِ. وَرَوَاهُ وَرَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ فَقَالَ: أَرْبَعًا مَكَانَ بَسَا وَفِيمَا رَوَى وَرَكِيعٌ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: اجْتَمَعَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فِي بَيْتِ أَبِي مَسْعُودٍ الْأَنْصَارِيِّ فَاجْتَمَعُوا أَنَّ التَّكْبِيرَ عَلَى الْجَنَازَةِ أَرْبَعٌ.

[صحيح لغيره - أخرجه عبد الرزاق]

(۶۹۶۷) ابو داؤد فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے دور میں سات، پانچ، چھ تکبیرات کہی جاتی تھیں یا فرمایا: چار تو عمر رضی اللہ عنہ بن خطاب نے صحابہ کو جمع کر دیا اور ہر شخص نے وہ خبر دی جو اس نے دیکھا، یعنی عمر رضی اللہ عنہ نے انہیں چار تکبیرات پر جمع کر دیا جس کی نماز کی طرح۔

وکعب نے سفیان سے روایت کیا ہے کہ چھ کی بجائے چار تکبیرات ہیں اور جو وکعب نے مسعر سے بیان کیا ہے، وہ عبد الملک بن ایاس شیبانی وہ ابراہیم سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے صحابہ نے اجماع کیا۔ ابو مسعود انصاری کے گھر میں اور اس بات پر اتفاق ہو گیا کہ جنازے پر چار تکبیرات ہیں۔

(۶۹۶۸) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِئِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو يَعْلَى حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ مَكْرَمٍ أَبُو

مُكْرَمِ الْهَلَالِي حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنِ النَّضْرِ أَبِي عُمَرَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: آخِرُ جَنَازَةٍ صَلَّى عَلَيْهَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - كَبَّرَ عَلَيْهَا أَرْبَعًا.

تَفَرَّدَ بِهِ النَّضْرُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَبُو عُمَرَ الْخَزَّازُ عَنْ عِكْرِمَةَ وَهُوَ ضَعِيفٌ وَقَدْ رَوَى هَذَا اللَّفْظَ مِنْ وُجُوهِ آخِرَ كُلِّهَا ضَعِيفَةً إِلَّا أَنَّ اجْتِمَاعَ أَكْثَرِ الصَّحَابَةِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ عَلَى الْأَرْبَعِ كَالدَّلِيلِ عَلَى ذَلِكَ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [باطل - أخرجه الطبرانی]

(۶۹۳۸) ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ آخری جنازہ جو آپ ﷺ نے پڑھا، اس میں چار تکبیرات کہیں۔

(۶۹۴۹) وَآخِرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهَةُ أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْمُحَمَّدَ أَبَا ذِيٍّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا يَعْلَى - يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الطَّنَافِيسِيِّ - حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ - وَهُوَ ابْنُ أَبِي خَالِدٍ - عَنْ عَامِرٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ ابْنِ أَبِي قَالَ: صَلَّيْتُ مَعَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَلَى زَيْنَبَ زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ - فَكَبَّرَ أَرْبَعًا، ثُمَّ أَرْسَلَ إِلَى أَزْوَاجِ النَّبِيِّ ﷺ - مَنْ يَدْخُلُهَا قَبْرَهَا. وَكَانَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يُعْجِبُهُ أَنْ يَدْخُلَهَا قَبْرَهَا فَأَرْسَلَ إِلَيْهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُنَّ يَدْخُلَهَا قَبْرَهَا مَنْ كَانَ يَرَاهَا فِي حَيَاتِهَا قَالَ: صَدَقَنَ. [صحيح]

(۶۹۴۹) عبدالرحمن بن ابزی فرماتے ہیں کہ میں نے عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ نبی ﷺ کی بیوی زینب کا جنازہ پڑھا تو انہوں نے چار تکبیرات پڑھیں، پھر آپ ﷺ کی بیویوں کی طرف پیغام بھیجا کہ انہیں قبر میں داخل کون کرے گا اور عمر رضی اللہ عنہما پسند کرتے تھے کہ وہ انہیں قبر میں داخل کریں؟ سو انہوں نے عمر رضی اللہ عنہ کی طرف پیغام بھیجا کہ جس نے انہیں زندہ حالت میں دیکھا ہے وہ قبر میں داخل کرے۔ عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: انہوں نے سچ کہا۔

(۶۹۵۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بَعْدَ إِدَاةِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ بْنُ دُرِّسْتَوِيهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ عَنْ عُمَيْرِ بْنِ سُوَيْدِ بْنِ أَبِي يَحْيَى النَّخَعِيِّ قَالَ: صَلَّيْتُ خَلْفَ عَلِيٍّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَلَى ابْنِ الْمُكْتَفِفِ فَكَبَّرَ عَلَيْهِ أَرْبَعًا، ثُمَّ أَتَى قَبْرَهُ فَقَالَ: اللَّهُمَّ عَبْدُكَ وَوَلَدُ عَبْدِكَ نَزَلَ بِكَ وَأَنْتَ خَيْرٌ مَنْزُولٍ بِهِ اللَّهُمَّ وَسِعَ لَهُ مَدْخَلُهُ وَاعْفِرْ لَهُ ذَنْبَهُ فَإِنَّا لَا نَعْلَمُ إِلَّا خَيْرًا وَأَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ.

[صحيح - ابن جعد]

(۶۹۵۰) عمیر بن سعید فرماتے ہیں: میں نے علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہما کے پیچھے ابن مکتف کا جنازہ پڑھا اور انہوں نے چار تکبیرات کہیں، پھر اس کی قبر پر آئے اور کہا: "اللَّهُمَّ عَبْدُكَ وَوَلَدُ عَبْدِكَ..... اے اللہ! یہ تیرا بندہ ہے، اور تیرے بندے کا بیٹا ہے تیرا مہمان بنا ہے اور تو بہترین مہمان نوازی کرنے والا ہے۔ اے اللہ! اس کی قبر کو کشادہ کر اور اس کے گناہ معاف کر۔ ہم نہیں جانتے اس کی طرف مگر نیکی ہی اور تو زیادہ جانتا ہے۔"

(۶۹۵۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا

شُعْبَةُ عَنْ مَسْعُومِ بْنِ كِدَامٍ عَنْ ثَابِتِ بْنِ عُبَيْدٍ قَالَ: صَلَّيْتُ مَعَ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ عَلَىٰ أُمِّهِ فَكَبَّرَ عَلَيْهَا أَرْبَعًا. وَرَوَيْنَا عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ: أَنَّهُ كَبَّرَ عَلَىٰ أُمِّهِ أَرْبَعًا وَمَا حَسَدَهَا خَيْرًا.

[صحیح۔ أخرجه عبد الرزاق]

(۶۹۵۱) ثابت بن عبید فرماتے ہیں کہ میں نے زید بن ثابت کے ساتھ ان کی ماں کا جنازہ پڑھا، انہوں نے اس پر چار تکبیرات کہیں۔ شعبی زید بن ثابت سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے اپنی والدہ پر چار تکبیرات کہیں۔

(۶۹۵۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ حَدَّثَنَا رَزِينٌ - بَيَّاعُ الرُّمَّانِ - عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ: صَلَّى ابْنُ عَمْرٍو عَلَىٰ زَيْدِ بْنِ عُمَرَ وَأُمِّهِ أُمَّ كَلْثُومِ بِنْتِ عَلِيٍّ فَجَعَلَ الرَّجُلُ مِمَّا يَلِي الْإِمَامَ وَالْمَرْأَةَ مِنْ خَلْفِهِ فَصَلَّىٰ عَلَيْهِمَا أَرْبَعًا وَخَلْفَهُ ابْنُ الْحَنَفِيَّةِ، وَالْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ، وَابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا.

وَمِمَّنْ رَوَيْنَا عَنْهُ مِنَ الصَّحَابَةِ: أَنَّهُ كَبَّرَ أَرْبَعًا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ وَالْبَرَاءُ بْنُ عَازِبٍ وَأَبُو هُرَيْرَةَ وَعُقْبَةُ بْنُ عَامِرٍ. [صحیح]

(۶۹۵۲) صحیحی فرماتے ہیں کہ ابن عمر نے زید بن عمر اور اس کی ماں کا جنازہ پڑھا تو آدمی کو امام کے قریب رکھا اور عورت کو اس کے پیچھے اور ان پر چار تکبیرات کہیں اور ان کے پیچھے ابن حنفیہ، حسین بن علی اور ابن عباس رضی اللہ عنہم بھی تھے۔ اور صحابہ سے منقول کہ عبد اللہ بن مسعود، براء بن عازب، ابو ہریرہ اور عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہم نے بھی چار تکبیرات کہیں۔

(۱۱۷) باب مَا جَاءَ فِي وَضْعِ الْيَمْنِيِّ عَلَى الْمِسْرِيِّ فِي صَلَاةِ الْجَنَازَةِ

نماز جنازہ میں دائیں ہاتھ کو بائیں ہاتھ پر رکھنے کا بیان

(۶۹۵۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفُقَيْهَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبَانَ الْوَرَّاقُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَعْلَى عَنْ أَبِي قُرُوءَةَ: يَزِيدُ بْنُ سِنَانَ عَنْ زَيْدِ - هُوَ ابْنُ أَبِي أَيُّسَةَ - عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ ﷺ إِذَا صَلَّى عَلَىٰ جَنَازَةٍ رَفَعَ يَدَيْهِ فِي أَوَّلِ التَّكْبِيرِ، ثُمَّ يَضَعُ يَدَهُ الْيَمْنِيَّ عَلَىٰ يَدِهِ الْمِيسْرِي.

رَوَاهُ أَبُو عِيْسَى التِّرْمِذِيُّ فِي كِتَابِهِ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ إِسْمَاعِيلِ بْنِ أَبَانَ وَقَدْ رَوَاهُ أَيْضًا الْحَسَنُ بْنُ حَمَادٍ سَجَادَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْلَى فَإِنْ كَانَ حَفِظَهُ فَهُوَ مِمَّا تَفَرَّدَ بِهِ يَزِيدُ بْنُ سِنَانَ. [ضعيف۔ ترمذی]

(۶۹۵۳) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ جب جنازہ پڑھتے تو پہلی تکبیر میں اپنے ہاتھ اٹھاتے۔ پھر دائیں

باتھ کو بائیں پر رکھتے۔

(۱۱۸) باب الْقِرَاءَةِ فِي صَلَاةِ الْجَنَازَةِ

نمازِ جنازہ میں قرأت کرنے کا بیان

(۶۹۵۴) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُرْزُوقِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سَلِيمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ: صَلَّيْتُ حَلْفَ ابْنِ عَبَّاسٍ عَلَى جَنَازَةٍ فَقَرَأَ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ فَلَمَّا سَلَّمَ سَأَلْتُهُ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ: سُنَّةٌ وَحَقٌّ. وَرَوَاهُ إِبْرَاهِيمُ بْنُ حَمْزَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ وَقَالَ فِي الْحَدِيثِ فَقَرَأَ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَسُورَةَ. وَذُكِرَ السُّورَةُ فِيهِ غَيْرُ مَحْفُوظٍ. [صحيح - أخرجه الشافعي]

(۶۹۵۴) عبد اللہ بن عوف فرماتے ہیں: میں جنازے میں ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پیچھے تھا تو انہوں نے سورہ فاتحہ پڑھی، جب سلام پھیرا تو میں نے اس کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فرمایا: یہ سنت ہے اور حق ہے۔ ابراہیم بن سعد نے کہا کہ سورہ فاتحہ اور کوئی سورت بھی پڑھی۔

(۶۹۵۵) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ: صَلَّيْتُ مَعَ ابْنِ عَبَّاسٍ عَلَى جَنَازَةٍ فَقَرَأَ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَقَالَ: إِنَّهَا مِنَ السُّنَّةِ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَثِيرٍ. [صحيح - البخاری]

(۶۹۵۵) عبد اللہ بن عوف فرماتے ہیں: میں ابن عباس رضی اللہ عنہما کے ساتھ ایک جنازے میں تھا، انہوں نے سورہ فاتحہ پڑھی اور فرمایا: کہ یہ سنت ہے۔

(۶۹۵۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عُمَرَ الْمُقْرَعِيُّ ابْنَ الْحَمَّامِيِّ رَحِمَهُ اللَّهُ بَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيهَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا بَشْرُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ: صَلَّيْتُ حَلْفَ ابْنِ عَبَّاسٍ عَلَى جَنَازَةٍ فَسَمِعْتُهُ يَقْرَأُ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ فَلَمَّا انْصَرَفَ سَأَلْتُهُ فَقَالَ: سُنَّةٌ وَحَقٌّ وَرَبَّمَا قَالَ: سُنَّةٌ وَلَمْ يَذْكُرْ حَقٌّ.

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ حَدِيثِ غُنْدَرٍ عَنْ شُعْبَةَ مَدْرَجًا فِي الْحَدِيثِ الْأَوَّلِ.

وَرَوَى مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ. [صحيح - بخاری]

(۶۹۵۶) عبد اللہ بن عوف فرماتے ہیں: میں نے ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پیچھے جنازہ پڑھا۔ میں نے سنا کہ وہ سورہ فاتحہ پڑھ رہے

ہیں جب وہ پھرے تو میں نے اس کے متعلق ان سے سوال کیا تو انہوں نے فرمایا: کہ یہ سنت ہے اور حق ہے، دوسری روایت میں ہے کہ انہوں نے حق کا ذکر نہیں کیا۔

(۶۹۵۷) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمَرْكَبِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ عِيْنَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَجْهَرُ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ عَلَى الْجَنَازَةِ وَيَقُولُ: إِنَّمَا فَعَلْتُ لِتَعْلَمُوا أَنَّهَا سُنَّةٌ. [حسن۔ أخرجہ الشافعی]

(۶۹۵۷) سعید بن ابوسعید کہتے ہیں: میں نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے سنا وہ باواز بلند سورہ فاتحہ پڑھ رہے تھے اور فرمایا کہ میں نے ایسا اس لیے کیا ہے تاکہ تم جان لو کہ یہ سنت ہے۔

(۶۹۵۸) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - كَبَّرَ عَلَى الْمَيِّتِ أَرْبَعًا وَقَرَأَ بِأَمِّ الْقُرْآنِ بَعْدَ التَّكْبِيرِ الْأُولَى. [ضعيف جداً۔ أخرجہ الشافعی]

(۶۹۵۸) حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے میت پر چار تکبیرات کہیں اور تکبیر اولی کے بعد ام القرآن (سورہ فاتحہ) پڑھی۔

(۶۹۵۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مُطَرِّفُ بْنُ مَازِنٍ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو أُمَامَةَ بْنُ سَهْلٍ: أَنَّهُ أَخْبَرَهُ رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ: أَنَّ السُّنَّةَ فِي الصَّلَاةِ عَلَى الْجَنَازَةِ أَنْ يُكَبِّرَ الْإِمَامُ، ثُمَّ يَقْرَأُ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ بَعْدَ التَّكْبِيرِ الْأُولَى سِرًّا فِي نَفْسِهِ، ثُمَّ يُصَلِّي عَلَى النَّبِيِّ ﷺ وَيُخْلِصُ الدُّعَاءَ لِلْجَنَازَةِ فِي التَّكْبِيرَاتِ لَا يَقْرَأُ فِي شَيْءٍ مِنْهُنَّ، ثُمَّ يَسَلِّمُ سِرًّا فِي نَفْسِهِ. [صحیح۔ أخرجہ الشافعی]

(۶۹۵۹) ابو امامہ بن اہل فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ کے ایک صحابی رضی اللہ عنہ نے خبر دی کہ نماز جنازہ میں سنت یہ ہے کہ امام تکبیر کہے، پھر تکبیر اولی کے بعد سورہ الفاتحہ اپنے دل میں مخفی پڑھے۔ پھر نبی ﷺ پر درود پڑھے اور تکبیرات میں میت کے لیے خلوص کے ساتھ دعا کرے اور کچھ نہ پڑھے، پھر دل میں سلام پھیرے۔

(۶۹۶۰) قَالَ وَأَخْبَرَنَا مُطَرِّفُ بْنُ مَازِنٍ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ الْفَهْرِيُّ عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ قَيْسٍ أَنَّهُ قَالَ مِثْلَ قَوْلِ أَبِي أُمَامَةَ.

وَهَكَذَا زَوَّاهُ الْحَجَّاجُ بْنُ أَبِي مَنِيعٍ عَنْ جَدِّهِ - وَهُوَ عَبِيدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي زِيَادٍ الرَّصَافِيُّ - عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ. فَقَوَيْتُ بِذَلِكَ رِوَايَةَ مُطَرِّفٍ فِي ذِكْرِ الْفَاتِحَةِ. [صحیح۔ اسانی]

(۶۹۶۰) ابو امامہ رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ کے ایک صحابی رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں۔ مطرف نے اس روایت کو سورہ الفاتحہ کے

تذکرے میں قوی قرار دیا ہے۔

(۶۹۶۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفُقَيْهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ التَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَزْهَرِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ - هُوَ ابْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ - حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ أَبِي أَمَامَةَ بْنِ سَهْلٍ بْنِ حَنِيفٍ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ السَّبَّاقِ قَالَ: صَلَّى بِنَا سَهْلُ بْنُ حَنِيفٍ عَلَى جَنَازَةٍ، فَلَمَّا كَثُرَ تَكْبِيرَةَ الْأَوْلَى قَرَأَ بِأَمِّ الْقُرْآنِ حَتَّى أَسْمَعَ مَنْ خَلْفَهُ، ثُمَّ تَابَعَ تَكْبِيرَهُ حَتَّى إِذَا بَقِيَتْ تَكْبِيرَةٌ وَاحِدَةٌ تَشْهَدُ تَشْهَدُ الصَّلَاةَ ثُمَّ كَبَّرَ وَانْصَرَفَ. وَرَوَيْنَا عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْعَاصِ فِي قِرَاءَةِ الْفَاتِحَةِ فِي صَلَاةِ الْجَنَازَةِ.

[حسن۔ دارقطنی]

(۶۹۶۱) عید بن سباق فرماتے ہیں: ہمیں سہل بن حنیف نے جنازے کی نماز پڑھائی، جب تکبیر اولیٰ پڑھی تو سورۃ الفاتحہ پڑھی حتیٰ کہ میں نے پیچھے سنی۔ پھر اس کے بعد تکبیرات کہیں، یہاں تک کہ ایک تکبیر باقی رہ گئی۔ پھر نماز کے تشہد کی طرح تشہد پڑھا پھر تکبیر کہی اور پھر گئے۔

(۱۱۹) بَابُ الصَّلَاةِ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي صَلَاةِ الْجَنَازَةِ

جنازے میں آپ ﷺ پر درود بھیجنے کا بیان

(۶۹۶۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَحْمَدَ التَّاجِرُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْعَسْقَلَانِيُّ حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو أَمَامَةَ بْنُ سَهْلٍ بْنُ حَنِيفٍ - وَكَانَ مِنْ كُبَرَاءِ الْأَنْصَارِ وَعُلَمَائِهِمْ وَمِنْ أَبْنَاءِ الَّذِينَ شَهِدُوا بَدْرًا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ - أَخْبَرَهُ رِجَالٌ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ - فِي الصَّلَاةِ عَلَى الْجَنَازَةِ أَنَّ يَكْبُرُ الْإِمَامُ، ثُمَّ يُصَلِّي عَلَى النَّبِيِّ - وَيُخْلِصُ الصَّلَاةَ فِي التَّكْبِيرَاتِ الثَّلَاثِ، ثُمَّ يُسَلِّمُ تَسْلِيمًا خَفِيفًا حِينَ يَنْصَرِفُ وَالسُّنَّةُ أَنْ يُفَعَلَ مِنْ وَرَاءَهُ مِثْلُ مَا فَعَلَ إِمَامُهُ.

قَالَ الزُّهْرِيُّ حَدَّثَنِي بِذَلِكَ أَبُو أَمَامَةَ وَابْنُ الْمُسَيَّبِ يَسْمَعُ فَلَمْ يَنْكُرْ ذَلِكَ عَلَيْهِ.

قَالَ ابْنُ شِهَابٍ فَذَكَرْتُ الَّذِي أَخْبَرَنِي أَبُو أَمَامَةَ مِنَ السُّنَّةِ فِي الصَّلَاةِ عَلَى الْمَيِّتِ لِمُحَمَّدِ بْنِ سُوَيْدٍ فَقَالَ: وَأَنَا سَمِعْتُ الضَّحَّاكَ بْنَ قَيْسٍ يُحَدِّثُ عَنْ حَبِيبِ بْنِ مُسْلِمَةَ فِي صَلَاةِ صَلَاةِهَا عَلَى الْمَيِّتِ مِثْلَ الَّذِي حَدَّثَنَا أَبُو أَمَامَةَ. [صحيح۔ الحاكم]

(۶۹۶۲) ابو امامہ بن سہل بن حنیف فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے ایک صحابی نے خبر دی کہ نماز جنازہ میں امام تکبیر کہے،

پھر نبی ﷺ پر درود پڑھے اور تین تکبیرات میں خالص دعا کرے۔ پھر ہلکا سا سلام پھیرے، جب وہ پھرے اور سنت یہی ہے کہ پیچھے والے ویسے ہی کریں جیسے امام نے کیا۔

ابن شہاب فرماتے ہیں کہ میں نے اس بات کا تذکرہ محمد بن سدید سے کیا جس کی خبر مجھے ابو امامہ نے دی تھی کہ میت پر نماز میں پڑھنا سنت ہے تو انہوں نے کہا: میں نے ضحاک بن قیس سے سنا کہ وہ حبیب بن مسلمہ سے نماز جنازہ کے بارے میں نقل فرماتے ہیں: اسی طرح جیسے ابو امامہ نے حدیث بیان کی۔

(۶۹۶۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: الْعَلَاءُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ الْإِسْفَرَايِينِيُّ بِهَا أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ نَاجِيَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ سَعِيدِ الْمُقْبِرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ: أَنَّهُ سَأَلَ عِبَادَةَ بْنَ الصَّامِتِ عَنِ الصَّلَاةِ عَلَى الْمَيِّتِ قَالَ: أَنَا وَاللَّهِ أَحْبَبْتُكَ تَبَدُّاً فَتُكَبَّرُ، ثُمَّ تُصَلَّى عَلَى النَّبِيِّ ﷺ - وَقَوْلُ: ((اللَّهُمَّ إِنَّ عَبْدَكَ فَلَانًا كَانَ لَا يُشْرِكُ بِكَ شَيْئًا أَنْتَ أَعْلَمَ بِهِ إِنْ كَانَ مُحْسِنًا فَزِدْ فِي إِحْسَانِهِ، وَإِنْ كَانَ مُسِيئًا فَتَجَاوَزْ عَنْهُ، اللَّهُمَّ لَا تَحْرِمْنَا أَجْرَهُ وَلَا تُضِلَّنَا بَعْدَهُ)). [صحيح]

(۶۹۶۳) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ انہوں نے عباد بن صامت رضی اللہ عنہما سے نماز جنازہ کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا: اللہ کی قسم! میں خبر دوں گا جب تو آغاز کرے گا، تو تکبیر کہے گا، پھر تو نبی ﷺ پر درود پڑھے گا اور تو کہے گا: ((اللَّهُمَّ إِنَّ عَبْدَكَ فَلَان... ترجمہ: اے اللہ! یہ تیرا فرماں بندہ تیرے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہراتا تھا تو خوب جانتا ہے اگر وہ نیک تھا تو اس کی نیکی میں اضافہ فرما اور اگر وہ خطاوار ہے تو اس سے تجاوز کر، اے اللہ! ہمیں اس کے اجر سے محروم نہ کرنا اور اس کے بعد ہمیں گمراہ نہ کرنا۔

(۱۴۰) باب الدُّعَاءِ فِي صَلَاةِ الْجَنَازَةِ

نماز جنازہ میں دعا کرنے کا بیان

(۶۹۶۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ يَحْيَى الْحَرَابِيُّ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - يَقُولُ: ((إِذَا صَلَّيْتُمْ عَلَى الْمَيِّتِ فَأَخْلِصُوا لَهُ الدُّعَاءَ)). [حسن - أخرجه أبو داود]

(۶۹۶۳) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ جب تم نماز جنازہ پڑھو تو اس کے لیے خصوص کے ساتھ دعا کرو۔

(۶۹۶۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عُمَرَ ابْنِ الْحَمَّامِيِّ الْمُقْرِي رَحِمَهُ اللَّهُ بَعْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ:

أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ بْنِ الْحَسَنِ الْفَقِيهَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو صَالِحٍ حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ حَبِيبِ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نَفِيرٍ الْحَضْرَمِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عَوْفَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ: صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - عَلَيَّ جَنَازَةً فَحَفِظْتُ مِنْ دُعَائِهِ وَهُوَ يَقُولُ: ((اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَهُ وَارْحَمْهُ وَعَافِهِ وَاعْفُ عَنْهُ وَأَكْرِمْ نَزْلَهُ وَوَسِّعْ عَلَيْهِ مَدْخَلَهُ وَاعْسِلْهُ بِالْمَاءِ وَالنَّوْحِ وَالْبُرْدِ وَنَقِّهِ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا يَنْقَى الثَّوْبَ الْأَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ وَأَبْدِلْهُ دَارًا خَيْرًا مِنْ دَارِهِ وَأَهْلًا خَيْرًا مِنْ أَهْلِهِ وَزَوْجَةً خَيْرًا مِنْ زَوْجَتِهِ وَأَدْخِلْهُ الْجَنَّةَ وَأَعِزَّهُ مِنْ عَذَابِ النَّارِ)). حَتَّى تَمَنَيْتُ أَنْ أَكُونَ أَنَا ذَلِكَ الْمَيِّتَ. [صحيح - مسلم]

(۶۹۶۵) عوف بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: آپ ﷺ نے ایک جنازہ پڑھا اور میں نے آپ ﷺ کی دعا کو یاد کر لیا اور آپ ﷺ نے یہ دعا کی: اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَهُ..... الخ اے اللہ! اسے بخش دے اور اس پر رحم فرما، اسے معاف کر دے اور درگزر فرما اور اس کے مرتبے کو بلند فرما اور اس کی قبر کو کشادہ کر اور اسے پانی برف اور اولوں سے دھو ڈال اور اسے گناہوں سے صاف کر دے جیسے کپڑا نیل سے صاف کیا جاتا ہے اور اس کے گھر کو بہترین گھر میں تبدیل کر اور اس کے اہل کو اچھے اہل میں۔ اس کے جوڑے کو بہترین جوڑے میں بدل دے اور اسے جنت میں داخل کر اور اسے قبر اور دوزخ کے عذاب سے بچا، یہاں تک کہ میں نے خواہش کی کہ کاش! یہ میری میت ہوتی۔

(۶۹۶۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبُو صَالِحٍ حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ نَفِيرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَوْفِ بْنِ النَّبِيِّ - ﷺ - نَحْوَ هَذَا الْحَدِيثِ. [صحيح - مسلم]

(۶۹۶۶) جبیر بن نفیر اپنے والد سے عوف سے اور وہ نبی ﷺ کی حدیث نقل فرماتے ہیں کہ امام مسلم رحمہ اللہ نے اپنی صحیح میں ہارون بن سعید سے اور وہ ابن وہب سے نقل فرماتے ہیں اور فرماتے ہیں: من عذاب النار آگ کے عذاب سے۔
(۶۹۶۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَحْمَدَ الْجُرْجَانِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَرَمَلَةُ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِالْإِسْنَادِ كُلِّهِ جَمِيعًا.
رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ هَارُونَ بْنِ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ وَقَالَ أَوْ مِنْ عَذَابِ النَّارِ. [صحيح - مسلم]

(۶۹۶۸) أَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحٍ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ الْعَنْبَرِيُّ أَخْبَرَنَا جَدِّي يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عَيْسَى بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا أَبُو حَمْرَةَ الرَّحْمَنِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ نَفِيرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: صَلَّى مَعَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - عَلَيَّ جَنَازَةً فَفَهِمْتُ مِنْ صَلَاتِهِ عَلَيْهِ ((اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَهُ وَارْحَمْهُ وَعَافِهِ وَاعْفُ عَنْهُ وَأَكْرِمْ نَزْلَهُ وَوَسِّعْ عَلَيْهِ مَدْخَلَهُ وَاعْسِلْهُ بِمَاءِ نَلْجٍ أَوْ

بَرِّدٍ وَنَقَفِهِ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا يَنْفَى الثُّرْبُ الْأَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ ، اللَّهُمَّ أَبْدِلْهُ دَارًا خَيْرًا مِنْ دَارِهِ وَزَوْجًا خَيْرًا مِنْ زَوْجَتِهِ وَأَهْلًا خَيْرًا مِنْ أَهْلِهِ وَفِيهِ فَتَنَةُ الْقَبْرِ وَعَذَابُ النَّارِ)) . قَالَ عَوْفٌ : قَتَمْتِيتُ أَنْ أَكُونَ أَنَا الْمَيِّتُ .
رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ وَغَيْرِهِ .

(۶۹۶۸) عوف بن مالک فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ جنازہ پڑھا اور آپ کی دعا کو میں نے سمجھ لیا جو اس کے لیے کی گئی، وہ یہ تھی اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَهُ وَارْحَمْهُ ”اے اللہ! اسے بخش ہے اور اس پر رحم کر، اس سے درگزر فرما اور صحت عطا کر اور اس کے درجات بلند فرما اور اس کی قبر کو کشادہ کر اور اسے پانی برف اور اولوں سے دھو ڈال اور اسے خطاؤں سے ایسے صاف کر دے جیسے سفید کپڑا گندگی سے صاف کیا جاتا ہے۔ اے اللہ! اس کے گھر کو بہترین گھر میں تبدیل کر اور اس کے جوڑے کو بہترین جوڑے میں اور اس کے اہل کو بہترین اہل میں اور تو اسے عذاب قبر اور جہنم کے عذاب سے بچا۔ عوف فرماتے ہیں: میں نے خواہش کی کہ کاش! میں ہوتا جس کا جنازہ ہے۔

(۶۹۶۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ : إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُونُسَ السُّوسِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الرَّيْدِ بْنِ مَزِيدٍ أَخْبَرَنِي أَبِي قَالَ سَمِعْتُ الْأَوْزَاعِيَّ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو إِبْرَاهِيمَ - رَجُلٌ مِنْ بَنِي عَبْدِ الْأَشْهَلِ - قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - يَقُولُ فِي الصَّلَاةِ عَلَى الْمَيِّتِ : ((اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتَنَا وَغَائِبَنَا وَشَاهِدِنَا وَذَكْرِنَا وَأُنثَانَا وَصَغِيرِنَا وَكَبِيرِنَا)) .

قَالَ الْأَوْزَاعِيُّ وَحَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بِهَذَا الْحَدِيثِ قَالَ : وَمَنْ أَحْيَيْتَهُ مِنْهَا فَأَحْيَيْهِ عَلَى الْإِسْلَامِ ، وَمَنْ تَوَفَّيْتَهُ مِنْهَا فَتَوَفَّهُ عَلَى الْإِيمَانِ . [صحيح - ترمذی]

(۶۹۶۹) ابو عبد الاشہل کے ایک شخص سے روایت ہے کہ مجھے میرے والد نے حدیث بیان کی کہ اس نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ آپ نماز جنازہ میں فرماتے: اے اللہ! بخش دے تو ہمارے زندوں کو اور فوت شدگان کو معاف کر دے۔ ہم میں سے جو موجودہ ہیں انہیں اور جو موجودہ نہیں انہیں بھی۔ ہمارے مردوں اور عورتوں کی، ہمارے بڑوں اور چھوٹوں کو بھی۔

اوزاعی فرماتے ہیں: مجھے یحییٰ بن ابی کثیر نے ابو سلمہ بن عبد الرحمن سے یہ حدیث بیان کی کہ آپ نے فرمایا: مَنْ أَحْيَيْتَهُ مِنْهَا فَأَحْيَيْهِ عَلَى الْإِسْلَامِ ، وَمَنْ تَوَفَّيْتَهُ مِنْهَا فَتَوَفَّهُ عَلَى الْإِيمَانِ “

(۶۹۷۰) و أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ السُّوسِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ - هُوَ الْأَصَمُّ - حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَثْمَانَ التَّوَجِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ بَكْرٍ قَالَ حَدَّثَنِي الْأَوْزَاعِيُّ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِالإِسْنَادِ بِنِ جَمِيعًا مِثْلَهُ . إِلَّا أَنَّهُ قَالَ فِي أَوَّلِهِ : ((اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَأَوْلِنَا وَآخِرِنَا وَحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا)) .

هَذَا هُوَ الصَّحِيحُ حَدِيثُ أَبِي إِبْرَاهِيمَ الْأَشْهَلِيِّ مَوْصُولٌ وَحَدِيثُ أَبِي سَلَمَةَ مُرْسَلٌ .

رَوَاهُ هِشَامُ الدَّسْتَوَائِيُّ وَسَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - مُرْسَلًا.
وَرَوَاهُ هَقْلُ بْنُ زِيَادٍ وَشُعَيْبُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ بِإِسْنَادِهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ مَوْصُولًا. [صحيح - ترمذی]
(۶۹۷۰) بشر بن بکر فرماتے ہیں: مجھے اوزاعی نے دو سندوں سے حدیث بیان کی، پہلی میں یہ کہا: ((اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَلِنَا
وَآخِرِنَا وَحِينًا وَمَيِّتًا)) اے اللہ! ہمارے پہلوں، پچھلوں زندوں اور مردوں کو بخش دے۔

(۶۹۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بَالُوَيْدٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ
شَيْبٍ الْمُعَمَّرِيُّ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا هَقْلُ بْنُ زِيَادٍ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي
كَثِيرٍ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَانَ إِذَا صَلَّى عَلَيَّ جَنَازَةً قَالَ: ((اللَّهُمَّ
اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا وَشَاهِدِينَا وَعَائِبِنَا وَصَغِيرِنَا وَكَبِيرِنَا وَذَكَرْنَا وَأَنْتَانَا، اللَّهُمَّ مِنْ أَحْيَيْتَهُ مِنَّا فَاحْيِهِ عَلَيَّ
الْإِسْلَامِ، وَمَنْ تَوَقَّيْتَهُ مِنَّا فَتَوَقَّهْ عَلَيَّ الْإِيمَانَ)). [صحيح - ابو داؤد]

(۶۹۷۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ نماز جنازہ ادا کرتے تو یہ دعا پڑھتے: ”اے اللہ! ہمیں،
ہمارے زندوں کو اور مردوں کو ہمارے غائب و حاضر کو، ہمارے چھوٹوں اور بڑوں کو، ہمارے مذکور و مومنث کو بخش دے۔ اے اللہ!
تو ہم میں سے جسے زندہ رکھے اسلام پر رکھنا اور جسے فوت کرے اسے ایمان کی حالت میں فوت کرنا۔

(۶۹۷۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ مَرْوَانَ الرَّقْفِيُّ
حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ فَذَكَرَهُ بِنَحْوِهِ مَوْصُولًا. إِلَّا أَنَّهُ قَالَ عَنْ عَنْ عُرْوَةَ قَالَ: صَلَّى
رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَلَيَّ جَنَازَةً وَذَكَرَ لَفْظَ الْإِيمَانِ فِي أَوَّلِهِ وَالْإِسْلَامِ فِي آخِرِهِ وَزَادَ: اللَّهُمَّ لَا تَحْرِمْنَا
أَجْرَهُ وَلَا تُضِلَّنَا بَعْدَهُ.

رَوَاهُ عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ. [صحيح - ابو داؤد]
(۶۹۷۲) عروہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک جنازہ پڑھا اور آپ نے پہلے ایمان کہا۔ پھر اسلام کہا اور مزید یہ
الفاظ فرمائے: ((اللَّهُمَّ لَا تَحْرِمْنَا أَجْرَهُ، اے اللہ! ہمیں اس کے اجر سے محروم نہ کرنا اور نہ ہی اس کے بعد گمراہ کرنا۔

(۶۹۷۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِنَانَ الْقَرَارِيُّ
حَدَّثَنَا عَمْرُ بْنُ يُونُسَ بْنِ الْقَاسِمِ الْيَمَامِيُّ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ
بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ: سَأَلْتُ عَائِشَةَ أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا كَيْفَ كَانَتْ صَلَاةَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ
عَلَيَّ الْمَيِّتِ؟ قَالَتْ: كَانَ يَقُولُ: ((اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا، وَمَيِّتِنَا وَذَكَرْنَا وَأَنْتَانَا وَشَاهِدِينَا وَصَغِيرِنَا
وَكَبِيرِنَا، اللَّهُمَّ مَنْ أَحْيَيْتَهُ مِنَّا فَاحْيِهِ عَلَيَّ الْإِسْلَامِ، وَمَنْ تَوَقَّيْتَهُ مِنَّا فَتَوَقَّهْ عَلَيَّ الْإِيمَانَ)).

رَوَاهُ هِشَامُ بْنُ يَحْيَى عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَنَادَةَ عَنْ أَبِيهِ وَعَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ

بِزِيَادَتِهِ دُونَ ذِكْرِ أَبِي هُرَيْرَةَ. [صحيح - أخرجه النسائي]

(۶۹۷۳) ابوسلمہ بن عبدالرحمن فرماتے ہیں: میں نے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نماز جنازہ کیسے پڑھتے، یعنی دعا کیسے کرتے؟ تو انہوں نے فرمایا: آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے: ((اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا ، وَمَيِّتِنَا وَذَكَرْنَا وَأَنْثَانَا وَغَائِبِنَا وَشَاهِدِنَا وَصَغِيرِنَا وَكَبِيرِنَا، اللَّهُمَّ مِنْ أَحْيَيْتَهُ مِنَّا فَأَحْيِهِ عَلَى الْإِسْلَامِ، وَمَنْ تَوَقَّيْتَهُ مِنَّا فَتَوَقَّهُ عَلَى الْإِيمَانِ))

(۶۹۷۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ عُبَيْدِ الصَّفَّارِ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا ابْنُ رَجَاءٍ عَنْ هَمَّامٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّهُ شَهِدَ النَّبِيَّ - صلی اللہ علیہ وسلم - صَلَّى عَلَى مَيِّتٍ قَالَ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ: ((اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا وَشَاهِدِنَا وَغَائِبِنَا وَصَغِيرِنَا وَكَبِيرِنَا وَذَكَرْنَا وَأَنْثَانَا)). قَالَ وَقَالَ أَبُو سَلَمَةَ مَعَ هَذَا الْكَلَامِ: وَمَنْ أَحْيَيْتَهُ مِنَّا فَأَحْيِهِ عَلَى الْإِسْلَامِ ، وَمَنْ تَوَقَّيْتَهُ مِنَّا فَتَوَقَّهُ عَلَى

الْإِيمَانِ . [صحيح - أحمد]

(۶۹۷۴) عبد اللہ بن ابوقتادہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک جنازے میں شریک ہوئے، فرماتے ہیں: میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا: ((اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا وَشَاهِدِنَا وَغَائِبِنَا وَصَغِيرِنَا وَكَبِيرِنَا وَذَكَرْنَا وَأَنْثَانَا)) اور ابوسلمہ نے اس کلام کے ساتھ اضافہ کیا ہے: وَمَنْ أَحْيَيْتَهُ مِنَّا فَأَحْيِهِ عَلَى الْإِسْلَامِ ، وَمَنْ تَوَقَّيْتَهُ مِنَّا فَتَوَقَّهُ عَلَى الْإِيمَانِ .

(۶۹۷۵) وَرَوَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ التَّمِيمِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - صلی اللہ علیہ وسلم - كَانَ يَقُولُ فِي الصَّلَاةِ عَلَى الْجَنَائِزَةِ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ

أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ: الْحُسَيْنُ بْنُ عَلُوْسَا الْأَسَدَابَادِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَاسِيَةَ الْبَزَّازُ أَخْبَرَنِي أَبُو مُسْلِمٍ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبَصْرِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الضَّرِيرُ: حَفْصُ بْنُ عَمْرٍو أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ فَذَكَرَهُ بِمَعْنَاهُ.

قَالَ أَبُو عِيْسَى التِّرْمِذِيُّ فِيْمَا بَلَغَنِي عَنْهُ سَأَلْتُ مُحَمَّدًا - يَعْنِي الْبُخَارِيَّ - عَنْ هَذَا الْبَابِ فَقُلْتُ: أَيُّ الرُّوَايَاتِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ أَصَحُّ فِي الصَّلَاةِ عَلَى الْمَيِّتِ ؟ فَقَالَ: أَصَحُّ شَيْءٍ فِيهِ حَدِيثُ أَبِي إِبْرَاهِيمَ الْأَشْهَلِيِّ عَنْ أَبِيهِ وَلَوْ لِدَيْهِ صُحْبَةً وَكَمْ يُعْرَفُ اسْمُ أَبِي إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَبُو عِيْسَى قُلْتُ لَهُ: قَالَ لِي قَالَ: هُوَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي قَتَادَةَ - فَأَنْكَرَ أَنْ يَكُونَ هُوَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي قَتَادَةَ.

وَقَالَ أَبُو قَتَادَةَ - هُوَ سُلَيْمِيُّ - وَهَذَا أَشْهَلِيُّ قَالَ مُحَمَّدٌ: وَحَدِيثُ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَغَائِشَةَ وَأَبِي قَتَادَةَ فِي هَذَا الْبَابِ غَيْرٌ مَحْفُوظٌ وَأَصَحُّ شَيْءٍ فِي هَذَا الْبَابِ حَدِيثُ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ.

[صحيح - أخرجه أحمد]

(۶۹۷۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نماز جنازہ میں یہ دعا پڑھا کرتے تھے اور پوری حدیث بیان کی۔

(۶۹۷۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْخَلِيلُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ الْبُسْتِيُّ الْقَاضِي قَدِمَ عَلَيْنَا بَنِي سَابُورَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : أَحْمَدُ بْنُ الْمُطَفَّرِ الْبُكْرِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي خَيْثَمَةَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ سَيَّارٍ أَبُو الْجَلَّاسِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ شِمَاخٍ قَالَ : شَهِدْتُ مَرْوَانَ سَأَلَ أَبَا هُرَيْرَةَ كَيْفَ سَمِعْتَ النَّبِيَّ ﷺ - يَصَلِّي عَلَى الْجَنَازَةِ؟ قَالَ : ((اللَّهُمَّ أَنْتَ رَبُّهَا وَأَنْتَ خَلَقْتَهَا وَأَنْتَ هَدَيْتَهَا إِلَى الْإِسْلَامِ وَأَنْتَ قَبَضْتَ رُوحَهَا فَأَنْتَ أَعْلَمُ بِسِرِّهَا وَعَلَانِيَتِهَا جِنَّا شُفَعَاءَ فَأَغْفِرْ لَهَا)).

خَالَفَهُ شُعْبَةُ فِي إِسْنَادِهِ وَرِوَايَةِ عَبْدِ الْوَارِثِ أَصَحُّ. [ضعيف - ابو داؤد]

(۶۹۷۷) علی بن شاخ فرماتے ہیں: میں مروان کے پاس تھا، اس نے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے پوچھا: آپ نے نبی کریم ﷺ سے کون سی جنازے کی دعائیں قبضت انہوں نے فرمایا: آپ یہ پڑھتے تھے: ((اللَّهُمَّ أَنْتَ رَبُّهَا وَأَنْتَ خَلَقْتَهَا وَأَنْتَ هَدَيْتَهَا إِلَى الْإِسْلَامِ وَأَنْتَ قَبَضْتَ رُوحَهَا فَأَنْتَ أَعْلَمُ بِسِرِّهَا وَعَلَانِيَتِهَا جِنَّا شُفَعَاءَ فَأَغْفِرْ لَهَا)).

(۶۹۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ جُلَّاسٍ قَالَ سَمِعْتُ عُمَانَ بْنَ شِمَّاسٍ قَالَ بَعَثَنِي سَعِيدُ بْنُ الْعَاصِ إِلَى الْمَدِينَةِ وَكُنْتُ مَعَ مَرْوَانَ فَمَرَّ أَبُو هُرَيْرَةَ فَقَالَ : بَعْضُ حَدِيثِكَ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ فَمَضَى ، ثُمَّ أَقْبَلَ فَقُلْنَا الْآنَ يَبْقَعُ بِهِ فَقَالَ : كَيْفَ سَمِعْتَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - يَصَلِّي عَلَى الْجَنَازَةِ؟ فَقَالَ : ((أَنْتَ خَلَقْتَهَا أَوْ خَلَقْتَهُ...)). فَذَكَرَ مِثْلَهُ. إِلَّا أَنَّهُ قَالَ : ((تَعْلَمُ سِرِّهَا وَعَلَانِيَتِهَا)).

وَأَعْضَلَهُ أَبُو بَلَجٍ : يَحْيَى بْنُ أَبِي سَلِيمٍ. [ضعيف - احمد]

(۶۹۷۷) عثمان بن شماس فرماتے ہیں: مجھے سعید بن عاص نے مدینہ کی طرف بھیجا، میں مروان کے ساتھ تھا۔ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ پاس سے گزرے تو اس نے کہا: اے ابو ہریرہ! آپ کچھ احادیث سنائیں، پھر وہ چلا گیا۔ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ ہماری طرف متوجہ ہوئے ہم نے کہا: اب بات واضح ہو جائے گی۔ پھر اس نے کہا: آپ نے رسول اللہ ﷺ سے کیسے سا جو آپ ﷺ میت پر دعا کرتے تھے؟ تو انہوں نے فرمایا: ”أَنْتَ خَلَقْتَهَا أَوْ خَلَقْتَهُ...“ پھر ایسی ہی دعائیں بیان کی سوائے اس کے کہ انہوں نے فرمایا: ((تَعْلَمُ سِرِّهَا وَعَلَانِيَتِهَا)).

(۶۹۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا ابْنُ رَجَاءٍ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ

حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي سَلِيمٍ قَالَ سَمِعْتُ الْجَلَّاسَ يُحَدِّثُ قَالَ: سَأَلَ مَرْوَانَ أَبَا هُرَيْرَةَ كَيْفَ سَمِعْتَ النَّبِيَّ ﷺ - وَالصَّوْحِيحُ رِوَايَةَ عَبْدِ الْوَارِثِ بْنِ سَعِيدٍ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعيف]

(۶۹۷۸) یحییٰ بن ابوسلمہ فرماتے ہیں: میں نے جلاس سے سنا کہ مروان نے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ آپ نے نبی کریم ﷺ سے (جنازہ کی دعا کو) کیسے سنا؟

(۶۹۷۹) فَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا زِيَادُ بْنُ مَخْرَاقٍ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ سَيَّارٍ عَنْ رَجُلٍ قَالَ: كُنَّا قُعُودًا مَعَ أَبِي هُرَيْرَةَ فَنَقَامَ عَلَيْهِ مَرْوَانَ فَقَالَ: يَا أَبَا هُرَيْرَةَ مَا تَزَالُ تُحَدِّثُ بِأَحَادِيثٍ لَا نَعْرِفُهَا، ثُمَّ انْطَلَقَ، ثُمَّ رَجَعَ إِلَيْهِ فَقَالَ: يَا أَبَا هُرَيْرَةَ كَيْفَ الصَّلَاةُ عَلَى الْمَيِّتِ؟ قَالَ: مَعَ قَوْلِكَ إِنَّمَا قَالَ: نَعَمْ قَالَ كُنَّا نَقُولُ اللَّهُمَّ أَنْتَ رَبُّهَا. [ضعيف]

(۶۹۷۹) عقبہ بن سيار ایک شخص سے نقل کرتے ہیں کہ ہم ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ مروان آکھڑا ہوا اور کہنے لگا: اے ابو ہریرہ! آپ ہمیشہ ایسی احادیث بیان کرتے ہیں جسے ہم جانتے نہیں، پھر چلا گیا، پھر واپس آیا، پھر کہا: اے ابو ہریرہ! میت کی نماز جنازہ کیسے ہے؟ انہوں نے کہا: تیری اسی بات کے ساتھ۔ اس نے کہا: ہاں تو انہوں نے کہا: ہم کہا کرتے تھے اللَّهُمَّ أَنْتَ رَبُّهَا "اے اللہ! تو ہی اس کا رب ہے۔"

(۶۹۸۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا عُمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ يَعْقُوبَ الزُّمَعِيُّ حَدَّثَنِي شَرْحَبِيلُ بْنُ سَعْدٍ قَالَ: حَضَرْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبَّاسٍ صَلَّى بِنَا عَلَى جَنَازَةِ بَالِ الْبُوَاءِ فَكَبَّرَ، ثُمَّ أَقْرَأَ بِأَمِّ الْقُرْآنِ رَافِعًا صَوْتَهُ بِهَا، ثُمَّ صَلَّى عَلَيَّ النَّبِيِّ ﷺ - ثُمَّ قَالَ: ثُمَّ كَبَّرَ ثَلَاثَ تَكْبِيرَاتٍ، ثُمَّ انْصَرَفَ فَقَالَ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنِّي لَمْ أَقْرَأُ عَلَيْهَا إِلَّا لِتَعَلَّمُوا أَنَّهَا سَنَةٌ)) قَالَ الشَّيْخُ: وَفِي الدُّعَاءِ فِي صَلَاةِ الْجَنَازَةِ أَحَادِيثٌ كَثِيرَةٌ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - ثُمَّ عَنْ عُمَرَ وَعَلِيٍّ وَابْنِ عُمَرَ وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَغَيْرِهِمْ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ.

وَلَيْسَ فِي الدُّعَاءِ شَيْءٌ مُؤَقَّتٌ وَفِي بَعْضِ مَا ذَكَرْنَا كِفَايَةً وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ. [ضعيف - الحاكم]

(۶۹۸۰) شرجیل بن سعد فرماتے ہیں: میں نے عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ کے ساتھ مقام ابواء میں نماز جنازہ ادا کی۔ انہوں نے تکبیر کہی۔ پھر انہوں نے بلند آواز سے ام القرآن (سورۃ فاتحہ) پڑھی اور نبی ﷺ پر درود شریف پڑھا، پھر یہ دعا پڑھی: پھر تین تکبیرات کہیں پھر سلام پھیر دیا، پھر فرمایا: اے لوگو! میں نے اسے آپ کے سامنے اس لیے پڑھا ہے تاکہ آپ جان لو کہ یہ سنت ہے۔

شیخ فرماتے ہیں: نماز جنازہ میں دعا کے سلسلے میں بہت سی احادیث نبی کریم ﷺ سے منقول ہیں، پھر عمر، علی، ابن عمر اور ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل کی ہیں۔ اور دعا میں کوئی چیز مقرر نہیں ہے، مگر جو ہم نے بعض بیان کی ہیں وہ کافی ہیں۔

(۱۲۱) باب مَا رُوِيَ فِي الْإِسْتِغْفَارِ لِلْمَيِّتِ وَالِدَعَاءِ لَهُ مَا بَيْنَ التَّكْبِيرَةِ الرَّابِعَةِ وَالسَّلَامِ

چوتھی تکبیر اور سلام کے دوران میت کے لیے دعائے مغفرت

(۶۹۸۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْهَجْرِيِّ - يَعْنِي إِبْرَاهِيمَ - عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي أَوْفَى قَالَ: مَاتَتِ ابْنَةُ لَهُ فَخَرَجَ فِي جَنَازَتِهَا عَلَى بَعْلَةٍ خَلْفَ الْجَنَازَةِ فَجَعَلَ النِّسَاءَ يَرْتِنِينَ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي أَوْفَى: لَا تَرْتِنِينَ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - نَهَى عَنِ الْمَرَاتِي وَلَكِنْ لِنُفُصِ إِحْدَاكُنَّ مِنْ عَبْرَتِهَا مَا شَاءَتْ - قَالَ - ثُمَّ صَلَّى عَلَيْهَا وَكَبَّرَ أَرْبَعًا فَقَامَ بَعْدَ التَّكْبِيرَةِ الرَّابِعَةِ كَقَدْرِ مَا بَيْنَ التَّكْبِيرَتَيْنِ يَسْتَغْفِرُ لَهَا وَيَدْعُو، ثُمَّ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - يَصْنَعُ هَكَذَا. [ضعيف - أخرجه احمد]

(۶۹۸۱) عبد اللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ان کی بیٹی فوت ہو گئی تو وہ اس کے جنازے میں ایک حجر پر نکلے، پیچھے پیچھے عورتوں نے مرثیہ کہنا شروع کر دیا تو عبد اللہ بن ابی اوفی نے کہا: تم مرثیہ نہ کہو، رسول اللہ ﷺ نے مرثیہ کہنے سے منع کیا بلکہ تم میں سے جو چاہے اس کی تعریف کرے۔ پھر انہوں نے اس کا جنازہ پڑھا اور اس میں چار تکبیرات کہیں اور چوتھی تکبیر کے بعد دو تکبیرات کے درمیان وقفے کے برابر رکے اور اس کے لیے دعا و استغفار کیا پھر فرمایا: رسول اللہ ﷺ ایسے ہی کیا کرتے تھے۔

(۱۲۲) باب مَا رُوِيَ فِي التَّحَلُّلِ مِنْ صَلَاةِ الْجَنَازَةِ بِتَسْلِيمَةٍ وَاحِدَةٍ

ایک طرف سلام پھیرنے سے نماز جنازہ سے نکل جاتا ہے

(۶۹۸۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي دَارِمٍ الْحَافِظُ بِالْكُوفَةِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَنَامٍ بْنُ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي الْعَنْبَسِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - صَلَّى عَلَى جَنَازَةٍ فَكَبَّرَ عَلَيْهَا أَرْبَعًا وَسَلَّمْ تَسْلِيمَةً وَرَوَيْنَا عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ مُرْسَلًا: أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - سَلَّمَ عَلَى الْجَنَازَةِ تَسْلِيمَةً وَاحِدَةً.

[ضعيف - أخرجه الحاكم]

(۶۹۸۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نماز جنازہ پڑھائی تو اس پر چار تکبیرات کہیں اور ایک سلام پھیرا۔ عطاء بن سائب سے مرسل منقول ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ایک طرف سلام سے ہی جنازہ پڑھا۔

(۶۹۸۲) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ حُرَيْمَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةَ عَنْ عُمَيْرِ بْنِ سَعِيدٍ: قَالَ صَلَّى خَلْفَ

عَلِيُّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَلَى جَنَازَةِ يَزِيدَ بْنِ مَكْفُوفٍ فَكَبَّرَ عَلَيْهِ أَرْبَعًا وَسَلَّمَ وَاحِدَةً. [ضعيف]

(۶۹۸۳) عمیر بن سعید فرماتے ہیں: میں نے علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کے پیچھے یزید بن مکفوف کا جنازہ پڑھا تو انہوں نے چار تکبیرات کہیں اور ایک سلام پھیرا۔

(۶۹۸۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذُبَارِيُّ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ

حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ تَسْلِيمَةٌ يَعْنِي فِي الْجَنَازَةِ. [صحيح]

(۶۹۸۴) نافع، عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے بیان کرتے ہیں کہ جنازے میں انہوں نے ایک سلام کہا۔

(۶۹۸۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ - هُوَ الْأَصَمُ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ

الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا الْعَمْرِيُّ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّهُ كَانَ إِذَا صَلَّى عَلَى جَنَازَةٍ سَلَّمَ وَاحِدَةً عَنْ يَمِينِهِ.

[صحيح لغيره]

(۶۹۸۵) حضرت نافع عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل کرتے ہیں: جب وہ جنازہ پڑھتے تو صرف دائیں طرف سلام پھیرتے۔

(۶۹۸۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: الْعَلَاءُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ الْمُهَرِّجَانِيُّ بِهَا أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلٍ: بِشَرِّ بْنِ أَحْمَدَ

حَدَّثَنَا حَمْزَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْكَاتِبُ حَدَّثَنَا نُعَيْمُ بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ زَائِدَةَ بْنِ قُدَّامَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ

بْنِ الْمُهَاجِرِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّهُ كَانَ يُسَلِّمُ عَلَى الْجَنَازَةِ تَسْلِيمَةً [ضعيف - أخرجه ابن أبي شيبة]

(۶۹۸۶) عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ وہ جنازہ میں ایک ہی سلام پھیرتے۔

(۶۹۸۷) قَالَ - وَحَدَّثَنَا نُعَيْمٌ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ أَبِي مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: رَأَيْتُ وَإِنَّهُ بِنَ الْأَسْقَعِ رَضِيَ اللَّهُ

عَنْهُ صَاحِبِ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - يُسَلِّمُ عَلَى الْجَنَازَةِ تَسْلِيمَةً.

وَرَوَيْنَاهُ أَيْضًا عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَأَنَسِ بْنِ مَالِكٍ وَأَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلٍ بْنِ حُنَيْفٍ وَعَیْرِهِمْ. [حسن لغيره]

(۶۹۸۷) خالد بن یزید بن ابی مالک اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں: کہتے ہیں کہ میں نے واثلہ بن اثقع رضی اللہ عنہ کو دیکھا وہ جنازہ

میں ایک ہی سلام کہتے تھے۔

(۱۲۳) بَابُ مَنْ قَالَ يُسَلِّمُ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ شِمَالِهِ

سلام دائیں بائیں دونوں جانب پھیرنے کا بیان

(۶۹۸۸) أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ بْنُ أَبِي الْعَبَّاسِ الزُّوْرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ الشَّافِعِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَسْلَمَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ

بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا شَرِيكٌ عَنْ إِبْرَاهِيمَ الْهَجْرِيِّ قَالَ أَتَانَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي أَرْقَى عَلَى جَنَازَةِ ابْنَتِهِ فَكَبَّرَ أَرْبَعًا

فَمَكَتْ سَاعَةً حَتَّى ظَنَنَّا أَنَّهُ سَيَكْبُرُ خَمْسًا ، ثُمَّ سَلَّمَ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ شِمَالِهِ ، فَلَمَّا انْصَرَفَ قُلْنَا لَهُ: مَا هَذَا؟

فَقَالَ: إِنِّي لَا أَزِيدُكُمْ عَلَى مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - يَصْنَعُ أَوْ هَكَذَا صَنَعَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - ثُمَّ رَكَبَ دَابَّتَهُ وَقَالَ لِلْغُلَامِ: أَيُّنَ أَنَا؟ قَالَ: أَمَامَ الْجَنَازَةِ قَالَ: أَلَمْ أَنهَكَ وَكَأَنَّ قَدْ كُفِّتَ يَعْنِي بَصْرَةَ. [ضعيف]

(۶۹۸۸) ابراہیم بھری فرماتے ہیں: ہم نے عبد اللہ بن ابی اوفیٰ کو ان کی بیٹی کے جنازے میں امام بنایا تو انہوں نے چار تکبیرات کہیں، پھر تھوڑی دیر خاموش رہے۔ ہم نے سمجھا شاید پانچویں تکبیر کہیں گے، پھر انہوں نے دائیں بائیں سلام پھیرا، جب پھرے تو ہم نے کہا: یہ کیا ہے؟ تو انہوں نے کہا: میں اس سے زیادہ نہیں کروں گا جو میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا ہے، آپ ایسے ہی کیا کرتے تھے یا فرمایا: آپ ﷺ نے ایسے ہی کیا، پھر آپ اپنی سواری پر سوار ہوئے اور غلام سے کہا: میں کہاں ہوں؟ تو اس نے کہا: جنازے کے آگے تو آپ نے کہا: کیا میں نے تجھے منع نہیں کیا تھا اور وہ نابینا ہو چکے تھے۔

(۶۹۸۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ: أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الرَّازِيُّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا زَاهِرُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ زِيَادٍ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَعْدِ الزُّهْرِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ أَعْيَنَ عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ أَبِي عَبْدِ الرَّحِيمِ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أَنَسَةَ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ وَالْأَسْوَدِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: ثَلَاثٌ جَلَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - يَفْعَلُهُنَّ تَرَكَهِنَّ النَّاسُ إِحْدَاهُنَّ التَّسْلِيمُ عَلَى الْجَنَازَةِ مِثْلَ التَّسْلِيمِ فِي الصَّلَاةِ. [حسن]

(۶۹۸۹) حضرت عبد اللہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ تین عمل کیا کرتے تھے مگر لوگوں نے اسے ترک کر دیا ہے۔ ان میں سے ایک نماز کی طرح نماز جنازہ کا سلام پھیرنا ہے۔

(۱۲۳) بَابُ مَنْ قَالَ يُسَلِّمُ تَسْلِيمًا خَفِيًّا

ہلکا سلام پھیرنے کا بیان

رَوَيْنَا ذَلِكَ فِي حَدِيثِ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلٍ عَنْ رِجَالٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ - ﷺ - فِي إِحْدَى الرَّوَايَتَيْنِ ، ثُمَّ يُسَلِّمُ تَسْلِيمًا خَفِيًّا وَفِي الْأُخْرَى ثُمَّ يُسَلِّمُ سِرًّا فِي نَفْسِهِ.

(۶۹۹۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنْقَرِيُّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّهُ كَانَ يُسَلِّمُ فِي الْجَنَازَةِ تَسْلِيمَةً خَفِيَّةً. [ضعيف]

(۶۹۹۰) حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ آپ جنازے میں ہلکا سلام پھیرتے۔

(۶۹۹۱) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ جَابِرٍ حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ سَمِعْتُ سَهْلَ بْنَ سَعْدِ السَّاعِدِيِّ يَقُولُ لِسَعِيدِ:

مِنْ سُنَّةِ الصَّلَاةِ عَلَى الْمَيِّتِ أَنْ يُكَبَّرَ ، ثُمَّ يُصَلَّى عَلَى النَّبِيِّ ﷺ ، ثُمَّ يَجْتَهِدُ لِلْمَيِّتِ فِي الدُّعَاءِ ، ثُمَّ يُسَلِّمُ فِي نَفْسِهِ .

وَكَذَلِكَ رَوَى عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ مَعْمَرٍ وَعِنْدِي أَنَّهُ غَلَطَ وَالصَّوَابُ رِوَايَةٌ مِنْ رَوَاهَا عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلٍ بْنِ حُنَيْفٍ . [منکر]

(۶۹۹۱) اہل بن سعد ساعدی نے سعید بن مسعود سے کہا: نماز جنازہ کا سنت طریقہ یہ ہے کہ چار تکبیرات کہیں، نبی ﷺ پر درود بھیجیں، پھر میت کے لیے خصوصی دعائیں کریں، پھر دل میں سلام پھیریں۔

(۱۲۵) بَابُ مَنْ قَالَ يُسَلِّمُ حَتَّى يَسْمَعَ مَنْ يَلِيهِ

سلام ایسے پھیرا جائے تاکہ قریب والے سن لیں

(۶۹۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْيَهْرُجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمَرْكَبِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبُوشَنَجِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ بَكْرِ بْنِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ : أَنَّهُ كَانَ إِذَا صَلَّى عَلَى الْجَنَائِزِ يُسَلِّمُ حَتَّى يَسْمَعَ مَنْ يَلِيهِ . [صحيح - مالك]

(۶۹۹۲) حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ آپ جب نماز جنازہ پڑھتے تو اتنی آواز سے سلام کہتے کہ قریب والا سن لیتا۔

(۱۲۶) بَابُ يَرْفَعُ يَدَيْهِ فِي كُلِّ تَكْبِيرَةٍ

ہر تکبیر میں ہاتھ اٹھانے کا بیان

(۶۹۹۳) أَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ خَمِيرٍ وَهُوَ الْهَرَوِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ الْقُرَشِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ - يَعْنِي ابْنَ عُمَرَ - عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ : أَنَّهُ كَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ عَلَى كُلِّ تَكْبِيرَةٍ مِنَ الْجَنَازَةِ وَإِذَا قَامَ بَيْنَ الرَّكْعَتَيْنِ - يَعْنِي فِي الْمَكْتُوبَةِ - .

وَيَذُكُرُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ : أَنَّهُ كَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ كُلَّمَا كَبَّرَ عَلَى الْجَنَازَةِ .

قَالَ الشَّافِعِيُّ : وَبَلَّغَنِي عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ وَعُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ مِثْلَ ذَلِكَ .

قَالَ الشَّيْخُ : وَرَوَيْنَاهُ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ وَعَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ وَعُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ وَالْحَسَنِ وَمُحَمَّدَ بْنَ سِيرِينَ . [صحيح - حاله ثقات]

(۶۹۹۳) عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ آپ اپنے ہاتھوں کو اٹھایا کرتے تھے۔ نیز انس رضی اللہ عنہ سے جنازے میں منقول ہے کہ جب تکبیر کہتے تو ہاتھ اٹھائے۔

امام شافعی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے سعید بن مسیب اور عروہ بن زبیر سے ایسی ہی حدیث بیان کی گئی۔

(۱۲۷) باب الْمُسْبُوقُ لَا يَنْتَظِرُ الْإِمَامَ أَنْ يَكْبِرَ ثَانِيَةً وَلَكِنْ يَفْتَتِحُ بِنَفْسِهِ

فَإِذَا فَرَغَ الْإِمَامُ كَبِرَ مَا بَقِيَ عَلَيْهِ

مسبوق دوسری تکبیر کہنے کے لیے امام کا انتظار نہ کرے بلکہ خود ہی شروع کرے

اور جب امام فارغ ہو تو بقیہ تکبیریں کہہ لے

اسْتِدْلَالًا بِمَا رَوَيْنَا فِي كِتَابِ الصَّلَاةِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - فِي الْمُسْبُوقِ بَعْضِ الصَّلَاةِ: ((مَا أَدْرَكْتُمْ فَصَلُّوا وَمَا فَاتَكُمْ فَأَتِمُّوا)).

وَرَوَيْنَا عَنِ ابْنِ سِيرِينَ وَابْنِ شِهَابٍ أَنَّهُمَا قَالَا: يَقْضَى مَا فَاتَهُ مِنْ ذَلِكَ.

کتاب الصلوٰۃ میں مسبوق کی نماز کے بارے میں نبی ﷺ کی حدیث مبارکہ منقول ہے کہ جو نماز تم پا لو وہ پڑھ لو جو رہ

جائے وہ پوری کر لو۔

(۱۲۸) باب الرَّجُلِ تَفَوُّتُهُ الصَّلَاةَ مَعَ الْإِمَامِ فَيُصَلِّيْهَا بَعْدَهُ

جس شخص کی نماز امام سے رہ جائے تو وہ بعد میں اسے ادا کرے

(۶۹۹۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِعَدَادٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا عُمَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا الْعَلَاءُ بْنُ صَالِحٍ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ حَنْشٍ قَالَ: مَاتَ سَهْلُ بْنُ حَنِيفٍ فَأَتَى بِهِ الرَّحْبَةَ فَصَلَّى عَلَيْهِ عَلِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، فَلَمَّا أَتَيْنَا الْجَبَانَةَ لِحَقْنًا قَرَطَهُ بِنُ كَعْبٍ فِي نَاسٍ مِنْ قَوْمِهِ أَوْ فِي نَاسٍ مِنَ الْأَنْصَارِ فَقَالُوا: يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ كَمْ نَشْهَدُ الصَّلَاةَ عَلَيْهِ فَقَالَ: صَلُّوا عَلَيْهِ فَصَلَّى بِهِمْ فَكَانَ إِمَامَهُمْ قَرَطَهُ بِنُ كَعْبٍ. [ضعيف]

(۶۹۹۳) حضرت حنش فرماتے ہیں کہ سہل بن حنیف فوت ہو گئے تو انہیں ایک میدان میں لایا گیا اور علی رضی اللہ عنہ نے نماز جنازہ پڑھی۔ جب ہم جہانہ پہنچے تو قرطہ بن کعب سے ملے جو اپنی قوم میں تھے یا انصار میں۔ انہوں نے کہا: اے امیر المؤمنین! ہم اس کی نماز میں شامل نہیں ہو سکے تو انہوں نے کہا: تم جنازہ پڑھ لو اور ان کے امام قرطہ بن کعب ہی تھے۔

(۶۹۹۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَجَاءٍ أَخْبَرَنَا زَائِدَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ قَالَ: صَلَّى عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَلَى يَزِيدَ بْنِ الْمُكَفَّفِ النَّخَعِيِّ فَبَعَا قَرَطَةَ بْنَ كَعْبٍ وَأَصْحَابَهُ بَعْدَ الدَّفْنِ فَأَمَرَهُمْ أَنْ يُصَلُّوا عَلَيْهِ. [ضعيف]

(۶۹۹۵) علقمہ بن مرثد فرماتے ہیں کہ علیؑ نے یزید بن مکفف نخعی کا جنازہ پڑھا تو ان کے پاس قرظہ بن کعب اور ان کے ساتھی دفن کے بعد آئے۔ اس نے ان کو نماز جنازہ پڑھنے کا حکم دیا۔

(۶۹۹۶) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنِ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو بْنُ نَجِيْدٍ أَخْبَرَنَا أَبُو مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ شَيْبِ بْنِ عَرَفَةَ عَنِ الْمُسْتَظَلِّ: أَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ صَلَّى عَلَى جَنَازَةِ بَعْدَ مَا صَلَّى عَلَيْهَا. [ضعيف]

(۶۹۹۶) شیب بن عرفدہ مستظل سے نقل فرماتے ہیں کہ علیؑ نے نماز جنازہ پڑھے جانے کے بعد جنازہ پڑھا۔

(۶۹۹۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا ابْنُ عُثْمَانَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ - يَعْنِي ابْنَ الْمُبَارَكِ - أَخْبَرَنَا شَرِيكَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَمْرٍو بْنِ مُرَّةَ عَنْ خَيْثَمَةَ: أَنَّ أَبَا مُوسَى صَلَّى عَلَى الْحَارِثِ بْنِ قَيْسِ الْجُعْفِيِّ بَعْدَ مَا صَلَّى عَلَيْهِ أَدْرَكَهُمُ بِالْجَبَانِ. [ضعيف]

(۶۹۹۷) خیثمہ فرماتے ہیں کہ ابو موسیٰ نے حارث بن قیسؑ کا جنازہ پڑھا، جب کہ اس کا جنازہ پڑھا جا چکا تھا۔ انہوں نے ان کو جہان نامی جگہ میں پایا۔

(۶۹۹۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو فَلَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا هَارُونَ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ حَرْبِ بْنِ شَدَادٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ: أَنَّ أَنَسَ بْنَ سِيرِينَ حَدَّثَهُ أَنَّ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ أَتَى جَنَازَةَ وَوَقَفَ صَلَّى عَلَيْهَا وَالسَّرِيرُ مَوْضِعُ فَصَلَّى قَبْلَ السَّرِيرِ. [صحیح]

(۶۹۹۸) انس بن مالکؓ ایک جنازے میں آئے اس کا جنازہ پڑھا جا چکا تھا اور چارپائی رکھی ہوئی تھی تو انہوں نے چارپائی کی طرف منہ کر کے نماز پڑھی۔

(۱۲۹) بَابُ الصَّلَاةِ عَلَى الْقَبْرِ بَعْدَ مَا يُدْفَنُ الْمَيِّتُ

تدفین کے بعد قبر پر نماز جنازہ پڑھنے کا بیان

(۶۹۹۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو فَلَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُفَرِّءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ الشَّيْبَانِيِّ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي مَنْ مَرَّ مَعَ

نَبِيِّكُمْ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - عَلَى قَبْرِ مَبُودٍ قَالَ: فَأَمَّا وَصَفْنَا خَلْفَهُ قَالَ قُلْنَا: يَا أَبَا عَمْرٍو مَنْ حَدَّثَكَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ. لَفْظُ حَدِيثِ سُلَيْمَانَ وَفِي رِوَايَةٍ وَهَبٌ قَالَ أَخْبَرَنِي مَنْ رَأَى النَّبِيَّ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - أَنَّهُ أَتَى عَلَى قَبْرِ مَبُودٍ فَصَلَّى بِهِمْ فَأَمَّهُمْ. قُلْتُ: فَمَنْ حَدَّثَكَ قَالَ: ابْنُ عَبَّاسٍ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ حَرْبٍ، وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهَيْنِ آخَرَيْنِ عَنْ شُعْبَةَ.

[صحیح - البخاری]

(۶۹۹۹) شعیب فرماتے ہیں: مجھے اس نے خبر دی جو تمہارے نبی ﷺ کے ساتھ ایک قبر کے پاس سے گزرا جو گری پڑی تھی (یا الگ تھلگ بھی) ہم نے آپ ﷺ اور آپ کے پیچھے صفیں باندھیں۔ وہ فرماتے ہیں: ہم نے کہا: اے ابو عمرو! تجھے یہ حدیث کس نے بیان کی تو انہوں نے کہا: عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے۔

وہب کی روایت میں ہے کہ مجھے اس نے خبر دی جس نے نبی کریم ﷺ کو دیکھا کہ آپ ﷺ ایک ایسی قبر پر آئے جو طلعہ تھی، پھر انہیں نماز پڑھائی اور ان کی امامت کروائی۔ میں نے کہا: تجھے یہ کس نے بیان کی تو انہوں نے کہا: ابن عباس رضی اللہ عنہما نے۔

(۷۰۰۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْإِسْمَاعِيلِيُّ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ - يَعْنِي ابْنَ مَوْسَى - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ - يَعْنِي ابْنَ أَبِي شَيْبَةَ - حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - عَلَى رَجُلٍ بَعْدَ مَا دُفِنَ بِلَيْلَةٍ. قَامَ هُوَ وَأَصْحَابُهُ وَكَانَ سَأَلَ عَنْهُ فَقَالَ: مَنْ هَذَا. قَالُوا: دُفِنَ الْبَارِحَةَ فَصَلَّى عَلَيْهِ. [صحیح - بخاری]

(۷۰۰۰) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے اس شخص کی نماز جنازہ ادا کی جو رات کو فوت ہوا تھا۔ آپ ﷺ اور آپ کے صحابہ کھڑے ہو گئے اور ان سے پوچھنے لگے: یہ کون ہے؟ تو کہا گیا کہ کل ہی اسے دفن کیا گیا تو آپ ﷺ نے اس پر نماز جنازہ پڑھی۔

(۷۰۰۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ أَخْبَرَنِي أَبُو يَعْلَى حَدَّثَنَا أَبُو حَيْثَمَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ بِذَلِكَ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ: فَصَلُّوا عَلَيْهِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَقَالَ: فَصَلُّوا عَلَيْهِ. وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ جَرِيرٍ. [صحیح - تقدم قبله]

(۷۰۰۱) ابو حنیفہ فرماتے ہیں: ہمیں جریر نے یہی حدیث بیان کی سوائے اس کے کہ انہوں نے کہا: فَصَلُّوا عَلَيْهِ.

(۷۰۰۲) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَدِيبُ السُّطَّامِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي الْحَسَنُ - يَعْنِي ابْنَ سُوَيْبَانَ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ الْهَمْدَانِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ: انْتَهَى رَسُولُ اللَّهِ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - إِلَى قَبْرِ رَطْبٍ فَصَلَّى عَلَيْهِ وَصَفَّوْا خَلْفَهُ، فَكَبَّرَ أَرْبَعًا قُلْتُ لِعَامِرٍ: مَنْ حَدَّثَكَ؟

قَالَ: الثَّقَةُ مَنْ شَهِدَهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبَّاسٍ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ. وَهَذَا حَدِيثٌ رَوَاهُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ وَعَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زَيْدٍ وَزَيْنُ الْعَدَنَةِ بْنُ قُدَّامَةَ وَهَشِيمُ بْنُ بَشِيرٍ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ الضَّرِيرُ وَغَيْرُهُمْ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ الشَّيْبَانِيِّ نَحْوَ رِوَايَةِ هَؤُلَاءِ وَخَالَفَهُمْ هَرِيمٌ بْنُ سُفْيَانَ فَرَوَاهُ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ فَقَالَ فِي الْحَدِيثِ بَعْدَ مَوْتِهِ بِثَلَاثٍ. [صحيح- المسلم]

(۷۰۰۲) شیبانی شعیبیؒ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ایک نئی قبر پر آئے اور اس پر نماز جنازہ پڑھی اور صحابہ نے بھی آپ ﷺ کے پیچھے نماز پڑھی اور آپ ﷺ نے چار تکبیرات کہیں، میں نے عامر سے کہا: تجھے کس نے حدیث بیان کی؟ انہوں نے فرمایا: ثقراوی نے عبد اللہ بن عباسؓ سے بیان کیا ہے۔

(۷۰۰۳) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفُقَيْهِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرٍو الْحَافِظُ حَدَّثَنَا ابْنُ صَاعِدٍ وَالْقَاضِي الْمَحَامِلِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ يُونُسَ بْنِ الزِّيَّاتِ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا هَرِيمٌ بْنُ سُفْيَانَ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ صَلَّى عَلَيَّ مِيتٍ بَعْدَ مَوْتِهِ بِثَلَاثٍ. وَرَوَى عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ زَكَرِيَّا عَنِ الشَّيْبَانِيِّ بِإِسْنَادِهِ: صَلَّى عَلَيَّ قَبْرِ بَعْدَ مَا دُفِنَ بِلَيْتَيْنِ. ذَكَرَنَاهُ فِي الْإِخْلَافِيَّاتِ. [شاذ- دار قطنی]

(۷۰۰۳) عبد اللہ بن عباسؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے میت پر اس کے فوت ہونے کے بعد جنازہ پڑھا اور تین تکبیرات۔ اسماعیل بن زکریا اسی سند سے بیان کرتے ہیں کہ دفن کرنے کے دوران بعد قبر پر جنازہ پڑھا۔

(۷۰۰۴) وَرَوَاهُ بَشَرُ بْنُ آدَمَ عَنْ أَبِي عَاصِمٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ صَلَّى عَلَيَّ قَبْرِ بَعْدَ شَهْرٍ.

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَارِثِ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرٍو الْحَافِظُ حَدَّثَنَا ابْنُ صَاعِدٍ حَدَّثَنَا بَشَرُ بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ فَذَكَرَهُ.

قَالَ عَلِيُّ: تَفَرَّدَ بِهِ بَشَرُ بْنُ آدَمَ وَخَالَفَهُ غَيْرُهُ عَنْ أَبِي عَاصِمٍ. [صحيح منكر- أخرجه دار قطنی]

(۷۰۰۴) عبد اللہ بن عباسؓ فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے ایک مہینے بعد ایک قبر پر جنازہ پڑھا۔

(۷۰۰۵) أَخْبَرَنَا بِصْحَةَ مَا قَالَهُ أَبُو الْحَسَنِ مِنْ مُخَالَفَةِ غَيْرِهِ إِبَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ النَّبِيلُ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ صَلَّى عَلَيَّ قَبْرِ بَعْدَ مَا دُفِنَ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ وَكَيْعٌ وَعَبْدُ الرَّزَّاقِ وَالْفَرِّيَابِيُّ وَالْجَمَاعَةُ عَنْ سُفْيَانَ. وَقَدْ رَوَيْنَا الْحَدِيثَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ وَأَبِي حَصِينٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ دُونَ ذِكْرِ هَذِهِ الرِّيَادَةِ. أَمَّا حَدِيثُ إِسْمَاعِيلَ. [صحيح- دار قطنی]

(۷۰۰۵) عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک آدمی کے دفن کیے جانے کے بعد نماز جنازہ پڑھا۔
 (۷۰۰۶) فَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكْرِيَّا: يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ يَحْيَى وَأَبُو أَحْمَدَ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الْحَسَنِ الْمُهَرَّبِيُّ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقِ الْبُصْرِيِّ بِمِصْرَ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: أتى رَسُولُ اللَّهِ -صلی اللہ علیہ وسلم- عَلَى قَبْرِ مَنْبُذٍ فَصَلَّى عَلَيْهِ وَصَلَّيْنَا مَعَهُ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ وَغَيْرِهِ عَنْ وَهْبٍ. وَأَمَّا حَدِيثُ أَبِي حَصِينٍ. [صحيح- تقدم تخريجه]

(۷۰۰۶) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ایک گری ہوئی قبر پر آئے، اس پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جنازہ پڑھا اور ہم نے بھی آپ کے ساتھ پڑھا۔

(۷۰۰۷) فَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دَاوُدَ الْعُلَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ الْحَسَنِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَفْصِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ أَبِي حَصِينٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّ النَّبِيَّ -صلی اللہ علیہ وسلم- صَلَّى عَلَى قَبْرِ بَعْدَ مَا دُفِنَ. [صحيح- تقدم تخريجه]

(۷۰۰۷) عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک قبر پر دفن کیے جانے کے بعد جنازہ پڑھا۔
 (۷۰۰۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عِيسَى بْنِ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ النَّظْرِ الْجَارُودِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَسَانَ: مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الرَّازِيُّ زَيْجٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ الضَّرِيرِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ لَدَّكَرَةَ بِمِثْلِهِ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ زَيْجِ أَبِي عَسَانَ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ جَمِيرٍ وَرِكَانَةُ بْنُ جَبَلَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ طَهْمَانَ عَنْ أَبِي حَصِينٍ. وَقَدْ رَوَى عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ الشَّيْبَانِيِّ. [صحيح- تقدم سابقاً]

(۷۰۰۸) یحییٰ بن ضریس فرماتے ہیں کہ ہمیں ابراہیم بن طہمان ایسی حدیث بیان کی۔

(۷۰۰۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْعُلَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ يَحْيَى بْنِ بِلَالِ الْبَرَّازِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَفْصِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ سُلَيْمَانَ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ عَامِرِ الشَّعْبِيِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ قَالَ: كُنْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -صلی اللہ علیہ وسلم- إِذْ مَرَّ بِقَبْرِ حَدِيثٍ عَهْدٍ بِدْفَنِ فَقَالَ: ((قَبْرٌ مِنْ هَذَا)). فَقِيلَ قَبْرُ فُلَانٍ قَالَ: فَتَنَزَّلَ فَصَفَّ أَصْحَابَهُ خَلْفَهُ فَصَلَّى عَلَيْهِ وَأَنَا فِيْمَنْ صَلَّى عَلَيْهِ وَكَانَهُ سَمِعَ الْحَدِيثَ مِنَ الْوُجْهِينَ جَمِيعًا. وَرَوَى فِي ذَلِكَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَغَيْرِهِمَا عَنِ النَّبِيِّ -صلی اللہ علیہ وسلم-.

[صحيح- تقدم سابقاً]

(۷۰۰۹) عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھا۔ جب آپ ﷺ ایک قبر کے پاس سے گزرے جو نبی بنی تھی، آپ نے فرمایا: یہ قبر کس کی ہے؟ کہا گیا: فلاں کی قبر ہے۔ آپ ﷺ اترے اور صحابہ نے آپ ﷺ کے پیچھے صف بنائی اور اس کا جنازہ پڑھا اور میں بھی ان میں تھا جنہوں نے جنازہ پڑھا۔

(۷۰۱۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ وَأَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ وَخَلْفُ بْنُ سَالِمٍ قَالُوا حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حَبِيبِ بْنِ الشَّهِيدِ عَنْ ثَابِتِ بْنِ النَّبَيْيُّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ صَلَّى عَلَيَّ قَبْرِ امْرَأَةٍ بَعْدَ مَا دُفِنْتُ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَرُورَةَ عَنْ غُنْدَرٍ مُخْتَصِرًا: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ صَلَّى عَلَيَّ قَبْرِ لَفْقَطٍ. [صحيح - أخرجه مسلم]

(۷۰۱۰) انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک عورت کی قبر پر جنازہ پڑھا جو دفن کی جا چکی تھی۔

(۷۰۱۱) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ خِدَاشٍ (ح) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ الصَّفَّارِ حَدَّثَنَا مَعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ خِدَاشٍ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ ثَابِتِ بْنِ أَنَسٍ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ مَرَّ بِقَبْرِ يُدْفَنُ فَقَالَ: ((قَبْرٌ مِنْ هَذَا؟)). قَالُوا: قَبْرُ فُلَانٍ قَالَ: ((أَفَلَا كُنْتُمْ آذَنْتُمُونِي)). - قَالَ - فَصَغَّرُوا امْرَأَةً وَحَفَرُوا فَصَلَّى عَلَيْهِ بَعْدَ مَا دُفِنَ وَقَالَ: ((هَذِهِ الْقُبُورُ مَمْلُوءَةٌ عَلَى أَهْلِهَا طُلْمَةً، وَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَيَنُورُّهَا بِصَلَاتِي عَلَيْهَا)).

وَقَدْ رَوَاهُ ثَابِتٌ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَهُوَ مُحْفُوظٌ مِنَ الرَّجْهَيْنِ جَمِيعًا. [صحيح - مسلم]

(۷۰۱۱) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ ایک قبر کے پاس سے گزرے جس میں میت دفن کی گئی تھی تو آپ ﷺ نے فرمایا: یہ قبر کس کی ہے؟ انہوں نے کہا: فلاں کی قبر ہے تو آپ ﷺ نے فرمایا: تم نے مجھے کیوں نہ بتایا؟ راوی کہتے ہیں: انہوں نے اس کو حقیر جانا اور چھوٹا تصور کیا، پھر آپ ﷺ نے اسے دفن کیے جانے کے بعد اس کا جنازہ پڑھا اور آپ ﷺ نے فرمایا: یہ قبریں اندھیرے سے بھری ہوئی ہوتی ہیں اور اللہ تعالیٰ میری دعا سے انہیں منور کر دیتے ہیں۔

(۷۰۱۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْخَيْرِ: جَامِعُ بْنُ أَحْمَدَ الْوَكِيلُ الْمُحَمَّدِي أَبُو إِدْرِيسَ مِنْ أَصْلِ سَمَاعِهِ حَدَّثَنَا أَبُو طَاهِرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْمُحَمَّدِي حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدِ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَادُ عَنْ ثَابِتِ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ امْرَأَةً سَوْدَاءَ أَوْ رَجُلًا كَانَ يَقُمُ الْمَسْجِدَ فَفَقَدَهُ النَّبِيُّ ﷺ - فَسَأَلَ عَنْهُ فَقَالُوا: مَاتَ فَقَالَ: ((أَفَلَا آذَنْتُمُونِي بِهِ دُلُونِي عَلَى قَبْرِهِ)). فَدَلُّوهُ فَصَلَّى عَلَيْهِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ حَرْبٍ وَغَيْرِهِ. [صحيح - بخاری]

(۷۰۱۲) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک عورت یا مرد مسجد کی دیکھ بھال کیا کرتا تھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے نہ پایا تو اس کے متعلق پوچھا، انہوں نے کہا: وہ فوت ہو چکا ہے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم نے مجھے کیوں نہ بتلایا، مجھے اس کی قبر بتاؤ۔ انہوں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو قبر بنائی اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا جنازہ پڑھا۔

(۷۰۱۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْخَيْرِ : جَامِعُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا أَبُو طَاهِرٍ : الْمُحَمَّدُ ابْنُ أَبِي حَدَّثَنَا عُثْمَانُ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ فَذَكَرَهُ بِإِسْنَادِهِ وَمَعْنَاهُ :

زَادَ فَكَانَتْهُمْ صَعْرًا مِنْ أَمْرٍ أَوْ مِنْ أَمْرٍ فَقَالَ : ((ذُلُّوْنِي عَلَيَّ قَبْرَهَا)) ، فَاتَى قَبْرَهَا فَصَلَّى عَلَيْهَا ، ثُمَّ قَالَ : ((إِنَّ هَذِهِ الْقُبُورَ مَمْلُوءَةٌ ظُلْمَةً عَلَى أَهْلِهَا وَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَنُورُهَا بِصَلَاتِي عَلَيْهَا)) .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي كَامِلٍ عَنْ حَمَادِ بْنِ زَيْدٍ وَذَكَرَ هَذِهِ الزِّيَادَةَ . [صحيح - بخاری]

(۷۰۱۳) مسد فرماتے ہیں: ہمیں حماد بن مسد نے اسی سند کے ساتھ اسی معنی میں حدیث بیان کی اور یہ لفظ زیادہ بیان کیے۔ ”گویا صحابہ نہ اس کے معاملے کو معمولی جانا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھے اس کی قبر بتاؤ، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس کی قبر پر آئے اور جنازہ پڑھا۔ پھر فرمایا: یہ قبریں قبر والوں کے لیے اندھیرے سے بھری ہوتی ہیں اور اللہ تعالیٰ میری دعا سے انہیں روشن کر دیتا ہے۔

(۷۰۱۴) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحٍ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ الْعَنْبَرِيُّ أَخْبَرَنَا جَدِّي يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الصَّمِيِّ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْجُمَحِيُّ قَالَا أَخْبَرَنَا حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا ثَابِتُ

الْبَلْبَانِيُّ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ : أَنَّ امْرَأَةً سَوْدَاءَ كَانَتْ تَقُمُّ الْمَسْجِدَ فَمَاتَتْ فَفَقَدَهَا النَّبِيُّ ﷺ - فَسَأَلَ عَنْهَا بَعْدَ أَيَّامٍ فُقِيلَ لَهُ : إِنَّهَا مَاتَتْ فَقَالَ : ((هَلَّا كُنْتُمْ أَذْنَمُونِي)) ، فَاتَى قَبْرَهَا فَصَلَّى عَلَيْهَا

زَادَ ابْنُ عَبْدِ اللَّهِ فِي حَدِيثِهِ قَالَ وَأَخْبَرَنَا حَمَادُ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - ((إِنَّ هَذِهِ الْقُبُورَ مَمْلُوءَةٌ ظُلْمَةً عَلَى أَهْلِهَا وَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَنُورُهَا بِصَلَاتِي عَلَيْهَا)) . [صحيح - تقدم قبله]

(۷۰۱۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک کالی عورت مسجد کی خدمت کیا کرتی تھی، وہ فوت ہو گئی۔ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے نہ پایا تو اس کے متعلق صحابہ سے پوچھا آپ سے کہا گیا کہ وہ فوت ہو گئی ہے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم نے مجھے کیوں نہ خبر دی۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس کی قبر پر آئے اور جنازہ پڑھا۔

ابن عبدہ نے اپنی حدیث میں اضافہ کیا ہے اور کہا ہے کہ ہمیں حماد نے خبر دی کہ ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اہل قبور کے لیے یہ قبریں اندھیرے سے بھری ہوتی ہیں مگر اللہ سبحانہ میری نماز کی وجہ سے انہیں روشن کر دیتا ہے۔

(۷۰۱۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي

هُرَيْرَةَ : أَنَّ إِنْسَانًا كَانَ يَقُمُّ الْمَسْجِدَ أَسْوَدَ - قَالَ - فَمَاتَ أَوْ مَاتَتْ فَفَقَدَهَا النَّبِيُّ ﷺ - فَقَالَ : ((مَا لَعَلَّ

الْإِنْسَانِ الَّذِي كَانَ يَقُمُّ الْمَسْجِدَ؟)) فَقِيلَ: مَاتَ قَالَ: ((فَهَلَّا أَذْنَتُمُنِي بِهِ)). فَقَالُوا: إِنَّهُ كَانَ لَيَلًا قَالَ: ((فَدُلُونِي عَلَى قَبْرِهَا)). - قَالَ: فَاتَى الْقَبْرَ فَصَلَّى عَلَيْهَا. ثُمَّ قَالَ نَابِتٌ عِنْدَ ذَلِكَ أَوْ فِي حَدِيثٍ آخَرَ: ((إِنَّ هَذِهِ الْقُبُورَ مَمْلُوءَةٌ ظُلْمَةً عَلَى أَهْلِهَا وَإِنَّ اللَّهَ تَعَالَى يَنْوِّرُهَا بِصَلَاتِنِي عَلَيْهَا)).
وَالَّذِي يُعَلِّبُ عَلَى الْقَلْبِ أَنْ تَكُونَ هَذِهِ الزِّيَادَةُ فِي غَيْرِ رِوَايَةِ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ فَإِنَّمَا أَنْ تَكُونَ عَنْ نَابِتٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - مَرْسَلَةٌ.

كَمَا رَوَاهُ أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدَةَ وَمَنْ تَابَعَهُ أَوْ عَنْ نَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ.

كَمَا رَوَاهُ خَالِدُ بْنُ خِدَاشٍ وَقَدْ رَوَاهُ غَيْرُ حَمَّادٍ عَنْ نَابِتٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ فَلَمْ يَذْكُرْهَا. [صحيح - تقدم قبله]

(۷۰۱۵) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی مسجد کی صفائی کیا کرتا تھا وہ فوت ہو گیا یا ہو گئی۔ جب آپ ﷺ نے اسے نہ پایا تو اسے فرمایا: اس انسان نے کیا کیا؟ جو مسجد کی خدمت کیا کرتا تھا۔ کہا گیا کہ وہ فوت ہو چکا ہے تو آپ ﷺ نے فرمایا: تم نے مجھے کیوں نہ بتایا۔ انہوں نے کہا کہ رات تھی اس لیے۔ آپ نے فرمایا: مجھے اس کی قبر بتاؤ آپ ﷺ اس کی قبر پر آئے اور جنازہ پڑھا۔ پھر ثابت نے یہ بات بھی بیان کی کہ یہ قبریں اندھیرے سے بھری ہوتی ہیں، اللہ تعالیٰ میری دعا سے انہیں منور کر دیتا ہے۔

(۷۰۱۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْعُلَيْبِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ بْنُ بِلَالٍ الْبُرَائِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَفْصِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنِ الْحَجَّاجِ - يَعْنِي ابْنَ الْحَجَّاجِ - عَنْ يُونُسَ عَنْ نَابِتِ الْبَنَانِيِّ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ قَالَ: إِنَّ رَجُلًا كَانَ يَتَّبِعُ قَدَى الْمَسْجِدِ فَيَلْفُطُهُ فَيَقْفَدُهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - فَقَالَ: ((مَا فَعَلَ فَلَانٌ)). فَقِيلَ: إِنَّهُ مَاتَ قَالَ فَانْطَلَقَ مَنْ شَاءَ اللَّهُ مِنْ أَصْحَابِهِ فَأَمَرَهُمْ فَصَفُّوا، ثُمَّ تَقَدَّمَ فَصَلَّى عَلَيْهِ بِهِمْ.

وَرَوَى عَنْ حَمَّادِ بْنِ وَاقِدٍ عَنْ نَابِتِ الْبَنَانِيِّ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - صَلَّى عَلَى قَبْرِ بَعْدَ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ. [صحيح - تقدم قبله]

(۷۰۱۶) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص مسجد کی صفائی وغیرہ کیا کرتا تھا، رسول اللہ ﷺ نے اسے نہ پایا تو فرمایا: فلاں کا کیا ہوا؟ کہا گیا کہ وہ فوت ہو گیا ہے تو آپ کے ساتھ صحابہ چلے جس قدر اللہ نے چاہا۔ آپ ﷺ نے انہیں صف بنانے کا حکم دیا پھر آپ آگے بڑھے اور جنازہ پڑھایا۔

حماد بن واقد ثابت بنانی سے اور وہ ابورافع سے اور وہ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے تین دن بعد قبر پر نماز جنازہ پڑھی۔

(۷۰۱۷) أَخْبَرَنَا جَامِعُ بْنُ أَحْمَدَ أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ: الْمُحَمَّدُ ابْنُ أَبِي حَدَّثَنَا عُمَانُ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَاصِمِ الْكُوفِيُّ - مِنْ آلِ مَالِكِ بْنِ مِعْوَلٍ - حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ وَاقِدِ الصَّفَّارِ فَذَكَرَهُ. وَحَمَّادُ بْنُ وَاقِدٍ هَذَا ضَعِيفٌ.

وَهَذَا النَّاقِئُ لَا يَصِحُّ البُتَّةُ وَإِنَّمَا يَصِحُّ مَا ذَكَرَهُ بَعْضُ الرُّوَاةِ عَنْ حَمَادِ بْنِ زَيْدٍ فَسَأَلَ عَنْهَا بَعْدَ أَيَّامٍ وَفِي بَعْضِ الرُّوَايَاتِ فَذَكَرَهُ ذَاتَ يَوْمٍ وَقَدْ رَوَى فِي هَذَا عَنْ يَزِيدَ بْنِ نَابِتٍ أَخِي زَيْدِ بْنِ نَابِتٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - وَيَزِيدُ بْنُ نَابِتٍ قَدْ شَهِدَ بَدْرًا وَزَيْدٌ لَمْ يَشْهَدْهُ. [منكر]

(۱۷۰۷) حماد بن واقد صفر نے بھی یہ حدیث بیان فرمائی ہے۔۔۔۔۔

(۷۰۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيْسَى الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا عَمْرُو - يَعْنِي ابْنَ عَوْنٍ - عَنْ هُشَيْمٍ عَنْ عُمَانَ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنْ عَمِّهِ يَزِيدَ بْنِ نَابِتٍ قَالَ: خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - إِلَى الْبَيْعِ فَرَأَى قَبْرًا جَدِيدًا فَسَأَلَ عَنْهُ فَذَكَرَ لَهُ فَعَرَفَهُ فَقَالَ: ((أَلَا أَدْنُمُونِي)). قِيلَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ كُنْتَ قَائِلًا فَكِرْهَنَا أَنْ نُؤْذِيكَ. فَقَالَ: ((لَا تَفْعَلُوا لَا أَعْرِفَنَّ مَا مَاتَ مِنْكُمْ مِثَّ مَا دُمْتُ بَيْنَ أَظْهُرِكُمْ إِلَّا أَدْنُمُونِي فَإِنَّ صَلَاتِي عَلَيْهِ رَحْمَةٌ)). ثُمَّ أَتَى الْقَبْرَ فَصَلَّى عَلَيْهِ فَصَفْنَا عَلَيْهِ وَكَبَّرَ أَرْبَعًا وَرَوَى فِيهِ عَنْ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ وَبُرَيْدَةَ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ -. [صحيح - معنى تحريمه]

(۷۰۸) یزید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ جنت البقیع کی طرف نکلے، آپ ﷺ نے ایک نئی قبر دیکھی تو اس کے متعلق پوچھا۔ صحابہ نے بتایا تو آپ ﷺ نے پہچان لیا، آپ ﷺ نے فرمایا: تم نے مجھے کیوں نہ بتایا؟ کہا گیا کہ آپ سورہے تھے، سو ہم نے آپ کو تکلیف دینا مناسب نہ سمجھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ایسا نہ کرو کیوں کہ جب میں تم میں موجود نہیں ہوتا تو میں اسے نہیں جانتا جو تم میں سے فوت ہو گیا حتیٰ کہ تم مجھے اطلاع نہ کرو۔ میری دعا اس کے لیے باعثِ رحمت ہوتی ہے۔ پھر آپ قبر پر آئے اور جنازہ پڑھا۔ ہم نے آپ کے پیچھے صفیں بنائیں اور آپ ﷺ نے چار تکبیرات کہیں۔

(۷۰۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا بَشْرُ بْنُ بَكْرِ حَدَّثَنِي الْأَوْزَاعِيُّ أَخْبَرَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حَنِيفٍ الْأَنْصَارِيِّ أَنَّ بَعْضَ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - أَخْبَرَهُ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَعُودُ مَرَضَى مَسَاكِينِ الْمُسْلِمِينَ وَضَعْفَانِهِمْ وَيَتَّبِعُ جَنَائِزَهُمْ وَلَا يُصَلِّيَ عَلَيْهِمْ أَحَدٌ عِوَاهُ، وَأَنَّ امْرَأَةً مَسْكِينَةً مِنْ أَهْلِ الْعَوَالِي طَالَ سَقَمُهَا فَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - يَسْأَلُ عَنْهَا مِنْ حَضْرَتِهَا مِنْ جِيرَانِهَا وَأَمْرَهُمْ أَنْ لَا يَدْفِنُوهَا إِنْ حَدَثَ بِهَا حَدَثٌ قَبْلَ أَنْ يَصَلِّيَ عَلَيْهَا فَتَوَقَّيْتُ تِلْكَ الْمَرْأَةَ لَيْلًا، فَاحْتَمَلْتُهَا فَاتَوَّأَ بِهَا مَعَ الْجَنَائِزِ أَوْ قَالَ مَوْضِعَ الْجَنَائِزِ عِنْدَ مَسْجِدِ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - لِيُصَلِّيَ عَلَيْهَا رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - كَمَا أَمَرَهُمْ. فَوَجَدُوهَا قَدْ نَامَ بَعْدَ صَلَاةِ الْعِشَاءِ فَكِرْهُوا أَنْ يَهْجُدُوا رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - مِنْ نَوْمِهِ فَصَلُّوا عَلَيْهَا، ثُمَّ انْطَلَقُوا بِهَا. فَلَمَّا أَصْبَحَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - سَأَلَ عَنْهَا مِنْ حَضْرَتِهَا مِنْ جِيرَانِهَا فَأَخْبَرُوهَا خَيْرَهَا وَأَنَّهُمْ كَرِهُوا أَنْ يَهْجُدُوا رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - لَهَا فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: ((وَلِمَ فَعَلْتُمْ؟

انطلقوا)). فَانْطَلِقُوا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - حَتَّى قَامُوا عَلَى قَبْرِهَا فَصَفُّوا وَرَاءَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - كَمَا يَصِفُّ لِلصَّلَاةِ عَلَى الْجَنَائِزِ فَصَلَّى عَلَيْهَا رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - وَكَبَّرَ أَرْبَعًا كَمَا يَكْبَرُ عَلَى الْجَنَائِزِ.

[صحیح۔ نسائی]

(۷۰۱۹) ابوامامہ سہل بن حنیف انصاری فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ بیمار و مسکین مسلمانوں کی اور کمزوروں کی عیادت کرتے تھے اور ان کے جنازوں کے ساتھ جاتے۔ آپ کے سوا کوئی جنازہ نہ پڑھتا۔ ایک مسکین عورت جو مدینہ کے اطراف میں رہتی تھی اس کی بیماری لمبی ہو گئی۔ آپ ﷺ اس کے بارے میں اس سے پوچھتے جو کوئی اس کے ہمسائے سے آتا اور آپ فرماتے: اگر وہ فوت ہو جائے تو مجھے بتائے بغیر دفن نہ کریں، تاکہ اس کا جنازہ پڑھیں۔ رات میں یہ عورت فوت ہو گئی تو انہوں نے اسے اٹھایا اور جنازے کو ساتھ لائے یا جنازے کی جگہ آئے۔ رسول اللہ ﷺ کی مسجد کے پاس لائے تاکہ رسول اللہ ﷺ اس کا جنازہ پڑھیں جیسے آپ ﷺ نے ان سے کہا تھا۔ انہوں نے پایا کہ آپ ﷺ عشا کی نماز کے بعد سوچکے ہیں تو انہوں نے آپ ﷺ کو بے دار کرنا پسند نہ کیا اور جنازہ پڑھا دیا اور چل دیے۔ جب صبح ہوئی تو آپ ﷺ نے اس کے بارے میں پوچھا جو ان کے پڑوسی آئے تو انہوں نے آپ ﷺ کو اس کی خبر دی اور بتایا کہ آپ کو بیدار کرنا مناسب نہ سمجھا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم نے ایسے کیوں کیا؟ چلو میرے ساتھ تو وہ آپ ﷺ کے ساتھ چل دیے حتیٰ کہ اس کی قبر پر کھڑے ہوئے اور رسول اللہ ﷺ کے پیچھے صف بنائی جیسے نماز جنازہ کے لیے صف بندی کی جاتی تھی۔ پھر آپ ﷺ نے جنازہ پڑھا اور چار تکبیرات کہیں جیسے جنازے پر تکبیرات کہتے تھے۔

(۷۰۲۰) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا أَبُو خَطَّابٍ حَدَّثَنَا ابْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا مِهْرَانُ بْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا أَبُو سِنَانَ: سَعِيدُ بْنُ سِنَانَ: سَعِيدُ بْنُ سِنَانَ الشَّيْبَانِيُّ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنِ ابْنِ بَرِيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - مَرَّ عَلَى قَبْرِ جَدِيدٍ عَهْدٍ بِدْفَنٍ وَمَعَهُ أَبُو بَكْرٍ فَقَالَ: ((قَبْرٌ مِنْ هَذَا)). فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ: يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذِهِ أُمُّ مِحْجَنٍ كَانَتْ مَوْلَعَةً بِلَقِطِ الْقُدَيْ مِنَ الْمَسْجِدِ فَقَالَ: ((أَفَلَا أَذْنَمُونِي)). فَقَالُوا: كُنْتَ نَائِمًا فَكَّرْنَا أَنْ نَهْبِجَكَ قَالَ: ((فَلَا تَفْعَلُوا فَإِنَّ صَلَاحِي عَلَى مَوْتَاكُمْ نُورٌ لَهُمْ فِي قُبُورِهِمْ)). قَالَ: فَصَفَّ أَصْحَابَهُ فَصَلَّى عَلَيْهَا قَالَ أَبُو سِنَانَ: فَعَرَضْتُ هَذَا الْحَدِيثَ عَلَى عَمْرِو بْنِ مَرْثَدَةَ فَقَالَ: إِنَّ أَبَا مُوسَى وَأَصْحَابَهُ صَلُّوا عَلَى قَبْرِ بَعْدَ مَا دُفِنَ وَقَالَ أَلَا سَبَقَ الْقَوْمُ بِالصَّلَاةِ عَلَيْهِ. [ضعیف۔ أخرجه ابن ماجه]

(۷۰۲۰) ابن بریدہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ ایک نئی قبر کے پاس سے گزرے اور آپ کے ساتھ ابو بکر رضی اللہ عنہما بھی تھے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: یہ قبر کس کی ہے تو ابو بکر رضی اللہ عنہما نے کہا: اللہ کے رسول! یہ ام حجن کی ہے جو مسجد کی صفائی کیا کرتی تھی تو آپ ﷺ نے فرمایا: تم نے مجھے کیوں نہ بتایا؟ انہوں نے کہا: آپ سو رہے تھے، ہم نے آپ کو بیدار کرنا اچھا نہ سمجھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ایسا نہ کیا کرو، میری نماز مردوں کی قبروں میں نور کا باعث ہے۔ چنانچہ صحابہ رضی اللہ عنہم نے صفیں

بنائیں اور آپ ﷺ نے اس کا جنازہ پڑھا۔

(۷.۲۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِيُّ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوْسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا هِشَامُ الدَّسْتَوَائِيُّ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ صَلَّى عَلَيَّ أُمَّ سَعِيدٍ بَعْدَ مَوْتِهَا بِشَهْرٍ. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ ابْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ وَهُوَ مُرْسَلٌ صَحِيحٌ. [ضعيف - أخرجه الترمذی]

(۷.۲۱) سعید بن مسیب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ام سعد کا جنازہ اس کی موت کے ایک ماہ بعد پڑھا۔

(۷.۲۲) وَرَوَاهُ سُؤَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ زُرَيْعٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ مَوْصُولًا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((هَذِهِ وَهَذِهِ فِي الدِّيَةِ سَوَاءٌ)). يُعْنِي الْخِنْصَرَ وَالْإِبْهَامَ فَقِيلَ لَهُ: لَوْ صَلَّى عَلَيَّ أُمَّ سَعِيدٍ فَصَلَّى عَلَيْهَا وَقَدْ أَتَى لَهَا شَهْرٌ وَقَدْ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ - غَائِبًا. أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَبْدِ الْحَافِظِ أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعِمْرَانُ السَّخِينِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا سُؤَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ فَذَكَرَهُ.

وَهَذَا الْكَلَامُ فِي صَلَاتِهِ عَلَيَّ أُمَّ سَعِيدٍ فِي هَذَا الْإِسْنَادِ يَتَّفِرِدُ بِهِ سُؤَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ وَالْمَشْهُورُ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ ابْنِ الْمُسَيْبِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - مُرْسَلًا كَمَا مَضَى وَفِيمَا حَكَى أَبُو دَاوُدَ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ أَنَّهُ قِيلَ لِأَحْمَدَ حَدَّثَ بِهِ سُؤَيْدٌ عَنْ يَزِيدَ بْنِ زُرَيْعٍ قَالَ: لَا تُحَدِّثْ بِمِثْلِ هَذَا. [صحيح منكر - أخرجه ابن عدی]

(۷.۲۲) ابن عباس موصولاً بیان فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: یہ اور یہ دیت میں برابر ہیں، مراد انگوٹھا اور درمیاں انگلی تھی۔ آپ سے کہا گیا کہ آپ ام سعد کا جنازہ پڑھ لیتے، چنانچہ آپ ﷺ نے ایک ماہ بعد ان کا جنازہ پڑھا، اس لیے کہ آپ ﷺ وہاں موجود نہیں تھے۔

یہ کلام ام سعد کی نماز جنازہ کے متعلق ہے۔ اس سند میں سوید بن سعید متفرد ہیں اور مشہور قنادہ عن ابن مسیب سے نبی کریم ﷺ سے کی حدیث ہے جو گزر چکی ہے۔

(۷.۲۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنِ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بَعْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا حَبَّاجٌ حَدَّثَنَا حَمَادُ أَخْبَرَنِي أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ مَعْبُدٍ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ: أَنَّ الْبَرَاءَ بْنَ مَعْرُورٍ كَانَ أَوَّلَ مَنْ اسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ وَكَانَ أَحَدَ السَّبْعِينَ النَّبِيَاءَ فَقَدِمَ الْمَدِينَةَ قَبْلَ أَنْ يَهَاجِرَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - فَجَعَلَ يُصَلِّي نَحْوَ الْقِبْلَةِ فَلَمَّا حَضَرَتْهُ الْوَفَاةُ أَوْصَى بِنَلْثِ مَالِهِ لِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ - يَضَعُهُ حَيْثُ شَاءَ وَقَالَ: وَجْهِي فِي قَبْرِ نَحْوِ الْقِبْلَةِ فَقَدِمَ النَّبِيُّ ﷺ - بَعْدَ سَنَةٍ فَصَلَّى عَلَيْهِ هُوَ وَأَصْحَابُهُ وَرَدَّ ثَلَاثَ مِرَابِيهٍ عَلَيَّ وَوَلَدِهِ.

كَذًا وَجَدْتُهُ فِي كِتَابِي وَالصَّوَابُ بَعْدَ شَهْرٍ وَاللَّهُ أَعْلَمُ وَهَذَا مُرْسَلٌ.

وَقَدْ رَوَيْنَاهُ فِي هَذَا الْكِتَابِ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ الدَّرَّاورِدِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَنَادَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ مَوْصُولًا ذُونَ النَّاقِصِ. [ضعف]

(۷۰۲۳) ابو محمد بن معبد بن قتادہ فرماتے ہیں کہ براء بن معرور پہلے شخص ہیں جنہوں نے قبلہ کی طرف منہ کیا اور وہ ستر نقیبوں میں سے تھے اور وہ آپ ﷺ کی ہجرت سے پہلے مدینے آئے، انہوں نے قبلہ کی طرف منہ کر کے نماز شروع کر دی۔ جب ان کی وفات کا وقت آیا تو انہوں نے رسول اللہ ﷺ کے لیے اپنے تہائی مال کی وصیت کی کہ وہ اسے جہاں چاہیں خرچ فرمائیں۔ انہوں نے فرمایا: جب میں فوت ہو جاؤں تو قبر میں میرا چہرہ قبلہ کی طرف کرنا، آپ ﷺ ایک سال کے بعد تشریف لائے تو آپ ﷺ اور صحابہ نے ان کا جنازہ پڑھا اور اس کا تہائی مال اس کی اولاد کو دے دیا۔

میں نے اپنی کتاب میں ایسے ہی پایا ہے درست بات یہ ہے کہ یہ واقعہ مینے کے بعد ہوا۔

(۷۰۲۴) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ دُرُسْتُورٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ قَالَ: مَاتَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ بِالصَّفَّاحِ أَوْ قَرِيبًا مِنْهَا فَحَمَلْنَاهُ عَلَى عَوَاتِقِ الرُّجَالِ حَتَّى دَفَنَاهُ بِمَكَّةَ فَقَدِمْتُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا بَعْدَ وَقَاتِهِ فَقَالَتْ: أَيْنَ قَبْرُ أَبِي قَاتَةَ فَصَلَّتْ عَلَيْهِ. زَادَ فِيهِ غَيْرُهُ بِشَهْرٍ. [صحیح۔ أخرجه عبد الرزاق]

(۷۰۲۴) ابن ابی ملیکہ فرماتے ہیں: عبد الرحمن بن ابی بکر صفاح میں یا اس کے قریب فوت ہو گیا، ہم نے اسے لوگوں کے کندھوں پر اٹھایا، یہاں تک کہ ہم نے اسے مکہ میں دفن کر دیا اور سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا اس وفات کے بعد آئیں تو انہوں نے کہا: میرے بھائی کی قبر کہاں ہے؟ پھر وہ وہاں آئیں اور ان کے لیے دعا کی۔ کچھ نے وہ مدت ایک مہینہ بیان کی ہے۔

(۷۰۲۵) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ قَالَ: قَدِمَ ابْنُ عُمَرَ بَعْدَ وَقَاةِ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بِثَلَاثِ قَاتِي قَبْرَهُ فَصَلَّى عَلَيْهِ. [صحیح]

(۷۰۲۵) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ ابن عمر رضی اللہ عنہما عاصم بن عمر کی وفات کے تین ماہ بعد مدینہ آئے تو اس کی قبر پر آئے اور دعا کی (جنازہ پڑھا)۔

(۱۳۰) بَابُ الصَّلَاةِ عَلَى الْمَيِّتِ الْغَائِبِ بِالنَّبِيِّ

غائبانہ نماز جنازہ کا بیان

(۷۰۲۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ

يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَابْنُ الْمُسَيْبِ: أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ أَخْبَرَهُمَا: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- نَعَى لَهُمُ النَّجَاشِيَّ صَاحِبَ الْحَبَشَةِ فِي الْيَوْمِ الَّذِي مَاتَ فِيهِ فَقَالَ: ((اسْتَغْفِرُوا لِأَخِيكُمْ)) قَالَ وَقَالَ ابْنُ شِهَابٍ حَدَّثَنِي ابْنُ الْمُسَيْبِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ أَخْبَرَهُ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- صَفَّهُمْ فِي الْمُصَلَّى فَصَلَّى عَلَيْهِ وَكَبَّرُ أَرْبَعًا. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بِإِسْنَادَيْنِ جَمِيعًا، وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنِ الْحُلَوَانِيِّ وَالتَّائِيْدِ عَنْ يَعْقُوبَ. [صحيح- البخارى]

(۷۰۲۶) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے نجاشی شاہ حبشہ کی موت کی خبر اسی دن دی جس دن وہ فوت ہوا اور فرمایا: اپنے بھائی کے لیے استغفار کرو۔

ابو ہریرہ نے یہ بھی بتایا کہ آپ نے جنازہ گاہ میں لوگوں کی صفیں بنائیں۔ پھر جنازہ پڑھا اور چار تکبیرات کہیں۔
(۷۰۲۷) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفُقَيْهِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ يَحْيَى بْنِ بِلَالٍ الْبَرَّازِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ الرَّبِيعِ الْمَكِّيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((مَاتَ الْيَوْمَ رَجُلٌ صَالِحٌ فَصَلُّوا عَلَيَّ أَصْحَمَةَ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الرَّبِيعِ عَنْ سُفْيَانَ، وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ. [صحيح- بخارى]

(۷۰۲۸) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: آج کے دن ایک آدمی فوت ہوا سو تم اس کا جنازہ پڑھو۔
(۷۰۲۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- لَمَّا بَلَغَهُ مَوْتُ النَّجَاشِيِّ قَالَ: ((صَلُّوا عَلَيَّ أَخِي لَكُمْ مَاتَ بَغَيْرِ بِلَادِكُمْ)). قَالَ فَصَلَّى عَلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- لَمَّا فَصَفْنَا صُفُوفًا قَالَ جَابِرٌ: رَكُنْتُ فِي الصَّفِّ الثَّانِي أَوْ الثَّلَاثِ قَالَ وَكَانَ اسْمُ النَّجَاشِيِّ أَصْحَمَةَ.

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ مُخْتَصَرًا. [صحيح- مسلم، بخارى]

(۷۰۲۸) جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کو جب نجاشی کی موت کی خبر پہنچی تو آپ ﷺ نے فرمایا: اپنے بھائی کا جنازہ پڑھو جو تمہارے ملک کے علاوہ میں فوت ہوا ہے، پھر رسول اللہ ﷺ نے اس کا جنازہ پڑھا اور ہم نے صفیں بنائیں۔ جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں دوسری یا تیسری صف میں تھا اور نجاشی کا نام اصمہ تھا۔

(۷۰۲۹) أَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحِ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ ابْنُ بَنِي يَحْيَى بْنِ مَنْصُورٍ الْقَاضِي أَخْبَرَنَا جَدِّي حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ زُرَّارَةَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي الْمُهَلَّبِ عَنْ عِمْرَانَ

بْنِ حُصَيْنٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: ((إِنَّ أَحَاكُمُ قَدْ مَاتَ فَقُومُوا فَصَلُّوا عَلَيْهِ بِعَنِي النَّجَاشِيِّ)). رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُجْرٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ وَرَوَاهُ يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي فَلَابَةَ فَرَادَ فِيهِ: قَالَ فَصَفْنَا خَلْفَهُ كَمَا يُصَفُّ عَلَى الْمَيِّتِ وَصَلَّيْنَا عَلَيْهِ كَمَا يُصَلَّى عَلَى الْمَيِّتِ. [صحيح- مسلم]

(۷۰۲۹) عمران بن حصین فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تمہارا بھائی (یعنی نجاشی) فوت ہو چکا ہے اس کا جنازہ پڑھو۔ یحییٰ بن ابی کثیر ابو فلا بہ سے اس اضافی بات کے ساتھ نقل فرماتے ہیں کہ ہم نے آپ کے پیچھے مٹھیں بنائیں جیسے میت کے لیے بنائی جاتی ہیں اور ہم نے ایسے ہی جنازہ ادا کیا جیسے میت کی نماز جنازہ ادا کی جاتی ہے۔

(۷۰۳۰) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورِكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا حَرْبُ بْنُ شَدَّادٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ فَذَكَرَهُ بِمَعْنَاهُ وَبَرِيَادِيهِ وَالنَّجَاشِيُّ كَانَ مُسْلِمًا وَفِي قَوْلِ النَّبِيِّ ﷺ - فِيمَا رَوَيْنَا ذَلِيلٌ عَلَى ذَلِكَ. [صحيح- احمد]

(۷۰۳۰) حرب بن شداد یحییٰ بن ابی کثیر سے ایسی ہی حدیث اسی معنی میں نقل فرماتے ہیں اور نجاشی مسلمان تھا۔ اس پر نبی کریم ﷺ کے اس قول میں اس بات کی دلیل ہے جو ہم نے بیان کی۔

(۷۰۳۱) وَفِي حَدِيثِ أَبِي بُرْدَةَ بْنِ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ عَنْ أَبِيهِ فِي قِصَّةِ قُدْرَمِ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَرْضَ الْحَبَشَةِ وَدُخُولِهِ عَلَى النَّجَاشِيِّ وَإِخْبَارِهِ إِيَّاهُ أَمْرَ النَّبِيِّ ﷺ - وَمَا يَقُولُ فِي عِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ وَإِعْجَابِهِ بِهِ ثُمَّ قَوْلِهِ: مَرْحَبًا بِكُمْ وَبِمَنْ جَنَّتُمْ مِنْ عُنْدِهِ فَإِنَّا أَشْهَدُ أَنَّهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - وَأَنَّهُ الَّذِي بَشَّرَ بِهِ عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ، وَلَوْلَا مَا أَنَا فِيهِ مِنَ الْمَلِكِ لَأَتَيْتُهُ حَتَّى أَحْمِلَ نَعْلَيْهِ.

أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْخَالِقِ بْنُ عَلِيٍّ الْمُؤَدَّبُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سَلَامٍ السَّوَأِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا إِسْرَائِيلَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِيهِ فَذَكَرَ الْقِصَّةَ وَفِيهَا قَوْلُ النَّجَاشِيِّ الَّذِي حَكَيْتُهُ. [ضعيف- ابو داؤد]

(۷۰۳۱) ابو بردہ بن ابوموسیٰ اشعری بیان کرتے ہیں: جعفر بن ابوطالب کے حبشہ آنے اور نجاشی کے پاس جانے کا اور اسے پیارے پیغمبر ﷺ کی خبر سے آگاہ کرنے اور اس کی عیسیٰ بن مریم کے بارے میں گفتگو اور اس کا مرحبا کہنا اور یہ کہ جس کے پاس سے تم آئے ہو میں اقرار کرتا ہوں کہ وہ اللہ کا رسول ہے اور یقیناً وہی ہے جس کی بشارت عیسیٰ بن مریم نے دی۔ اگر میں اس ملک میں نہ ہوتا تو میں اس کے پاس آتا اور اس کے جوتے اٹھاتا۔

(۷۰۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ مِنْ أَصْلِ كِتَابِهِ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ ابْنُ الْأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزُّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا الْعَلَاءُ أَبُو مُحَمَّدٍ الثَّقَفِيُّ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ

قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - بِبُؤُوكَ فَطَلَعَتِ الشَّمْسُ بَضِيَاءً وَشُعَاعٌ وَنُورٌ لَمْ أَرَهَا طَلَعَتْ فِيمَا مَضَى فَأَتَى جَبْرِيلُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - فَقَالَ: ((يَا جَبْرِيلُ مَا لِي أَرَى الشَّمْسَ الْيَوْمَ طَلَعَتْ بَضِيَاءً وَنُورٌ وَشُعَاعٌ لَمْ أَرَهَا طَلَعَتْ فِيمَا مَضَى؟)). فَقَالَ: ((ذَلِكَ أَنَّ مُعَاوِيَةَ بْنَ مُعَاوِيَةَ اللَّيْثِيَّ مَاتَ بِالْمَدِينَةِ الْيَوْمَ فَبَعَثَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِلَيْهِ سَعِينَ أَلْفَ مَلَكٍ يُصَلُّونَ عَلَيْهِ)). قَالَ: ((وَفِيمَ ذَلِكَ؟)). قَالَ: ((كَانَ يُكْثِرُ قِرَاءَةَ ﴿قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ﴾ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَفِي مَمَاتِهِ وَرِقَابِهِ وَقَعُودِهِ. فَهَلْ لَكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنْ أقبِضَ لَكَ الْأَرْضَ فَتُصَلِّيَ عَلَيْهِ؟)) قَالَ: ((نَعَمْ)). فَصَلَّى عَلَيْهِ، ثُمَّ رَجَعَ.

الْعَلَاءُ هَذَا هُوَ ابْنُ زَيْدٍ وَيُقَالُ ابْنُ زَيْدٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ بِمَنَاكِبِهِ. أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَبْدِ حَدَّثَنَا الْجُنَيْدِيُّ حَدَّثَنَا الْبُخَارِيُّ قَالَ قَالَ الْعَلَاءُ بْنُ زَيْدٍ أَبُو مُحَمَّدٍ الثَّقَفِيُّ عَنْ أَنَسِ رَوَى عَنْهُ يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ مُنْكَرُ الْحَدِيثِ قَالَ الشَّيْخُ وَقَدْ رَوَى هَذَا الْحَدِيثُ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ أَنَسِ. [منكر - أخرجه ابو يعلى]

(۷۰۳۲) انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہم نبی کریم ﷺ کے ساتھ تبوک میں تھے اور سورج اپنی روشنی اور چمک دمک کے ساتھ طلوع ہوا۔ اس نے پہلے اس طرح طلوع کو نہیں دیکھا تھا۔ جبرائیل علیہ السلام رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے تو آپ ﷺ نے فرمایا: اے جبریل! کیا بات ہے میں نے آج دیکھا ہے کہ سورج کل سے زیادہ چمک دمک کے ساتھ طلوع ہوا ہے تو جبریل امین نے کہا: اس وجہ سے کہ معاویہ بن معاویہ لیشی مدینے میں فوت ہوا ہے تو اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے اس کی طرف ستر ہزار فرشتے بھیجے ہیں جو اس کے لیے دعائیں کرتے ہیں آپ ﷺ نے فرمایا: وہ کس بات میں؟ جبریل علیہ السلام نے کہا: وہ رات اور دن میں اپنے چلنے، بیٹھنے اور کھڑے ہونے میں اکثر ﴿قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ﴾ (اخلاص) پڑھا کرتے تھے، اے اللہ کے رسول! کیا میں آپ کے لیے زمین قریب کروں۔ تاکہ آپ ﷺ اس کا جنازہ پڑھیں تو آپ ﷺ نے فرمایا: ”ہاں“، پھر آپ ﷺ نے اس کا جنازہ پڑھا اور واپس پلٹ آئے۔

(۷۰۳۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلٍ بْنُ زِيَادٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ الْهَيْثَمِ حَدَّثَنَا مَحْبُوبُ بْنُ هِلَالٍ عَنِ ابْنِ أَبِي مَيْمُونَةَ يَعْنِي عَطَاءً عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: نَزَلَ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَقَالَ: يَا مُحَمَّدُ مَاتَ مُعَاوِيَةُ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْمُرَزِيُّ الْفُجَجِيُّ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ قَالَ: ((نَعَمْ)). قَالَ فَضْرَبَ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ بَجَنَاحِهِ فَلَمْ تَبْقَ شَجَرَةٌ وَلَا أَكْمَةٌ إِلَّا نَضَعُضَعَتْ وَرَفَعَ لَهُ سَرِيرَهُ حَتَّى نَظَرَ إِلَيْهِ وَصَلَّى عَلَيْهِ وَخَلَفَهُ صَفَانٌ مِنَ الْمَلَائِكَةِ كُلُّ صَفٍّ سَبْعُونَ أَلْفَ مَلَكٍ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ - لِجِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ: ((يَا جَبْرِيلُ بِمَا نَالَ هَذِهِ الْمُنْرِلَةُ؟)). فَقَالَ: بِحَبِّهِ ﴿قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ﴾ وَقِرَاءَتِهِ يَا هَا جَانِبًا وَذَا هَا وَفَانِمَا وَقَاعِدًا.

أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَبْدِ الْحَافِظِ قَالَ مَحْبُوبٌ بْنُ هِلَالٍ مُزَيَّبِيُّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي مَيْمُونٍ عَنْ أَنَسٍ: نَزَلَ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ.

لَا يَتَابَعُ عَلَيْهِ سَمِعْتُ ابْنَ حَمَّادٍ يَذْكُرُهُ عَنِ الْبُحَارِيِّ. [منكر- ابو يعلى]

(۷۰۳۳) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جبریل نازل ہوئے اور کہا: اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم! معاویہ بن معاویہ مرنے فوت ہو گئے ہیں۔ کیا آپ پسند کرتے ہیں کہ اس کا جنازہ پڑھیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہاں، جبریل نے پر مارا جس سے کوئی درخت یا ٹیلہ درمیان میں نہ رہا سب ہٹ گئے اور اس کی چار پالی کو اٹھایا گیا، یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے دیکھا اور اس کا جنازہ پڑھا آپ کے پیچھے دو صفیں فرشتوں کی تھیں اور ہر صف میں ستر ہزار فرشتے تھے تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جبریل علیہ السلام سے کہا: اے جبریل! اسے یہ مقام کیسے حاصل ہوا تو اس نے کہا: یہ اس وجہ سے جو وہ ﴿قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ﴾ (سورہ اخلاص) سے محبت کرتا تھا اور وہ ہمیشہ آتے جاتے بیٹھے کھڑے اس کی ہی تلاوت کرتا تھا۔

(۱۳۱) باب الصَّلَاةِ عَلَى الْجَنَائِزِ فِي الْمَسْجِدِ

مسجد میں نمازِ جنازہ پڑھنے کا بیان

(۷۰۳۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ دُرُسْتُورٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا الْحَمِيدِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ حَمْرَةَ أَرَاهُ عَنْ عَبَّادِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: أَنَّهَا أَمَرَتْ بِسَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنْ يَمُرَّ بِهِ فِي الْمَسْجِدِ لِتُصَلِّيَ عَلَيْهِ فَإِنَّكَرَ ذَلِكَ النَّاسُ فَقَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: مَا أَسْرَعَ مَا نَسِيَ النَّاسُ. مَا صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - عَلَى سُهَيْلِ بْنِ الْبَيْضَاءِ إِلَّا فِي الْمَسْجِدِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، وَعَلِيَّ بْنِ حُجْرٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ وَلَمْ يَقُلْ أَرَاهُ وَأَخْرَجَهُ أَيْضًا مِنْ حَدِيثِ وَهَيْبٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ حَمْرَةَ. [صحيح- أخرجه مسلم]

(۷۰۳۳) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کے متعلق حکم دیا کہ اسے مسجد میں لایا جائے تاکہ نمازِ جنازہ ادا کی جائے لوگوں نے اسے ناپسند جانا۔ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: لوگ جلدی کس قدر بھول چکے ہیں! کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سہیل بن بیضاء رضی اللہ عنہ کا جنازہ مسجد میں نہیں پڑھا تھا۔

(۷۰۳۵) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَثْمَانَ يَعْنِي عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ هُوَ ابْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ حَمْرَةَ أَنَّ عَبَّادَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَائِشَةَ وَبَعْضَ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ ﷺ - وَرَضِيَ عَنْهُنَّ أَمْرًا بِجَنَائِزِهِ

سَعْدُ بْنُ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنْ يَمْرَ بِهَا عَلَيْهِنَّ فَمَرَّ بِهِ فِي الْمَسْجِدِ فَجَعَلَ يُوقِفُ عَلَى الْحَجَرِ فَيُصَلِّيَنَّ عَلَيْهِ ، ثُمَّ بَلَغَ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ بَعْضَ النَّاسِ عَابَ ذَلِكَ وَقَالَ : هَذِهِ بَدْعَةٌ مَا كَانَتْ الْجَنَازَةُ تَدْخُلُ الْمَسْجِدَ فَقَالَتْ : مَا أَسْرَعَ النَّاسُ إِلَيَّ أَنْ يُعْيَبُوا مَا لَا يَعْلَمُ لَهُمْ بِهِ . عَابُوا عَلَيْنَا أَنْ دَعَوْنَا بِجَنَازَةٍ سَعْدُ تَدْخُلُ الْمَسْجِدَ وَمَا صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - عَلَى سَهْلِ بْنِ بَيْضَاءِ إِلَّا فِي جَوْفِ الْمَسْجِدِ . وَأَخْرَجَهُ أَيْضًا مِنْ حَدِيثِ وَهَيْبٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ حَمْزَةَ . [صحيح - مسلم]

(۷۰۳۵) عبد اللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا اور دیگر ازواج نبی ﷺ نے کہا کہ سعد بن ابی وقاص کے جنازے کو ہمارے پاس لایا جائے تو وہ مسجد میں لائے گئے اور ازواج نبی نے جمروں پر کھڑے ہو کر ان کا جنازہ پڑھا، پھر سیدہ کو یہ بات پہنچی کہ کچھ لوگوں نے اس پر اعتراض کیا ہے اور کہا ہے کہ یہ بدعت ہے کیوں کہ جنازہ مسجد میں نہیں لایا جاتا تھا تو سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: لوگوں نے کتنی جلدی ایسی بات پر عیب لگایا ہے جس کا انہیں علم نہیں۔ انہوں نے اس لیے عیب لگایا کہ ہم نے سعد کے جنازے کو مسجد میں بلایا ہے۔ کیا رسول اللہ ﷺ نے سہیل بن بیضاء رضی اللہ عنہ کا جنازہ مسجد میں نہیں پڑھا تھا!

(۷۰۳۶) أَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحٍ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ أَخْبَرَنَا جَدِّي يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فَدَيْكٍ أَخْبَرَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ عَفْمَانَ عَنْ أَبِي النَّضْرِ عَنْ أَبِي سَلْمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ : أَنَّ عَائِشَةَ لَمَّا تَوَفَّيْتُ سَعْدُ بْنُ أَبِي وَقَّاصٍ قَالَتْ : إِذْ دَخَلُوا بِهِ الْمَسْجِدَ حَتَّى أَصَلَّى عَلَيْهِ فَأَنْكَرَ ذَلِكَ عَلَيْهَا فَقَالَتْ : وَاللَّهِ لَقَدْ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - عَلَى ابْنِي بَيْضَاءِ فِي الْمَسْجِدِ سَهْلًا وَأَخِيهِ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَافِعٍ وَغَيْرِهِ . [صحيح - مسلم]

(۷۰۳۷) ابوسلمہ بن عبدالرحمن رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ جب سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ فوت ہوئے تو سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: انہیں مسجد میں لے آؤ تا کہ میں بھی جنازہ ادا کروں تو اس پر اعتراض کیا گیا، عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: اللہ کی قسم! رسول اللہ ﷺ نے بیضاء کے دو بیٹوں سہیل اور اس کے بھائی کا جنازہ مسجد میں پڑھا۔

(۷۰۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَشْرَانَ بَعْدَ إِذْ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْوَلِيدِ الْفُحَّامُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبَانَ الْغَنَوِيُّ حَدَّثَنَا هِشَامُ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ : مَا تَرَكَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ دِينَارًا وَلَا دِرْهَمًا وَدَفِنَ لَيْلَةَ الثَّلَاثَاءِ وَصَلَّى عَلَيْهِ فِي الْمَسْجِدِ . إِسْمَاعِيلُ الْغَنَوِيُّ مَتْرُوكٌ . [باطل]

(۷۰۳۹) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ابوبکر رضی اللہ عنہ نے کوئی درہم چھوڑا اور نہ ہی دینار اور منگلی کی رات وہ دفن کیے گئے اور ان کا جنازہ مسجد میں ادا کیا گیا۔

(۷۰۴۰) وَرَوَاهُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ صَلَّى عَلَيْهِ فِي الْمَسْجِدِ .

أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ الْعِرَاقِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ قَدْ كَرِهَهُ. [ضعيف - أخرجه عبد الرزاق]

(۷۰۳۸) عبد اللہ بن ولید فرماتے ہیں کہ سفیان ثوری نے بھی اس حدیث کا تذکرہ کیا۔

(۷۰۳۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا وَهَبٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ صَلَّى عَلَيْهِ فِي الْمَسْجِدِ وَصَلَّى عَلَيْهِ صُهَيْبٌ.

وَأَمَّا الْحَدِيثُ الَّذِي. [صحیح - أخرجه مالك]

(۷۰۳۹) عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ عمر رضی اللہ عنہما کا جنازہ مسجد میں ادا کیا گیا اور جنازہ صہیب رضی اللہ عنہ نے پڑھایا۔

(۷۰۴۰) أَخْبَرَنَا أَبُو النَّضْرِ هَلَالُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرِ الْحَقَّارِ بَعْدَ إِذْ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبَّاسٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُجَشَّرٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنِ ابْنِ أَبِي ذُنْبٍ ح وَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ وَالثَّوْرِيُّ جَمِيعًا عَنِ ابْنِ أَبِي ذُنْبٍ عَنْ صَالِحِ مَوْلَى التَّوَّامَةِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: ((مَنْ صَلَّى عَلَيَّ جَنَازَةً فِي الْمَسْجِدِ فَلَا شَيْءَ لَهُ)). قَالَ صَالِحٌ: قَرَأْتِ الْجَنَازَةَ تَوْضَعُ فِي الْمَسْجِدِ فَرَأَيْتِ أَبَا هُرَيْرَةَ إِذَا لَمْ يَجِدْ مَوْضِعًا إِلَّا فِي الْمَسْجِدِ انْصَرَفَ وَلَمْ يُصَلِّ عَلَيْهَا.

لَفْظُ حَدِيثِ أَبِي طَاهِرٍ وَكَيْسَ فِي رِوَايَةِ هَلَالِ بْنِ مُحَمَّدٍ قَوْلُ صَالِحٍ فَهَذَا حَدِيثٌ رَوَاهُ جَمَاعَةٌ عَنِ ابْنِ أَبِي ذُنْبٍ عَنْ صَالِحِ مَوْلَى التَّوَّامَةِ وَهُوَ مِمَّا بَعْدَ فِي أَفْرَادِ صَالِحٍ وَحَدِيثُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَصَحُّ مِنْهُ.

وَصَالِحُ مَوْلَى التَّوَّامَةِ مُخْتَلَفٌ فِي عَدَالَتِهِ كَانَ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ يُجْرِحُهُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [منكر - أخرجه ابو داود]

(۷۰۴۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جس نے مسجد میں جنازہ ادا کیا، اس پر کوئی حرج نہیں۔ صالح فرماتے ہیں: میں نے دیکھا کہ جنازہ مسجد میں رکھا گیا اور میں نے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ جب جنازہ پڑھنے کے لیے مسجد کے سوا کوئی جگہ نہ پائی تو جنازہ پڑھے بغیر چلے گئے۔

(۱۳۲) بَابُ الْمِيَّتِ يَدْخُلُهُ قَبْرَةُ الرَّجَالِ وَمَنْ يَكُونُ مِنْهُمْ أَفْقَهُ وَأَقْرَبَ بِالْمِيَّتِ رَحِمًا

میت کو قبر میں اس کا وہ رشتہ دار داخل کرے جو سمجھ دار ہو اور سب سے زیادہ قریبی ہو

(۷۰۴۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنْ عَامِرٍ قَالَ: غَسَلَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ عَلِيُّ وَالْفَضْلُ وَأَسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ

رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ ، وَهُمْ أَدْخَلُوهُ قَبْرَهُ قَالَ وَحَدَّثَنِي مَرْحَبُ أَوْ ابْنُ أَبِي مَرْحَبٍ أَنَّهُمْ أَدْخَلُوا مَعَهُمْ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَلَمَّا فَرَغَ عَلِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : إِنَّمَا يَلِي الرَّجُلَ أَهْلَهُ .

[صحیح۔ أخرجه ابو داؤد]

(۷۰۳۱) حضرت عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو حضرت علی رضی اللہ عنہ اور اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما نے غسل دیا اور انہوں نے ہی آپ کو قبر میں داخل کیا ساوی کہتا ہے: مجھے مرحب یا ابن ابی نے حدیث بیان کی کہ ان کے ساتھ آپ کو قبر میں اتارتے وقت حضرت عبد الرحمن بن عوف بھی تھے، جب آپ کو دفن کر کے فارغ ہوئے تو حضرت علی رضی اللہ عنہ فرمانے لگے: آدمی کے قریب اس کا اہل ہوتا ہے۔

(۷۰۳۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ بْنِ سُفْيَانَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنِ خَالِدِ بْنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ أَبِي مَرْحَبٍ : أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ نَزَلَ فِي قَبْرِ النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وسلم . قَالَ : كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَيْهِمْ أَرْبَعَةً . [صحیح۔ أخرجه ابو داؤد]

(۷۰۳۲) حضرت ابی مرحب فرماتے ہیں کہ حضرت عبد الرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر مبارک میں اترے گویا کہ میں ان چار آدمیوں کو دیکھ رہا ہوں۔

(۷۰۳۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ قَالَ قَالَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : عَسَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وسلم . فَذَهَبْتُ أَنْظُرُ مَا يَكُونُ مِنَ الْمَيِّتِ فَلَمْ أَرِ شَيْئًا . وَكَانَ طَبِيحًا حَيًّا وَمَيِّتًا صلی اللہ علیہ وسلم . وَوَلِيَّ دَفْنِهِ وَإِحْنَانَهُ دُونَ النَّاسِ أَرْبَعَةً عَلِيُّ وَالْعَبَّاسُ وَالْفَضْلُ وَصَالِحٌ مَوْلَى رَسُولِ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وسلم . رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَلِحَدِّثِ رَسُولِ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وسلم . لِحَدِّثِ وَأَنْصِبَ عَلَيْهِ اللَّبْنَ نَصْبًا .

[صحیح۔ أخرجه حاکم]

(۷۰۳۳) حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو غسل دیا، میں نے آپ کی طرف وہ چیز دیکھنا چاہی جو میت میں دیکھی جاتی ہے۔ تو مجھے کوئی چیز نظر نہ آئی۔ میں نے آپ کو زندہ اور فوت ہوتے ہوئے پاک حالت میں دیکھا اور آپ کی تدفین چار آدمیوں کے سپرد ہوئی: حضرت علی رضی اللہ عنہ، عباس رضی اللہ عنہ، فضل رضی اللہ عنہ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے غلام صالح رضی اللہ عنہ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے لحد بنائی گئی اور اس پر کئی اینٹیں نصب کی گئیں۔

(۷۰۳۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي حُسَيْنُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : كَانَ الْاَلْدَيْنِ نَزَلُوا فِي قَبْرِ رَسُولِ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وسلم . عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ وَالْفَضْلُ بْنُ الْعَبَّاسِ وَقَفَمَ

بْنِ عَبَّاسٍ وَشُقْرَانَ مَوْلَى رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَقَدْ قَالَ أَوْسُ بْنُ خُوَلَى لِعَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَا عَلِيُّ أَنْشَدَكَ اللَّهُ وَحَظَّنَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فَقَالَ لَهُ: أَنْزِلْ فَتَزَلْ مَعَ الْقَوْمِ فَكَانُوا خَمْسَةً قَالَ الشَّيْخُ وَشُقْرَانُ هُوَ صَالِحٌ مَوْلَى رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - لَقَبَهُ شُقْرَانُ. [ضعيف - أخرجه احمد]

(۷۰۳۴) حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جو لوگ رسول اللہ ﷺ کی قبر میں اترے تھے، ان میں علی بن ابی طالب، فضل بن عباس، عثم بن عباس اور رسول اللہ ﷺ کے غلام شقران تھے۔ اوس بن خولی نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے کو کہا کہ میں تجھے اللہ کا واسطہ اور رسول اللہ ﷺ کی قرابت داری کے لحاظ سے سوال کرتا ہوں، انہوں نے فرمایا: اتر تو وہ بھی لوگوں کے ساتھ اترے تو ان کی تعداد پانچ تھی۔ شیخ نے فرمایا: شقران رسول اللہ ﷺ کے غلام صالح کا لقب ہے۔

(۷۰۴۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ دَحِيمِ الشَّيْبَانِيُّ بِالْكُوفَةِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَازِمٍ بْنُ أَبِي غَرَزَةَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ الطَّائِفِيُّ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: رَأَى نَاسٌ نَارًا فِي الْمَقْبَرَةِ فَاتَوَّاهَا فَإِذَا رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - فِي الْقَبْرِ وَإِذَا هُوَ يَقُولُ: ((نَاوِلُونِي صَاحِبَكُمْ)). وَإِذَا هُوَ الرَّجُلُ الْأَوَاهُ الَّذِي يَرْفَعُ صَوْتَهُ بِالذِّكْرِ. [ضعيف - أخرجه احمد]

(۷۰۴۵) جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ لوگوں نے قبرستان میں آگ کو دیکھا تو وہ وہاں آئے تو دیکھا کہ قبر میں رسول اللہ ﷺ ہیں اور فرما رہے تھے: مجھے اپنے ساتھی کو پکڑاؤ جب کہ وہ شخص تھا جو ذکر کے وقت اپنی آواز بلند کرتا تھا۔

(۷۰۴۶) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ بْنُ بِلَالٍ الْبُرْزَارِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَزْهَرِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ هِلَالِ بْنِ عَلِيٍّ بْنِ أَسَمَةَ

(ح) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُوسَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِنَانٍ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ أَخْبَرَنَا هِلَالٌ عَنْ أَنَسٍ قَالَ: شَهِدْنَا ابْنَةَ لِرَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - وَرَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - جَالِسٌ عَلَى الْقَبْرِ فَرَأَيْتُ عَيْنَيْهِ تَدْمَعَانِ فَقَالَ: ((هَلْ مِنْكُمْ مَنْ أَحَدٍ لَمْ يَقَارِفِ اللَّيْلَةَ)). فَقَالَ أَبُو طَلْحَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَا قَالَ: ((فَأَنْزِلْ فِي قَبْرِهَا)). فَتَزَلُ فِي قَبْرِهَا وَقَالَ يُونُسُ: ((هَلْ مِنْكُمْ مِنْ رَجُلٍ)). رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِنَانٍ قَالَ الْبُخَارِيُّ وَقَالَ ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ فُلَيْحٍ أَرَاهُ يَعْنِي

الدَّنْبِ. [صحيح - بخاری]

(۷۰۴۶) انس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: ہم رسول اللہ ﷺ کی بیٹی کی وفات آپ کے پاس حاضر ہوئے اور آپ ﷺ ان کی قبر پر بیٹھے تھے، آپ کی آنکھیں آنسو بہا رہی تھیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تم میں سے کوئی ہے جو آج رات اپنی اہل کے پاس نہ گیا ہو؟ تو ابو طلحہ رضی اللہ عنہ نے کہا: میں اے اللہ کے رسول! آپ ﷺ نے فرمایا: تو اس کی قبر میں اتر تو وہ قبر میں اترے اور یونس نے ((هَلْ مِنْكُمْ مِنْ رَجُلٍ)) کے الفاظ نقل کیے ہیں۔

(۷.۴۷) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ حَلِيمٍ الْمُرُوزِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُؤَجَّهِ أَخْبَرَنَا عَبْدَانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ هِلَالِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: شَهِدْنَا ابْنَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - وَرَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - جَالِسًا عَلَى الْقَبْرِ فَرَأَيْتُ عَيْنَيْهِ تَدْمَعَانِ فَقَالَ: ((هَلْ فِيكُمْ مِنْ رَجُلٍ لَمْ يَقَارِبِ اللَّيْلَةَ؟)) فَقَالَ أَبُو طَلْحَةَ وَأَبُو ذَرٍّ: أَنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ: فَأَنْزِلُ فِي قَبْرِهَا. قَالَ فُلَيْحٌ: فَظَنَنْتُ أَنَّهُ يَعْنِي الذَّنْبَ.

(۷.۴۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِيزَى: أَنَّ عَمْرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَبَّرَ عَلَى زَيْنَبِ بِنْتِ جَحْشٍ أَرْبَعًا، ثُمَّ أَرْسَلَ إِلَى أَزْوَاجِ النَّبِيِّ - ﷺ - مَنْ يَدْخُلُ هَذِهِ قَبْرِهَا فَلَقْنُ: مَنْ كَانَ يَدْخُلُ عَلَيْهَا فِي حَيَاتِهَا. وَرَوَيْنَاهُ عَنْ يَعْلَى بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ فَرَأَى فِيهِ وَكَانَ عَمْرٌ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَعْجَبُ أَنْ يَدْخُلَهَا قَبْرِهَا فَلَمَّا قُلْنَا مَا قُلْنَا قَالَ صَدَقْنَا. [صحيح - بخاری]

(۷.۴۸) عبد الرحمان بن ابی زری فرماتے ہیں کہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا پر چار تکبیرات کہیں، پھر ازواج النبی کی طرف پیغام بھیجا کہ اسے قبر میں کون اتارے تو انہوں نے کہا: جو ان کی زندگی میں ان کے پاس آتا تھا۔ یعنی بن عبید اسامیل سے نقل فرماتے ہیں اور اس میں یہ بات زیادہ ہے کہ عمر رضی اللہ عنہ پسند کرتے تھے کہ وہ انہیں قبر میں داخل کریں، سو جب انہوں نے کہا جو کہا: تو عمر رضی اللہ عنہ نے کہا انہوں نے سچ کہا۔

(۱۳۳) بَابُ مَا رُوِيَ فِي سِتْرِ الْقَبْرِ بِثَوْبٍ

قبر کو کپڑے سے ڈھانپنے کا بیان

(۷.۴۹) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ: مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْبُقَوِيُّ حَدَّثَنَا مُحَرَّرُ بْنُ عَوْنٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ بَدِيمَةَ الْجَزْرِيِّ عَنْ مِقْسَمِ بْنِ أَبِي عَبَّاسٍ قَالَ: جَلَّلَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - قَبْرَ سَعْدِ بْنِ ثَوْبٍ. لَا أَحْفَظُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ يَحْيَى بْنِ عُقْبَةَ بْنِ أَبِي الْعِزَّارِ وَهُوَ ضَعِيفٌ. [ضعيف جداً]

(۷.۴۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے سعد کی قبر کو کپڑے سے ڈھانپا۔

(۷.۵۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقَرَّبِيُّ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ: أَنَّهُ حَضَرَ جَنَازَةَ الْحَارِثِ الْأَعْوَرِ

فَأَبَى عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ أَنْ يَسْطُوا عَلَيْهِ تَوْبًا وَقَالَ: إِنَّهُ رَجُلٌ قَالَ أَبُو إِسْحَاقَ: وَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ قَدْ رَأَى النَّبِيَّ ﷺ.

وَهَذَا إِسْنَادٌ صَحِيحٌ وَإِنْ كَانَ مَوْقُوفًا رَوَاهُ جَمَاعَةٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ. [صحيح - أخرجه ابن سعد] (۷۰۵۰) زہیر ابواسحاق سے فرماتے ہیں کہ وہ حارث اعمور کے جنازے میں شامل ہوئے۔ عبد اللہ بن یزید نے اس سے انکار کیا کہ وہ اس پر کپڑا پھیلائیں اور انہوں نے کہا کہ یہ تو مرد ہے۔ ابواسحاق کہتے ہیں: عبد اللہ بن یزید نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا تھا۔

(۷۰۵۱) وَرَوَى عَلِيُّ بْنُ الْحَكَمِ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ الْكُوفَةِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّهُ آتَاهُمْ قَالًا وَنَحْنُ نَدْفِنُ مَيْتًا وَقَدْ بَسَطَ الثَّوْبَ عَلَى قَبْرِهِ فَجَذَبَ الثَّوْبَ مِنَ الْقَبْرِ وَقَالَ: إِنَّمَا يُصْنَعُ هَذَا بِالنِّسَاءِ. أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ بَيَانَ الْمُقْرِيُّ حَدَّثَنَا عَارِمٌ حَدَّثَنَا الصَّعْقُ بْنُ حَزْنٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحَكَمِ فَذَكَرَهُ وَهُوَ فِي مَعْنَى الْمُنْقَطِعِ لِجَهَالَةِ الرَّجُلِ مِنْ أَهْلِ الْكُوفَةِ.

[ضعيف - أخرجه ابو يوسف القاضي]

(۷۰۵۱) علی بن حکیم نے اہل کوفہ کے ایک شخص سے نقل کیا کہ علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کے پاس آئے اور ہم ایک میت کو دفن کر رہے تھے اور اس قبر پر کپڑا بھی پھیلا رکھا تھا تو انہوں نے قبر سے کپڑا کھینچ لیا اور فرمایا: یہ تو عورتوں کے ساتھ کیا جاتا ہے۔

(۱۳۴) بَابُ مَنْ قَالَ يُسَلُّ الْمَيِّتُ مِنْ قَبْلِ رَجُلٍ الْقَبْرِ

میت کو قبر میں پاؤں کی طرف سے داخل کیا جائے

(۷۰۵۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ: أَوْصَى الْحَارِثُ أَنْ يُصَلَّى عَلَيْهِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ فَصَلَّى عَلَيْهِ ، ثُمَّ أَدْخَلَهُ الْقَبْرَ مِنْ قِبَلِ رَجُلِ الْقَبْرِ وَقَالَ: هَذَا مِنَ السُّنَّةِ. هَذَا إِسْنَادٌ صَحِيحٌ وَقَدْ قَالَ هَذَا مِنَ السُّنَّةِ فَصَارَ كَالْمُسْنَدِ. وَقَدْ رَوَيْنَا هَذَا الْقَوْلَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ وَأَنْسَ بْنِ مَالِكٍ.

(۷۰۵۲) ابواسحاق فرماتے ہیں کہ حارث نے عبد اللہ بن یزید کو جنازے کی وصیت کی۔ پھر اسے پاؤں کی جانب سے قبر میں داخل کیا گیا اور فرمایا: یہ سنت ہے۔

(۷۰۵۳) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ

أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ بْنُ خَالِدٍ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ مُوسَى: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ سَلَّ مِنْ قَبْلِ رَأْسِهِ. [ضعيف جداً- أخرجه الشافعي]

(۷۰۵۳) ابن جریر، عمران بن موسیٰ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کو سر کی جانب سے لحد میں اتارا گیا۔

(۷۰۵۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا الثَّقَفُ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَطَاءٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: سَلَّ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مِنْ قَبْلِ رَأْسِهِ. [ضعيف جداً- أخرجه الشافعي]

(۷۰۵۴) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ سر کی جانب سے لحد میں اتارے گئے۔

(۷۰۵۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا بَعْضُ أَصْحَابِنَا عَنْ أَبِي الزُّنَادِ وَرَبِيعَةَ وَأَبِي النَّضْرِ لَا اخْتِلَافَ بَيْنَهُمْ فِي ذَلِكَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ سَلَّ مِنْ قَبْلِ رَأْسِهِ وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا.

قَالَ الشَّيْخُ هَذَا هُوَ الْمَشْهُورُ فِيمَا بَيْنَ أَهْلِ الْحِجَازِ. [ضعيف جداً- أخرجه الشافعي]

(۷۰۵۵) ابی زناد اور ربیعہ اور ابی النضر تینوں بغیر اختلاف کے بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ابو بکر رضی اللہ عنہما اور عمر رضی اللہ عنہما سر کی جانب سے لحد میں اتارے گئے۔ شیخ فرماتے ہیں: یہ طریقہ اہل حجاز میں مشہور ہے۔

(۷۰۵۶) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْمَلِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْبَغَوِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ حَدَّثَنَا أَبُو بَرْدَةَ فِي مَنْزِلِهِ حَدَّثَنَا عَلْقَمَةُ بْنُ مَرْثَدٍ عَنْ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: أَدْخَلَ النَّبِيُّ ﷺ مِنْ قَبْلِ الْقَبْلَةِ وَالْحَدَّ لَهُ لِحْدًا وَنُصِبَ عَلَيْهِ اللَّبْنُ نَصْبًا. وَأَبُو بَرْدَةَ هَذَا هُوَ عُمَرُو بْنُ يَزِيدَ التَّمِيمِيُّ الْكُوفِيُّ وَهُوَ ضَعِيفٌ فِي الْحَدِيثِ ضَعَفَهُ يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو.

[ضعيف- أخرجه ابن عدی]

(۷۰۵۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ کو قبلہ کی طرف سے لحد میں داخل کیا گیا اور آپ کے لیے لحد تیار کی گئی جس پر انہیں نصب کی گئیں۔

(۷۰۵۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ الْأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ الْأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ سَهْلٍ التُّسْتَرِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ الْيَمَانِ حَدَّثَنَا الْمُنْهَالُ بْنُ خَلِيفَةَ عَنْ حَبَّاجِ بْنِ أَرْطَاةٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ قَبْرًا لَيْلًا وَأَسْرَجَ لَهُ سِرَاجًا وَأَخَذَهُ مِنْ قَبْلِ الْقَبْلَةِ وَكَبَّرَ عَلَيْهِ أَرْبَعًا، ثُمَّ قَالَ: ((رَحِمَكَ اللَّهُ إِنْ كُنْتَ لَا وَآهَاتِلَا لِلْقُرْآنِ)).

هَذَا إِسْنَادٌ ضَعِيفٌ وَرَوَى مِنْ وَجْهِ آخَرَ ضَعِيفٌ عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ وَالَّذِي ذَكَرَهُ الشَّافِعِيُّ أَشْهَرُ فِي أَرْضِ الْحِجَازِ يَأْخُذُهُ الْمُخَلْفُ عَنِ السَّلْفِ فَهُوَ أَوْلَى بِالِاتِّبَاعِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [منكر- ترمذی]

(۷۰۵۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ رات کو قبر میں داخل ہوئے اور آپ ﷺ کے لیے چراغ روشن کیا گیا اور آپ کو قبلے کی جانب سے پکڑا گیا اور چار تکبیرات کہیں، پھر فرمایا: اللہ تجھ پر رحم کرے بے شک تو بردبار تھا اور قرآن کی تلاوت کرنے والا تھا۔

یہ سند ضعیف ہے، لیکن جس کا امام شافعی نے تذکرہ کیا ہے وہ ارض حجاز میں عام ہے اور یہ طریقہ خلف نے سلف سے لیا ہے اور یہ اتباع کے زیادہ لائق ہے۔

(۱۳۵) بَابُ مَا يُقَالُ إِذَا أُدْخِلَ الْمَيِّتُ قَبْرَهُ

جب میت کو قبر میں داخل کرتے وقت کی دعا

(۷۰۵۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا هَمَّامٌ وَحَدَّثَنَا مُسْلِمٌ بْنُ أَبِرَاهِيمَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الصَّدِّيقِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - كَانَ إِذَا وَضَعَ الْمَيِّتَ فِي الْقَبْرِ قَالَ: ((بِسْمِ اللَّهِ وَعَلَى سُنَّةِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ)) وَهَذَا لَفْظُ مُسْلِمٍ. [منكر- الترمذی]

(۷۰۵۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ جب میت کو قبر میں رکھتے تو فرماتے: "بِسْمِ اللَّهِ وَعَلَى سُنَّةِ رَسُولِ اللَّهِ"

(۷۰۵۹) وَرَوَاهُ وَكَيْعٌ عَنْ هَمَّامٍ بِإِسْنَادِهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((إِذَا وَضَعْتُمْ مَوْتَاكُمْ فِي قُبُورِهِمْ فَقُولُوا بِسْمِ اللَّهِ وَعَلَى سُنَّةِ رَسُولِ اللَّهِ))

أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حَمَّشَادٍ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ فَذَكَرَهُ. وَالْحَدِيثُ يَتَّفِقُ بِرَفِيعِهِ هَمَّامٌ بْنُ يَحْيَى بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَهُوَ ثِقَةٌ. إِلَّا أَنَّ شُعْبَةَ وَهَشَامَ الدَّسْتَوَائِيَّ رَوَاهُ عَنْ قَتَادَةَ مَوْفُوقًا عَلَى ابْنِ عُمَرَ. [منكر- ابو داؤد]

(۷۰۵۹) وکیع ہام سے ایسے ہی روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم مردوں کو قبر میں رکھو تو کہا کر: "بِسْمِ اللَّهِ وَعَلَى سُنَّةِ رَسُولِ اللَّهِ"

(۷۰۶۰) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا مُسْلِمٌ يَعْنِي ابْنَ أَبِرَاهِيمَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ قَالَ وَأَخْبَرَنَا أَحْمَدُ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا عَمْرُو أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ كِلَاهُمَا عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الصَّدِّيقِ قَالَ شُعْبَةُ فِي حَدِيثِهِ قَالَ: شَهِدْتُ ابْنَ عُمَرَ وَوَضَعَ مَيِّتًا فِي قَبْرِهِ فَقَالَ: بِسْمِ اللَّهِ وَعَلَى مِلَّةِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - قَالَ هِشَامٌ فِي حَدِيثِهِ: إِنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ إِذَا وَضَعَ الْمَيِّتَ قَالَ: بِسْمِ اللَّهِ وَعَلَى

سُنَّةُ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ.

وَرَوَى مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ مَرْفُوعًا بِزِيَادَةِ الْفَاطِمِ إِلَّا أَنَّهُ ضَعِيفٌ. [صحيح - أخرجه النسائي]

(۷۶۰) شعبہ اپنی حدیث میں فرماتے ہیں: میں ابن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس گیا، انہوں نے میت کو قبر میں رکھا تو کہا ”بِسْمِ اللَّهِ

وَعَلَى مِلَّةِ رَسُولِ اللَّهِ“ ہشام فرماتے ہیں: ابن عمر جب میت کو رکھتے تو کہتے: ”بِسْمِ اللَّهِ وَعَلَى مِلَّةِ رَسُولِ اللَّهِ“

(۷۶۱) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِئِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَبْدِ الْحَافِظِ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا

هَشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْكَلْبِيُّ: أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا إِدْرِيسُ بْنُ صَبِيحِ الْأَوْدِيِّ عَنْ

سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ قَالَ: حَضَرْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ فِي جِنَازَةٍ فَلَمَّا وَضَعَهَا فِي اللَّحْدِ قَالَ: ((بِسْمِ اللَّهِ وَفِي

سَبِيلِ اللَّهِ وَعَلَى مِلَّةِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ)) فَلَمَّا أَخَذَ فِي تَسْوِيَةِ اللَّيْنِ عَلَى اللَّحْدِ قَالَ: ((اللَّهُمَّ أَجْرِهَا مِنْ

الشَّيْطَانِ وَمِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ عَذَابِ النَّارِ)) فَلَمَّا سَوَى الْكُتَيْبَ عَلَيْهَا قَامَ جَانِبَ الْقَبْرِ ثُمَّ قَالَ: ((اللَّهُمَّ

جَافِ الْأَرْضَ عَنْ جُجْجِهَا وَصَعْدِ بَرُوجِهَا وَلَقِّهَا مِنْكَ رِضْوَانًا)) فَقُلْتُ لِابْنِ عُمَرَ: أَسَىءَ سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ

اللَّهِ ﷺ. أَمْ شَىءٌ فَلَنَهُ مِنْ رَأْيِكَ؟ قَالَ: إِنِّي إِذَا لَقَّادِرٌ عَلَى الْقَوْلِ بَلُّ سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ.

قَالَ أَبُو أَحْمَدَ: هَكَذَا قَالَ إِدْرِيسُ بْنُ صَبِيحِ الْأَوْدِيِّ وَإِنَّمَا هُوَ إِدْرِيسُ بْنُ يَزِيدِ الْأَوْدِيِّ وَلَا أَعْلَمُ أَحَدًا

يُرْوِيهِ غَيْرَ حَمَادِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ هَذَا وَهُوَ قَلِيلُ الرَّوَايَةِ. [منكر - أخرجه ابن ماجه]

(۷۶۲) سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ میں عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ ایک جنازے میں حاضر ہوا، جب اسے لحد میں رکھا گیا

تو انہوں نے فرمایا: ”بِسْمِ اللَّهِ وَفِي سَبِيلِ اللَّهِ وَعَلَى مِلَّةِ رَسُولِ اللَّهِ“ اور جب لحد پر اینٹیں نصب کرنا شروع کیں تو فرمایا:

(اللَّهُمَّ أَجْرِهَا مِنَ الشَّيْطَانِ وَمِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ عَذَابِ النَّارِ) اور جب اس پر مٹی برابر کی تو قبر کی ایک طرف

کھڑے ہو کر فرمایا: (اللَّهُمَّ جَافِ الْأَرْضَ عَنْ جُجْجِهَا وَصَعْدِ بَرُوجِهَا وَلَقِّهَا مِنْكَ رِضْوَانًا) اے اللہ! زمین کو اس

کے جسم سے دور کر اور اس کی روح کو بلند کر اور اس کو اپنی رضا عطا کر۔ میں نے ابن عمر رضی اللہ عنہما سے کہا: کیا آپ نے ایسی کوئی بات

رسول اللہ ﷺ سے بھی سنی ہے یا نہیں یا اپنی رائے سے یہ کہا ہے؟ انہوں نے فرمایا: تب تو میں جو چاہتا کہہ سکتا تھا یہ بات میں

نے رسول اللہ ﷺ سے ہی سنی ہے۔

(۷۶۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ رَجَاءٍ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُهَيْبَانَ بْنِ عَمِيرٍ حَدَّثَنَا هَشَامُ بْنُ

عَمَّارٍ فَذَكَرَهُ بِمِثْلِهِ وَقَالَ إِدْرِيسُ بْنُ يَزِيدِ الْأَوْدِيِّ وَرَوَيْنَا عَنْ الْبَيْضَانِيِّ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - بِمَعْنَى رِوَايَةِ

وَكَيِّعٍ عَنْ هَمَّامٍ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ: ((وَبِاللَّهِ وَعَلَى مِلَّةِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ)). [ضعيف - أخرجه ابن ماجه]

(۷۶۴) بیاضی نبی کریم ﷺ سے کعب کی روایت کی طرح نقل فرماتے ہیں جو اس نے ہمام سے نقل کی، سوائے اس کے کہ

انہوں نے فرمایا: ((وَبِاللَّهِ وَعَلَى مِلَّةِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ))

(۷.۶۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الزَّاهِدُ يُعْنِي أَبَا عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارَ حَدَّثَنَا الْبُرِّيُّ يُعْنِي أَحْمَدَ بْنَ مُحَمَّدِ بْنِ عِيْسَى حَدَّثَنَا مُسْلِمٌ يُعْنِي ابْنَ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ عُمَيْرِ بْنِ سَعِيدٍ النَّخَعِيِّ قَالَ: شَهِدْتُ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَأَدْخَلَ مِيْتًا فِي قَبْرِهِ فَقَالَ: اللَّهُمَّ عَبْدُكَ ابْنُ عَبْدِكَ نَزَلَ بِكَ وَأَنْتَ خَيْرٌ مَنْزُولٍ بِهِ وَلَا نَعْلَمُ إِلَّا خَيْرًا وَأَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ كَمَا يَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ فَاعْفِرْ لَهُ ذَنْبَهُ وَوَسِّعْ لَهُ فِي مَدْخَلِهِ. [صحيح - أخرجه عبد الرزاق]

(۷۰۶۳) عمیر بن سعید نخعی فرماتے ہیں کہ میں علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کے پاس گیا۔ انہوں نے ایک میت کو قبر میں داخل کیا اور فرمایا: "اللَّهُمَّ عَبْدُكَ ابْنُ عَبْدِكَ نَزَلَ بِكَ وَأَنْتَ خَيْرٌ مَنْزُولٍ بِهِ وَلَا نَعْلَمُ إِلَّا خَيْرًا وَأَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ كَمَا يَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ فَاعْفِرْ لَهُ ذَنْبَهُ وَوَسِّعْ لَهُ فِي مَدْخَلِهِ۔ اے اللہ! یہ تیرا بندہ تیرے بندے کا بیٹا تیرے پاس آیا ہے اور تو بہترین مہمان نواز ہے، ہم نہیں جانتے اس کے لیے مگر بھلائی اور تو بہتر جانتا ہے کہ وہ گواہی دیتا تھا کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں ہے اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں اور تو اس کے گناہ بخش دے اور اس کی قبر کو کشادہ کر دے۔

(۱۳۶) بَابُ مَا يُقَالُ بَعْدَ الدَّفْنِ

دفن کے بعد کی دعا

(۷.۶۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ الصَّفَّارِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ حَرْبٍ وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَاللَّفْظُ لِشَيْخَانِ قَالَ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ يُونُسَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَحِيرٍ عَنْ هَانَ مَوْلَى عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ قَالَ: كَانَ عُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِذَا وَقَفَ عَلَى قَبْرِ بَغِيٍّ حَتَّى يَبْلُغَ لِحَيْتَهُ قَالَ فَيَقُولُ: تَذَكَّرُ الْجَنَّةَ وَالنَّارَ فَلَا تَبْكِي وَتَبْكِي مِنْ هَذَا قَالَ فَقَالَ: إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ - صلی اللہ علیہ وسلم - يَقُولُ: ((إِنَّ الْقَبْرَ أَوَّلَ مَنَازِلِ الْآخِرَةِ، فَمَنْ نَجَا مِنْهُ فَمَا بَعْدَهُ أَيْسَرُ مِنْهُ، وَمَنْ لَمْ يَنْجُ مِنْهُ فَمَا بَعْدَهُ أَشَدُّ مِنْهُ)). قَالَ وَقَالَ عُثْمَانُ: مَا رَأَيْتُ مَنْظَرًا قَطُّ إِلَّا وَالْقَبْرُ أَفْطَعُ مِنْهُ قَالَ عُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: وَكَانَ النَّبِيُّ - صلی اللہ علیہ وسلم - إِذَا فَرَغَ مِنْ دَفْنِ الْمَيِّتِ قَالَ: ((اسْتَغْفِرُوا لِمَيِّتِكُمْ وَسَلُّوا لَهُ النَّبِيَّةَ فَإِنَّهُ الْآنَ يُسْأَلُ)). زَادَ فِيهِ غَيْرُهُ عَنْ هِشَامٍ وَقَفَ عَلَيْهِ فَقَالَ: اسْتَغْفِرُوا. وَأَسْنَدُ قَوْلِهِ مَا رَأَيْتُ مَنْظَرًا إِلَى النَّبِيِّ - صلی اللہ علیہ وسلم -.

[حسن - ترمذی]

(۷۰۶۴) عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کے غلام ہانی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب عثمان رضی اللہ عنہ قبر پر کھڑے ہوتے تو اتاروتے کہ ڈاڑھی مبارک تر ہو جاتی کہا گیا کہ آپ کے پاس جنت اور دوزخ کا تذکرہ ہوتا ہے آپ نہیں روتے مگر قبر کے تذکرے سے کیوں روتے ہو؟ تو وہ فرماتے: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ قبر آخرت کی پہلی منزل ہے جو اس سے نجات پا گیا بعد والی

منازل اس کے لیے آسان ہو جائیں گی اور جو کوئی اس سے نجات حاصل نہ کر سکا تو اس کے بعد کی منازل بہت مشکل ہوں گی اور فرماتے: میں نے قبر جیسا بھیجا تک منظر کبھی نہیں دیکھا اور جب آپ ﷺ دفن میت سے فارغ ہوتے تو کہتے: اپنی میت کی بخشش طلب کرو اور ثابت قدمی کی دعا کرو یقیناً اس وقت اس سے پوچھ گچھ کی جارہی ہے۔

اس میں ہشام کے علاوہ دیگر نے اضافہ کیا ہے اور موقوف قرار دیا ہے۔ پھر انہوں نے کہا: توبہ و استغفار کرو اور سنا دیہ بیان کیا کہ میں نے کبھی اس طرح نبی کریم ﷺ کو نہیں دیکھا۔

(۷۰۶۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سَلِيمَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ كَثِيرِ بْنِ مَدْرِكٍ: أَنَّ عَمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَ إِذَا سَوَى عَلَى الْمَيِّتِ قَالَ: اللَّهُمَّ أَسْلَمَهُ إِلَيْكَ الْأَهْلَ وَالْمَالَ وَالْعَشِيرَةَ وَذَنْبَهُ عَظِيمًا فَاعْفِرْ لَهُ.

[ضعیف۔ أخرجه ابن ابی شیبہ]

(۷۰۶۵) کثیر بن مدرک فرماتے ہیں کہ عمر رضی اللہ عنہما جب میت پر مٹی برابر کرتے تو کہتے: "اللَّهُمَّ أَسْلَمَهُ إِلَيْكَ الْأَهْلَ وَالْمَالَ وَالْعَشِيرَةَ وَذَنْبَهُ عَظِيمًا فَاعْفِرْ لَهُ." اے اللہ! اس نے اپنا مال و اہل اور خاندان تجھے سونپ دیا ہے اور اس کے گناہ عظیم ہیں۔ مگر تو اسے معاف کر دے۔

(۷۰۶۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَانَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ أَبِي مَلِيكَةَ يَقُولُ: رَأَيْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبَّاسٍ لَمَّا فَرَغَ مِنْ قَبْرِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ السَّائِبِ فَقَامَ النَّاسُ عَنْهُ قَامَ ابْنُ عَبَّاسٍ فَوَقَفَ عَلَيْهِ وَدَعَا لَهُ.

[صحیح۔ أخرجه عبد الرزاق]

(۷۰۶۶) ابن جریج فرماتے ہیں: میں نے ابن ابی ملیکہ کو کہتے ہوئے سنا کہ میں نے عبد اللہ بن عباس کو دیکھا، جب وہ عبد اللہ بن سائب کی قبر سے فارغ ہوئے تو کھڑے ہو گئے اور لوگ بھی کھڑے ہو گئے اور اس کے لیے دعا کی۔

(۷۰۶۷) وَرَوَيْنَا عَنْ عَمْرٍو بْنِ الْعَاصِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ لِإِبْنِهِ عَبْدِ اللَّهِ: فَإِذَا مِتُّ فَلَا تَصْحَنِي نَائِحَةً، وَلَا نَارَ فَإِذَا دَفَنْتُمُونِي فَسُونُوا عَلَيَّ التُّرَابَ سُنًّا، فَإِذَا فَرَعْتُمْ مِنْ قَبْرِي فَاكْتُمُوا حَوْلَ قَبْرِي قَدْرَ مَا تَنْحَرُ جُرُورٌ وَيُقَسِّمُ لِحْمَهَا فَإِنِّي أَسْتَأْنِسُ بِكُمْ حَتَّى أَعْلَمَ مَا أَرَا جِعَ بِهِ رَسُولَ رَبِّي.

أَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحٍ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ أَخْبَرَنَا جَدِّي يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ أَخْبَرَنَا حَيَّوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ أَخْبَرَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ عَنِ ابْنِ شِمَاسَةَ الْمُهْرَبِيِّ قَالَ: حَضَرْنَا عَمْرٍو بْنَ الْعَاصِ وَهُوَ فِي سِيَاقَةِ الْمَوْتِ فَذَكَرَهُ. أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ. [صحیح۔ أخرجه مسلم]

(۷۰۶۷) عمر بن عاص رضی اللہ عنہ نے اپنے بیٹے عبد اللہ سے کہا: جب میں فوت ہو جاؤں تو میرے ساتھ نوہ کرنی والی نہ لے کر آنا

اور نہ ہی آگ لانا جب مجھے ذن کر دو تو مجھ پر مٹی ڈالو۔ جب تم میری قبر سے فارغ ہو جاؤ تو میری قبر کے ارد گرد اتنی دیر کھڑے رہنا جس قدر اونٹ ذبح کر کے تقسیم کیا جاتا ہے۔ میں تم سے انس محسوس کروں گا جب تک میں جان نہ لوں کہ میرے رب کے بھیجے ہوئے فرشتے واپس جا چکے ہیں۔

(۱۳۷) بَاب مَا وَرَدَ فِي قِرَاءَةِ الْقُرْآنِ عِنْدَ الْقَبْرِ

قبر کے پاس قرآن پڑھنے کا بیان

(۷۰۶۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ : سَأَلْتُ يَحْيَى بْنَ مَعِينٍ عَنِ الْقِرَاءَةِ عِنْدَ الْقَبْرِ فَقَالَ حَدَّثَنَا مُشَرُّ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْحَلْبِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْعَلَاءِ بْنِ اللَّجْلَاجِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ قَالَ لَبَنِيهِ : إِذَا أَدَخَلْتُمُونِي قَبْرِي فَصَعُونِي فِي اللَّحْدِ وَقُولُوا بِاسْمِ اللَّهِ وَعَلَى سُنَّةِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - وَسَنُوا عَلَيَّ التُّرَابَ سَنًا وَاقْرَأُوا عِنْدَ رَأْسِي أَوَّلَ الْبُقْرَةِ وَخَاتِمَتَهَا فَإِنِّي رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ يَسْتَحِبُّ ذَلِكَ. [ضعيف - أخرجه ابن العساكر]

(۷۰۶۸) عبد الرحمن بن علاء بن لجلج اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے اپنے بیٹے سے کہا: جب تم مجھے قبر میں داخل کرو اور لحد میں دکھ دو تو کہو: "بِاسْمِ اللَّهِ وَعَلَى سُنَّةِ رَسُولِ اللَّهِ" پھر مجھ پر مٹی ڈالو اور میرے سر کے پاس بقرہ کے شروع سے اور اس کے خاتمے سے پڑھنا۔ میں نے ابن عمر رضی اللہ عنہما کو دیکھا، وہ اسے مستحب جانتے تھے۔

(۱۳۸) بَاب كِرَاهِيَةِ الذَّبْحِ عِنْدَ الْقَبْرِ

قبر کے پاس ذبح کو ناپسند کرنا

(۷۰۶۹) أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ أَحْمَدَ الزُّوْزَنِيُّ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ الطَّبْرَانِيُّ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الذَّهَبِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى الْبَلْخِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - : ((لَا عَقْرَ فِي الْإِسْلَامِ)). قَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ : كَانُوا يَعْقِرُونَ عِنْدَ الْقَبْرِ يَعْنِي بَقْرَةَ أَوْ شَيْئًا. لَمْ يَذْكُرِ الزُّوْزَنِيُّ قَوْلَ عَبْدِ الرَّزَّاقِ. [صحیح - ابو داؤد]

(۷۰۶۹) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اسلام میں عقیر (قبر پر ذبح کرنا) نہیں ہے عبد الرزاق فرماتے ہیں: وہ (اہل عرب) قبر کے پاس عقیر یعنی گائے وغیرہ کو ذبح کرتے تھے۔

باب مَنْ كَرِهَ نَقَلَ الْمَوْتَى مِنْ أَرْضٍ إِلَى أَرْضٍ میت کو ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل کرنا مکروہ ہے

(۷۰۷۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَشْرَانَ بَعْدَ إِذْ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا الْفَرِّيَابِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ عَنِ نُبَيْحِ بْنِ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: لَمَّا كَانَ يَوْمٌ أُحِدَ حُمَلُ الْقَتْلَى لِيُدْفَنُوا بِالْبَيْعِ فَقَادَى مُنَادِي رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - يَأْمُرُكُمْ أَنْ تَدْفِنُوا الْقَتْلَى فِي مَضَاجِعِهِمْ بَعْدَ مَا حَمَلَتْ أُمِّي أَبِي رِخَالِي عَدِيلِينَ لِنَدْفِنَهُمْ فِي الْبَيْعِ فَرُدُّوْا. [صحيح - أخرجه أبو داود]

(۷۰۷۰) حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ جب احد کا دن ہوا تو متولین کو جنت البقیع میں دفن کے لیے اٹھایا گیا تو اعلان کرنے والے نے اعلان کیا کہ رسول اللہ ﷺ تمہیں حکم دیتے ہیں کہ متولین کو ان کی جگہ پر ہی دفن کرو۔ یہ اعلان تب ہوا جب میری امی جان نے میرے ابو اور میرے خالو کو اٹھالیا تھا تا کہ انہیں بقیع میں دفن کریں، پھر انہوں نے انہیں واپس لوٹایا۔

(۷۰۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بَعْدَ إِذْ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ دُرُسْتُوَيْهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ صُبْحٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُسَهَّرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمَزَةَ حَدَّثَنِي عُرْوَةُ بْنُ رُوَيْمٍ: أَنَّ أَبَا عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْجِرَّاحِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ هَلَكَ بِفَحْلٍ فَقَالَ: إِذْ فُتِنْتُ خَلْفَ النَّهْرِ، ثُمَّ قَالَ إِذْ فُتِنْتُ حَيْثُ قُبِضْتُ. [ضعيف - أخرجه ابن عساکر]

(۷۰۷۱) عروہ بن رویم فرماتے ہیں کہ عبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہما تیر کے ساتھ شہید ہوئے، فرمانے لگے: مجھے نہر کے پیچھے دفن کرنا۔ پھر فرمایا: جہاں میں فوت ہو جاؤں وہیں دفن کر دینا۔

(۷۰۷۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورِ بْنِ صَفِيَّةَ عَنْ أُمِّهِ قَالَتْ: مَاتَ أَخٌ لِعَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا بِوَادِي الْحَبَشَةِ فَحُمِلَ مِنْ مَكَانِهِ فَأَتَيْنَاهَا نَعْرِبِيهَا فَقَالَتْ: مَا أَجِدُ فِي نَفْسِي أَوْ يَحْزُنُنِي فِي نَفْسِي إِلَّا أَنِّي وَدِدْتُ أَنَّهُ كَانَ دُفِنَ فِي مَكَانِهِ. [صحيح - أخرجه الحاكم]

(۷۰۷۲) منصور بن صفیہ اپنی والدہ سے نقل فرماتے ہیں کہ سیدہ عائشہ کا بھائی حبشہ کی وادی میں شہید ہو گیا۔ اسے اس کی جگہ سے اٹھایا گیا، ہم اس کی تعزیت کے لیے آئے تو وہ کہنے لگی: میں اپنے دل میں کچھ نہیں پاتی جو مجھے غمگین کرے مگر یہ کہ میں پسند کرتی ہوں کہ اسے اسی جگہ میں دفن کیا جاتا۔

(۱۴۰) باب مَنْ لَمْ يَرِهِ بِأَسَا وَإِنْ كَانَ الْإِخْتِيَارُ فِيمَا مَضَى

جس نے اس میں کوئی حرج نہیں سمجھا اگرچہ اس میں اختیار ہے

(۷۰۷۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُثْمَانَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ - هُوَ ابْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ حَدَّثَتْنِي أُمِّي قَالَتْ: مَاتَ سَعْدُ بْنُ أَبِي وَقَّاصٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِالْعُقَيْبِيِّ قَالَ دَاوُدُ: وَهُوَ عَلَى نَحْوِ مِنْ عَشْرَةِ أَمْيَالٍ قَالَتْ: فَرَأَيْتَهُ حَمِلَ عَلَى أَعْنَاقِ الرِّجَالِ حَتَّى أَتَى بِهِ فَأَدْخَلَ بِهِ الْمَسْجِدَ مِنْ نَحْوِ بَابِ دَارِ مَرْوَانَ فَوَضَعَ عِنْدَ بَيْوتِ النَّبِيِّ ﷺ - بِفِنَاءِ الْحَجَرِ فَصَلَّى الْإِمَامَ عَلَيْهِ وَصَلَّيْنَا عَلَيْهِ بِصَلَاةِ الْإِمَامِ. [صحيح]

(۷۰۷۳) داؤد بن قیس فرماتے ہیں: مجھے میری ماں نے بیان کیا کہ سعد بن ابی وقاص عقیق میں فوت ہوئے۔ داؤد فرماتے ہیں: وہ تقریباً دس میل کا فاصلہ ہے، میں نے دیکھا کہ اسے لوگوں کی گردنوں پر اٹھایا گیا، یہاں تک کہ انہیں دار مروان کے دروازے مسجد میں داخل کیا گیا اور اسے نبی کریم ﷺ کے گھروں کے سامنے صحن میں رکھا گیا تو امام نے جنازہ پڑھا اور انہوں نے بھی امام کی طرح جنازہ پڑھا۔

(۷۰۷۴) قَالَ وَأَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ: قَدْ حَمَلَ سَعْدُ بْنُ أَبِي وَقَّاصٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مِنَ الْعُقَيْبِيِّ إِلَى الْمَدِينَةِ وَحَمِلَ أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا مِنَ الْجُرْفِ.

[ضعيف - أخرجه ابن سعد]

(۷۰۷۴) زہری فرماتے ہیں کہ سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہما کو عقیق سے مدینے کی طرف اٹھایا گیا اور اسامہ بن زید کو جرف سے لایا گیا۔ (۷۰۷۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا ابْنُ عُثْمَانَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا نَافِعُ بْنُ عُمَرَ عَنِ ابْنِ أَبِي مَلِيكَةَ: أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا تَوَفَّى بِالْحَبَشِيِّ عَلَى رَأْسِ أَمْيَالٍ مِنْ مَكَّةَ فَفَقَلَهُ ابْنُ صَفْوَانَ إِلَى مَكَّةَ.

وَرَوَيْنَاهُ عَنْ أَيُّوبَ عَنِ ابْنِ أَبِي مَلِيكَةَ قَالَ: مَاتَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا بِالصَّفَاحِ أَوْ قَرِيبًا مِنْهَا فَحَمَلْنَاهُ عَلَى عَوَاتِقِ الرِّجَالِ حَتَّى دَفَنَاهُ بِمَكَّةَ. [ضعيف - أخرجه ابن العساكر]

(۷۰۷۵) ابن ابی ملیکہ فرماتے ہیں کہ عبدالرحمن بن ابی بکر حبشہ سے مکہ کی طرف کچھ میلوں کے فاصلے پر فوت ہوئے۔ انہیں ابن صفوان نے مکہ منتقل کیا۔

ابن ابی ملیکہ سے ایوب نے نقل کیا کہ انہوں نے کہا: عبدالرحمن بن ابی بکر صفاح میں یا اس کے قریب فوت ہو گئے تو ہم نے انہیں لوگوں کی گردنوں پر اٹھایا حتیٰ کہ مکہ میں دفن کیا۔

(۱۳۱) باب مَنْ حَوَّلَ الْمَيِّتَ مِنْ قَبْرِهِ إِلَى آخَرَ لِحَاجَةٍ

میت کو کسی حاجت کی وجہ سے ایک قبر سے دوسری کی طرف منتقل کرنے کا بیان

(۷۰۷۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ أَبِي حَامِدٍ الْمُقَرَّبِيُّ وَأَبُو صَادِقٍ الْعَطَّارُ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: دُفِنَ مَعَ أَبِي رَجُلٍ يَوْمَ أُحُدٍ فَلَمْ تَطْبُ نَفْسِي حَتَّى أَخْرَجْتَهُ فَلَدَنْتُهُ عَلَى خِدَةٍ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَامِرٍ، وَأَخْرَجَهُ مِنْ حَدِيثِ حُسَيْنِ الْمُعَلَّمِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ: فَاسْتَخْرَجْتُهُ بَعْدَ سِتَّةِ أَشْهُرٍ فَإِذَا هُوَ كَيَوْمٍ وَضَعْتُهُ هَنِيئَةً غَيْرَ أَذِيهِ. كَذَا رَوَاهُ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ يَقُولُونَ إِنَّمَا هُوَ عِنْدَ أُذُنِهِ. [صحيح - أخرجه البخاری]

(۷۰۷۶) حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میرے والد کے ساتھ احد کے دن ایک شخص کی دفن کیا گیا، میرے دل کو اچھا نہ لگا تو میں نے اسے وہاں سے نکالا اور علیحدہ دفن کیا۔ امام بخاری نے بیان کیا: جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے چھ ماہ کے بعد وہاں سے نکالا اور وہ ایسے ہی تھے جیسے انہیں رکھا گیا تھا بغیر کان کے۔

(۷۰۷۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَزِيدَ أَبِي مَسْلَمَةَ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ: دُفِنَ أَبِي مَعَ رَجُلٍ فَكَانَ فِي نَفْسِي مِنْ ذَلِكَ حَاجَةٌ فَأَخْرَجْتُهُ بَعْدَ سِتَّةِ أَشْهُرٍ فَمَا أَنْكَرْتُ مِنْهُ شَيْئًا إِلَّا شُعَيْرَاتٍ كُنَّ فِي لِحْيَتِهِ مِمَّا يَلِي الْأَرْضَ. [صحيح - أخرجه ابو داؤد]

(۷۰۷۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میرے ابا جان کو ایک آدمی کے ساتھ دفن کیا گیا، اس وجہ سے میرے دل میں کچھ تھما۔ سو میں نے انہیں چھ ماہ بعد وہاں سے نکالا تو میں نے سوائے ڈاڑھی کے چند بالوں کے کچھ بھی کم نہ پایا جو زمین کے ساتھ تھے۔

(۱۳۲) بَابُ مَنْ كَرِهَ أَنْ يُحْفَرَ لَهُ قَبْرٌ غَيْرُهُ إِذَا كَانَ يَتَوَهَّمُ بَقَاءَ شَيْءٍ مِنْهُ مَخَافَةً أَنْ يَكْسَرَ لَهُ عَظْمٌ

دوسری میت کے لیے قبر کھودنا مکروہ ہے جب کہ بدن کا کچھ حصہ باقی ہو اور ہڈی وغیرہ ٹوٹنے کا ڈر ہو

(۷۰۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: مَا أَحَبُّ أَنْ أُدْفَنَ بِالْبَيْعِ لِأَنْ أُدْفَنَ فِي غَيْرِهِ أَحَبُّ

إِلَىٰ. إِنَّمَا هُوَ أَحَدُ رَجُلَيْنِ إِنَّمَا طَلِمَ فَلَا أَحِبُّ أَنْ أَكُونَ فِي جَوَارِهِ، وَإِنَّمَا صَالِحٌ فَلَا أَحِبُّ أَنْ تَبْسُلَ لِي عِظَامَهُ.
قَالَ وَأَخْبَرَنَا مَالِكٌ أَنَّهُ بَلَغَهُ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتْ: كَسَرُ عَظْمِ الْمَيِّتِ كَكَسْرِ عَظْمِ الْحَيِّ.
قَالَ الشَّافِعِيُّ تَعْنِي فِي الْمَائِمِ. قَالَ الشَّيْخُ وَقَدْ رَوَى هَذَا الْحَدِيثُ مَوْصُولًا مَرْفُوعًا. [صحيح - أخرجه مالك]

(۷۰۷۸) ہشام بن عروہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے کہا: میں پسند نہیں کرتا کہ بقیع میں دفن کیا جاؤں بلکہ اس کے علاوہ دفن کیا جاؤں یہ مجھے زیادہ محبوب ہے کیوں کہ دو میں سے ایک یا تو عالم ہوگا، سو میں اس کے پڑوس کو نہیں چاہوں گا یا وہ نیک ہوگا تو میں نہیں چاہوں گا کہ میری وجہ سے اس کی ہڈیاں توڑی جائیں۔ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ مردہ کی ہڈی کا توڑنا ایسا ہی ہے جیسے زندہ کی ہڈی توڑنا۔ امام شافعی فرماتے ہیں: مراد گناہ میں برابر ہیں۔

(۷۰۷۹) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَحْمَشٍ رَحِمَهُ اللَّهُ أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْمُحَمَّدِيَّ بِإِذْنِ سَنَةِ خَمْسٍ وَثَلَاثِينَ وَثَلَاثِينَ وَأَبُو حَامِدٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ بِلَالٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ: أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ بْنُ هَمَّامٍ بْنِ نَافِعِ الْجُمَيْرِيِّ أَخْبَرَنَا دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُمَرَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((كَسَرُ عَظْمِ الْمَيِّتِ كَكَسْرِهِ حَيًّا)). [صحيح - أخرجه ابو داؤد]

(۷۰۷۹) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مردے کی ہڈی کا توڑنا زندہ کی ہڈی توڑنے کے مترادف ہے۔
(۷۰۸۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ سَعِيدٍ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُمَرَ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ: مِثْلَ حَدِيثِ دَاوُدَ. [صحيح - ابو داؤد]
(۷۰۸۰) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نبی کریم ﷺ سے داؤد کی حدیث کی طرح نقل فرماتی ہیں۔

(۷۰۸۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْعَلَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ بْنُ الشَّرَفِيِّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى عَمْرَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عُمَرَ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ: ((كَسَرُ عَظْمِ الْمَيِّتِ كَكَسْرِهِ حَيًّا)). [صحيح - أخرجه ابو داؤد]

(۷۰۸۱) حضرت عمرہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتی ہیں اور وہ نبی کریم ﷺ سے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: مردہ کی ہڈی کا توڑنا زندہ کی ہڈی توڑنے کی طرح ہے۔

(۱۳۳) بَابُ مَنْ رَأَى أَنْ يُدْفَنَ فِي أَرْضٍ مَمْلُوكَةٍ بِإِذْنِ صَاحِبِهَا

جس کا خیال ہو کہ اسے دوسرے کی مملوکہ کی زمین میں اس کی اجازت کے ساتھ دفن کیا جائے

(۷۰۸۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ وَاسِعٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ قَالَ: رَأَيْتُ عَمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَبْلَ أَنْ يُصَابَ بِأَيَّامِ فِي الْمَدِينَةِ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ فِي مَقْتَلِهِ وَفِيهِ أَنَّهُ قَالَ لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمَرَ: انْطَلِقْ إِلَى عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ فَقُلْ يَقْرَأُ عَلَيْكَ عَمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ السَّلَامَ وَلَا تَقُلْ أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ فَإِنِّي لَسْتُ الْيَوْمَ لِلْمُؤْمِنِينَ أَمِيرًا وَقُلْ: يَسْتَأْذِنُ عَمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ أَنْ يُدْفَنَ مَعَ صَاحِبِيهِ قَالَ فَسَلَّمَ فَاسْتَأْذَنَ، ثُمَّ دَخَلَ عَلَيْهَا فَوَجَدَهَا قَاعِدَةً تَبْكِي فَقَالَ: يَقْرَأُ عَلَيْكَ عَمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ السَّلَامَ وَيَسْتَأْذِنُ أَنْ يُدْفَنَ مَعَ صَاحِبِيهِ فَقَالَتْ: قَدْ كُنْتُ أُرِيدُهُ لِنَفْسِي وَلَا لِوَرَثَتِهِ الْيَوْمَ عَلَى نَفْسِي قَالَ فَجَاءَ فَلَمَّا أَقْبَلَ قِيلَ هَذَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمَرَ قَدْ جَاءَ قَالَ: ارْفَعُونِي فَاسْتَدَّه رَجُلٌ إِلَيْهِ فَقَالَ: مَا لَدَيْكَ قَالَ: الَّذِي تَحَبُّ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ قَدْ أَذِنْتُ فَقَالَ: الْحَمْدُ لِلَّهِ مَا كَانَ شَيْءٌ أَهَمَّ إِلَيَّ مِنْ ذَلِكَ الْمَضْطَجِعِ فَإِذَا أَنَا قُبِضْتُ فَاحْمِلُونِي، ثُمَّ سَلَّمَ فَقُلْ يَسْتَأْذِنُ عَمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ فَإِنِ أَذِنْتُ لَكَ فَادْخِلُونِي وَإِنِ رَدَّتْنِي فَرُدُّونِي إِلَى مَقَابِرِ الْمُسْلِمِينَ وَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَ: فَلَمَّا قُبِضَ خَرَجْنَا بِهِ فَانْطَلَقْنَا نَمِشِي فَسَلَّمَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمَرَ وَقَالَ: يَسْتَأْذِنُ عَمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ قَالَتْ: أَدْخِلُونَهُ فَادْخِلَ فَوُضِعَ هُنَاكَ مَعَ صَاحِبِيهِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُوسَى بْنِ إِسْمَاعِيلَ. [صحيح - أخرجه البخاري]

(۷۰۸۲) عمرو بن ميمون فرماتے ہیں: میں نے عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو مدینہ میں شہید ہونے سے پہلے دیکھا اور انہوں نے ان کی شہادت کا تذکرہ کیا اور اس میں یہ بات بھی ہے کہ انہوں نے اپنے بیٹے عبد اللہ سے کہا: تو ام المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس جا اور ان سے کہہ کہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سلام پیش کرتے ہیں اور امیر المؤمنین نہ کہتا، کیوں کہ اب میں امیر المؤمنین نہیں ہوں اور ان سے کہنا کہ عمر بن خطاب اپنے ساتھیوں کے ساتھ دفن ہونے کی اجازت طلب کرتے ہیں فرماتے ہیں: عبد اللہ نے سلام کہا اور اجازت طلب کی پھر وہ ان کے پاس گئے تو وہ بیٹھی رو رہی تھیں تو عبد اللہ نے کہا: عمر بن خطاب تمہیں سلام کہتے ہیں اور اپنے ساتھیوں کے ساتھ دفن کی اجازت طلب کرتے ہیں تو انہوں نے کہا: وہ تو میرا اپنا ارادہ تھا مگر آج میں اپنے اوپر عمر رضی اللہ عنہ کو ترجیح دیتی ہوں پس وہ آئے تو کہا گیا: یہ عبد اللہ بن عمر آئے ہیں، عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: مجھے اٹھاؤ تو ایک آدمی نے اپنے ساتھ ٹیک لگائی تو کہنے لگے، تیرے پاس کیا ہے؟ عبد اللہ نے کہا: امیر المؤمنین! وہی جسے آپ پسند کرتے ہیں کہ انہوں نے اجازت دے دی ہے انہوں نے کہا: اللہ کا شکر اس جگہ سے بہتر میرے لیے اور کوئی چیز نہیں۔ جب میں فوت ہو جاؤں تو مجھے اٹھا کے لے جانا، پھر سلام کہنا اور کہنا کہ عمر بن خطاب اجازت طلب کرتا ہے، اگر وہ تجھے اجازت دے دیں تو مجھے داخل کرنا اور اگر وہ رد کر دیں تو مجھے واپس لے آنا اور مسلمانوں کے قبرستان میں لے آنا اور پوری حدیث بیان کی۔ وہ کہتے ہیں: جب وہ فوت ہو گئے تو ہم انہیں لے کر نکلے، جب ہم وہاں پہنچے تو عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نے سلام کیا اور کہا: عمر بن خطاب اجازت طلب کرتے ہیں تو انہوں نے کہا: انہیں داخل کر دو تو انہوں نے داخل کر دیا اور وہاں ان کے ساتھیوں کے ساتھ رکھا گیا۔

(۱۳۴) باب النَّصْرَانِيَّةُ تَمُوتُ وَفِي بَطْنِهَا وَكَدُّ مُسْلِمٍ

اگر نصرانیہ عورت فوت ہو جائے اور اس کے پیٹ میں مسلمان بچہ ہو

(۷۰۸۳) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُرْزُوقِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الشَّيْبَانِيَّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ: أَنَّ شَيْخًا مِنْ أَهْلِ الشَّامِ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ دَفَنَ امْرَأَةً مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ فِي بَطْنِهَا وَكَدُّ مُسْلِمٍ فِي مَقْبَرَةِ الْمُسْلِمِينَ. [ضعيف - أخرجه عبد الرزاق]

(۷۰۸۳) عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے اہل کتاب کی ایک عورت کو دفن کیا، جس کے پیٹ میں مسلمان بچہ تھا اور اسے مسلمانوں کے قبرستان میں دفن کیا۔

(۷۰۸۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ سَلِيمَانَ بْنِ مُوسَى عَنْ وَائِلَةَ بْنِ الْأَسْقَعِ: أَنَّهُ دَفَنَ امْرَأَةً نَصْرَانِيَّةً فِي بَطْنِهَا وَكَدُّ مُسْلِمٍ فِي مَقْبَرَةِ لَيْسَتْ بِمَقْبَرَةِ النَّصَارَى وَلَا الْمُسْلِمِينَ. [ضعيف - أخرجه عبد الرزاق]

(۷۰۸۴) وائیلہ بن اسحق نے ایک نصرانیہ عورت کو دفن کیا، جس کے پیٹ میں مسلمان بچہ تھا اور اسے ایسے قبرستان میں دفن کیا جو نہ نصاری کا تھا اور نہ ہی مسلمانوں کا۔

جماع أبواب التعزية

تعزیت سے متعلقہ ابواب کا مجموعہ

(۱۳۵) باب الْجُلُوسِ عِنْدَ الْمُصِيبَةِ

مصیبت کے وقت بیٹھنے کا بیان

(۷۰۸۵) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَسْنِيٍّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ سَعِيدٍ يَقُولُ أَخْبَرْتَنِي عَمْرَةٌ قَالَتْ

سَمِعْتُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: لَمَّا جَاءَ النَّبِيَّ - ﷺ - قَتَلَ ابْنُ حَارِثَةَ وَجَعْفَرُ وَابْنُ رَوَاحَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ جَلَسَ يُعْرِفُ فِيهِ الْحُزْنَ وَأَنَا أَنْظُرُ مِنْ صَائِرِ الْبَابِ وَهُوَ شَقُّ الْبَابِ فَاتَاهُ رَجُلٌ وَقَالَ إِنَّ نِسَاءَ جَعْفَرٍ فَذَكَرَ بَكَاءَ هُنَّ فَأَمَرَهُ أَنْ يَنْهَاهُنَّ فَذَهَبَ ، ثُمَّ آتَاهُ الثَّانِيَةَ وَقَالَ: إِنَّهُنَّ لَمْ يُطْعَمْنَهُ فَقَالَ: انْهَيْهِنَّ . فَاتَاهُ الثَّالِثَةُ فَقَالَ: وَاللَّهِ عَلَيْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ فَزَعَمْتُ أَنَّهُ قَالَ: فَاحْتُ فِي أَفْوَاهِهِنَّ التُّرَابَ . فَقُلْتُ: أَرَعَمَ اللَّهُ أَنْفَكَ لَمْ تَفْعَلْ مَا أَمَرَكَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - وَلَمْ تَتْرُكْ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - مِنَ الْعُنَاءِ .
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُثَنَّى . [صحيح - البخارى]

(۷۰۸۵) عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: جب نبی کریم ﷺ کے پاس ابن حارثہ اور جعفر بن رواحہ کے قتل کی خبر آئی تو آپ ﷺ اس حال میں بیٹھے کہ آپ سے غم واضح ہو رہا تھا، اور میں دروازے کی دروازے سے دیکھ رہی تھی اور آپ دروازے کی ایک طرف تھے، ایک آدمی آیا اور عرض کیا: جعفر رضی اللہ عنہ کی عورتیں زیادہ رو رہی ہیں۔ آپ ﷺ نے انہیں منع کرنے کا حکم دیا تو وہ گیا، پھر دوسری مرتبہ آیا اور کہا کہ وہ کہنا نہیں مان رہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: انہیں منع کر، پھر وہ تیسری مرتبہ آیا تو اس نے کہا: اللہ کی قسم! وہ ہم پر غالب آگئیں ہیں اے اللہ کے رسول ﷺ! ان کا خیال ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: ان کے منہ میں مٹی ڈال، میں نے کہا: اللہ تیری ناک خاک آلود کرے تو نے نہ کیا جس کا آپ ﷺ نے تجھے حکم کیا، تو نے رسول اللہ ﷺ سے عدم توجہ کو نہ چھوڑا۔

(۷۰۸۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ كَثِيرٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: لَمَّا قُتِلَ زَيْدُ بْنُ حَارِثَةَ وَجَعْفَرُ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَوَاحَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ جَلَسَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - فِي الْمَسْجِدِ يُعْرِفُ فِي وَجْهِهِ الْحُزْنَ قَالَ وَذَكَرَ قِصَّةَ . [صحيح - البخارى]

(۷۰۸۶) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جب زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ، جعفر رضی اللہ عنہ اور عبد اللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ شہید ہوئے تو رسول اللہ ﷺ مسجد میں تشریف فرما ہوئے اور تم آپ ﷺ کے چہرے سے عیاں ہو رہا تھا اور اس واقعہ کا تذکرہ کیا۔

(۱۳۶) بَابُ مَا يُسْتَحَبُّ مِنْ تَعْزِيَةِ أَهْلِ الْمِيْتِ رَجَاءَ الْأَجْرِ فِي تَعْزِيَتِهِمْ

اجر کی امید رکھتے ہوئے اہل میت سے تعزیت کرنا مستحب ہے

(۷۰۸۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِعَدَادٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ بْنُ دُرُسْتُوَيْهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنِي قَيْسُ أَبُو عُمَارَةَ مَوْلَى سَوْدَةَ بِنْتِ سَعْدِ مَوْلَاةِ بَنِي سَاعِدَةَ مِنَ الْأَنْصَارِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ حَزْمِ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - وَهُوَ يَقُولُ: ((مَنْ عَادَ مَرِيضًا فَلَا يَزَالُ فِي الرَّحْمَةِ حَتَّى إِذَا قَعَدَ عِنْدَهُ اسْتَنْقَعَ فِيهَا ،

ثُمَّ إِذَا قَامَ مِنْ عِنْدِهِ فَلَا يَزَالُ يَخُوضُ فِيهَا حَتَّى يَرْجِعَ مِنْ حَيْثُ خَرَجَ ، وَمَنْ عَزَى أَخَاهُ الْمُؤْمِنَ مِنْ مُصِيبَةٍ كَسَاهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ حُلَّةَ الْكِرَامَةِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ)). [ضعيف - أخرجه الطبرانی]

(۷۰۸۷) عبد اللہ بن ابی بکر محمد اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ اس نے سنا کہ رسول اللہ ﷺ فرما رہے تھے: جس نے بیمار کی تیمارداری کی وہ جب تک اس کے پاس بیٹھتا ہے اللہ کی رحمت میں ہوتا ہے اور اس میں مستغرق ہوتا ہے اور جب اس کے پاس سے اٹھتا ہے تو وہ اس میں ڈبکیاں لے رہا ہوتا ہے یہاں تک وہ وہیں پلٹ آتا ہے جہاں سے گیا ہوتا ہے اور جس نے مصیبت میں اپنے مسلمان بھائی کی ہمدردی (تعزیت) کی اللہ تعالیٰ اسے قیامت کے دن عزت و کرم کا لباس پہنائیں گے۔

(۷۰۸۸) حَدَّثَنَا أَبُو مَنْصُورٍ: الظُّفَرِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَلَوِيُّ إِمْلَاءُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْأَدِمِيُّ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ نَاصِحِ النَّحْوِيِّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُوْفَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: ((مَنْ عَزَى مُصَابًا فَلَهُ مِثْلُ أُجْرِهِ)).

تَفَرَّدَ بِهِ عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ وَهُوَ أَحَدُ مَا أَنْكَرَ عَلَيْهِ وَقَدْ رَوَى أَيْضًا عَنْ غَيْرِهِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعيف - أخرجه الترمذی]

(۷۰۸۸) حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے مصیبت زدہ کی تعزیت و ہمدردی کی اس کے لیے بھی اس کے برابر اجر ہوگا۔

(۷۰۸۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بَشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرِ الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ الْمُنَادِي حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَيْسَرَةَ أَبُو حَاتِمٍ وَكَانَ يَنْزِلُ مَكَّةَ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ عَنْ أَبِيهِ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ فِي قِصَّةِ رَجُلٍ لَهُ بَنِي صَغِيرٌ يُدْعَى النَّبِيُّ - ﷺ - وَأَنَّ بَنِيَهُ هَلَكَ فَمَنَعَهُ الْحُزْنَ عَلَيْهِ أَنْ يَحْضُرَ الْحَلْفَةَ فَلَقِبَهُ نَبِيَّ اللَّهِ - ﷺ - فَسَأَلَهُ عَنْ بَنِيهِ فَأَخْبَرَهُ: أَنَّهُ هَلَكَ قَالَ فَعَزَاهُ النَّبِيُّ - ﷺ - فَقَالَ: ((يَا فَلَانَ إِنَّمَا كَانَ أَحَبَّ إِلَيْكَ أَنْ تُمَتِّعَ بِهِ عُمْرَكَ أَوْ لَا تَأْتِيَ عِدَا بَابًا مِنْ أَبْوَابِ الْجَنَّةِ إِلَّا وَجَدْتَهُ قَدْ سَبَقَكَ إِلَيْهِ فَفَتَحَهُ لَكَ)). قَالَ فَقَالَ: يَا نَبِيَّ اللَّهِ لَا بَلْ يُسَبِّحُنِي إِلَى أَبْوَابِ الْجَنَّةِ أَحَبُّ إِلَيَّ قَالَ: ((فَلَدَاكَ لَكَ)). قَالَ: فَقَامَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ فَقَالَ: يَا نَبِيَّ اللَّهِ جَعَلَنِي اللَّهُ فِدَاكَ أَهْدَا لِهَذَا حَاصَّةً أَوْ مَنْ هَلَكَ لَهُ طِفْلٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ كَانَ ذَلِكَ لَهُ قَالَ: ((بَلْ مَنْ هَلَكَ لَهُ طِفْلٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ كَانَ ذَلِكَ لَهُ)). [صحيح - أخرجه النسائي]

(۷۰۸۹) معاویہ بن قرظہ اپنے والد سے وہ حدیث نقل فرماتے ہیں جس میں اس شخص کا واقعہ ہے جس کے دو بیٹے تھے، وہ دونوں نبی کریم ﷺ کے پاس آئے اور شہید ہو گئے ہیں اس غم نے مجلس میں آنے سے روک لیا۔ نبی کریم ﷺ اسے ملے اور اس کے بیٹوں کے بارے میں پوچھا تو اس نے آپ کو بتایا کہ وہ شہید ہو گئے ہیں تو نبی کریم ﷺ نے اس کی تعزیت کی اور فرمایا: ”اے فلاں! تجھے کیا محبوب ہے یا تو اس سے عمر بھر نفع حاصل کرتا رہے یا جب تو جنت کے دروازے پر پہنچے تو یہ تجھ سے پہلے

وہاں کھڑا ہوا اور اسے تیرے لیے کھول دے۔ تو اس نے کہا: اللہ کے رسول! نہیں بلکہ وہ مجھ سے جنت کے دروازے کی طرف سبقت لے جائے یہ مجھے زیادہ محبوب ہے تو آپ ﷺ نے فرمایا: تیرے لیے وہی کچھ ہے۔ انصاریوں میں سے ایک آدمی کھڑا ہوا اور عرض کیا: اے اللہ کے نبی ﷺ! اللہ مجھے آپ پر قربان کرے کیا یہ نعمت اس بندے کے ساتھ خاص ہے یا پھر جس مسلمان کا بھی بچہ فوت ہو جائے اس کے لیے بھی ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: بلکہ جس مسلمان کا بچہ بھی شہید ہو اس کے لیے یہ اجر ہوگا۔

(۱۳۷) باب مَا يَقُولُ فِي التَّعْزِيَةِ مِنَ التَّرْحِمِ عَلَى الْمَيِّتِ وَالِدُعَاءِ لَهُ وَكَمَنْ خَلْفَ

تعزیت میں میت کے لیے دعا اور اہل میت کے لیے ہمدردی کے کلمات کہنے کا بیان

(۷۹۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْمَاعِيلَ: مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ أَخْبَرَنَا نَافِعُ بْنُ يَزِيدَ أَخْبَرَنِي رَبِيعَةُ بْنُ سَيْفٍ حَدَّثَنِي أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُلَيْبِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْعَاصِ قَالَ: قَبَرْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - رَجُلًا فَلَمَّا رَجَعْنَا وَحَادِثْنَا بِأَبِهِ إِذَا هُوَ بِأَمْرًا مَقْبَلَةً لَا نَظْنُهُ عَرَفَهَا فَقَالَ: ((بَا فَاطِمَةُ مِنْ أَيْنَ جِئْتِ؟؟)). قَالَتْ: جِئْتُ مِنْ أَهْلِ هَذَا الْبَيْتِ رَحِمْتُ إِلَيْهِمْ مَيِّتَهُمْ وَعَزَّيْتَهُمْ. قَالَ: ((فَلَعَلَّكَ بَلَّغْتَ مَعَهُمُ الْكُدَى)). قَالَتْ: مَعَادًا لِلَّهِ أَنْ أَبْلُغَ مَعَهُمُ الْكُدَى وَقَدْ سَمِعْتُكَ تَذَكُرُ فِيهِ مَا تَذَكُرُ. قَالَ: ((لَوْ بَلَّغْتَ مَعَهُمُ الْكُدَى مَا رَأَيْتِ الْجَنَّةَ حَتَّى يَوَاهَا جَدُّ أَبِيكَ)). وَالْكَدَى الْمَقَابِرُ. [ضعيف - ابو داؤد]

(۷۹۰) عبد اللہ بن عمرو بن عاص فرماتے ہیں: ہم نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ مل کر ایک آدمی کی قبر بنائی، جب ہم واپس پلٹے اور اس کے دروازے کے برابر آئے تو وہ ایک عورت تھی جو سامنے تھی، ہم نہیں سمجھتے تھے کہ آپ اسے جانتے ہوں گے تو آپ ﷺ نے فرمایا: اے فاطمہ! تو کہاں سے آئی؟ تو انہوں نے کہا: میں ان گھر والوں کے پاس سے آئی ہوں، میں نے ان کے ساتھ ہمدردی اور تعزیت کی ہے اور میت کے لیے دعا بھی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: شاید تو نے ان کے ساتھ نوحہ بھی کیا ہے وہ کہنے لگی: اللہ کی پناہ کہ میں اس ریا کاری کو بچوں جب کہ میں نے آپ سے سنا ہے جو آپ بیان فرماتے ہیں تو آپ ﷺ نے فرمایا: اگر تو ان کے ساتھ نوحہ میں شامل ہوتی تو پھر جنت کی خوشبو بھی نہ پاتی یا فرمایا: جنت کو نہیں دیکھ پاتی جب تک تیرے والد دادا نہ دیکھیں اور کدی سے مراد قبرستان ہے۔

(۷۹۱) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ فِي آخِرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سَلْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا الْقَاسِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ: لَمَّا تَوَفَّى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - وَجَاءَتِ التَّعْزِيَةُ سَمِعُوا قَائِلًا يَقُولُ: إِنَّ فِي اللَّهِ عَزَاءً مِنْ كُلِّ مُصِيبَةٍ وَخَلْفًا مِنْ كُلِّ هَالِكٍ وَذَرَكًا مِنْ كُلِّ مَا فَاتَ فَبَالِلِهِ فَيَنْفِقُوا وَإِيَّاهُ فَارْجُوا فَإِنَّ الْمُصَابَ مِنْ حُرْمِ الثَّرَابِ.

(ت) وَقَدْ رَوَىٰ مَعْنَاهُ مِنْ رَجُلٍ آخَرَ عَنْ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرٍ وَمِنْ رَجُلٍ آخَرَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ وَفِي أَسَانِيدِهِ ضَعْفٌ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعف جداً۔ أخرجه الحاكم]

(۷۰۹۱) جعفر بن محمد اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ جب آپ ﷺ فوت ہوئے تو تعزیت کرنے والے آئے۔ انہوں نے ایک کہنے والے کو سنا جو کہہ رہا تھا کہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہر مصیبت میں ہمدردی ہوتی ہے اور ہر ہلاکت کے بعد بدل ہوتا ہے اور ہر چیز کے چھن جانے کے بعد ادراک ہوتا ہے، سو تم اللہ تعالیٰ کے ساتھ چمٹے رہو اور اسی سے امید رکھو۔ بے شک مصیبت زدہ تو وہ ہے جو ثواب سے محروم کر دیا گیا۔

(۷۰۹۲) أَخْبَرَنَا هَلَالُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ جَعْفَرٍ بَعْدَ إِذْ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ يَحْيَىٰ بْنِ عِيَّاشٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَرَكِيعٌ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ زَائِدَةَ عَنْ حُسَيْنِ بْنِ أَبِي عَائِشَةَ عَنْ أَبِي خَالِدٍ يَعْنِي الْوَالِيَّ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - عَزَىٰ رَجُلًا فَقَالَ: ((بِرَّحْمَتِكَ اللَّهُ وَيَأْجُزُكَ)). وَهَذَا مُرْسَلٌ. [ضعيف۔ أخرجه ابن ابى شيبه]

(۷۰۹۲) حسین بن ابی مائشہ رضی اللہ عنہ ابی خالد یعنی والی سے روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ایک آدمی سے تعزیت کی اور فرمایا: اللہ تجھ پر رحم کرے اور تجھے اجر دے۔

(۱۲۸) بَابُ مَا يُسْتَحَبُّ مِنْ مَسْحِ رَأْسِ الْيَتِيمِ وَإِكْرَامِهِ

یتیم کے سر پر شفقت و محبت سے ہاتھ پھیرنا مستحب ہے

(۷۰۹۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ تَمِيمِ الْحَنْظَلِيُّ بَعْدَ إِذْ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّقَائِسِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ أَخْبَرَنِي جَعْفَرُ بْنُ خَالِدِ بْنِ سَارَةَ وَقَدْ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْهُ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ جَعْفَرٍ قَالَ: لَوْ رَأَيْتَنِي وَقَتْمَ وَعَبِيدَ اللَّهِ ابْنِي الْعَبَّاسِ نَلَعْتُ إِذْ مَرَّ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - عَلَيَّ ذَابِيَةً فَقَالَ: ((احْمِلُوا هَذَا إِلَيَّ)). فَجَعَلَنِي أَمَامَهُ، ثُمَّ قَالَ لِقَتْمَ: ((احْمِلُوا هَذَا إِلَيَّ)). فَجَعَلَهُ وَرَاءَهُ مَا اسْتَحْيَىٰ مِنْ عَمِّ الْعَبَّاسِ أَنْ حَمَلَ قَتْمَ وَتَرَكَ عَبِيدَ اللَّهِ، ثُمَّ مَسَحَ بِرَأْسِي ثَلَاثًا كُلَّمَا مَسَحَ قَالَ: ((اللَّهُمَّ أَخْلِفْ جَعْفَرًا فِي وَلَدِهِ)). قُلْتُ لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ: مَا فَعَلَ قَتْمُ؟ قَالَ: اسْتَشْهَدَ قُلْتُ لِعَبْدِ اللَّهِ: اللَّهُ وَرَسُولُهُ كَانَ أَعْلَمَ بِالْخَيْرَةِ قَالَ: أَجَلُ. [ضعيف۔ أخرجه احمد]

(۷۰۹۳) عبد اللہ بن جعفر فرماتے ہیں: اگر تو مجھے اور حضرت عباس رضی اللہ عنہما کے دونوں بیٹوں قتم اور عبید اللہ کو دیکھتا جب ہم کھیل رہے تھے اور رسول اللہ ﷺ اپنی سواری پر ہمارے پاس سے گزرتے تو کہتے: اس کو میری طرف اٹھاؤ اور مجھے اپنے پیچھے بٹھاتے، پھر قتم کا کہتے: اسے بھی میرے پاس لاؤ اور اسے اپنے پیچھے بٹھالیے، میں اپنے چچا عباس سے نہیں شرماتا کہ وہ قتم کو اٹھاتے اور عبید اللہ کو چھوڑ دیتے۔ پھر میرے سر پر تین مرتبہ ہاتھ پھیرتے اور ہر مرتبہ کہتے: ((اللَّهُمَّ أَخْلِفْ جَعْفَرًا فِي وَلَدِهِ

اے اللہ! جعفر کو ان کی اولاد میں خلف بنا (ان کی اولاد کو ویسا ہی بنا دے) میں نے عبد اللہ بن جعفر سے کہا کہ ”تم نے کیا کیا، اس نے کہا: وہ شہید ہو گیا تو میں نے عبد اللہ سے کہا: اللہ اور اس کا رسول ہی اس کی بھلائی کو زیادہ جانتا ہے اس نے کہا: ہاں واقعی۔

(۷۰۹۴) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ بِنِ سَخْتَرِيهِ الْإِسْفَرَائِينِيُّ بِمَكَّةَ وَكَتَبَهُ لِي بِحَطِّهِ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ كَيْسَانَ النَّحْوِيُّ بِبَعْدَاذَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْمُقْرِيُّ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ عَنْ رَجُلٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ: أَنَّ رَجُلًا شَكَاَ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ - قَسْوَةَ قَلْبِهِ فَقَالَ: ((إِنْ أَرَدْتَ أَنْ يَلِينَ قَلْبُكَ فَاطْعِمِ الْمَسَاكِينَ وَأَمْسَحْ رَأْسَ النَّبِيِّ)). [ضعيف - أخرجه احمد]

(۷۰۹۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے آپ ﷺ کے پاس اپنے دل کی سختی کا تذکرہ کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: اگر تو اپنے دل کو نرم کرنا چاہتا ہے تو مساکین کو کھانا کھلا اور یتیم کے سر پر پیار دے۔

(۷۰۹۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْمُقْرِيُّ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ وَاسِعٍ: أَنَّ أبا الدَّرْدَاءِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَتَبَ إِلَى سُلَيْمَانَ أَنَّ رَجُلًا شَكَاَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - قَسْوَةَ قَلْبِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((إِنْ أَرَدْتَ أَنْ يَلِينَ قَلْبُكَ فَامْسَحْ رَأْسَ النَّبِيِّ وَأَطْعِمَهُ)). [ضعيف]

(۷۰۹۵) ابو درداء رضی اللہ عنہ نے سلمان کی طرف لکھا کہ ایک شخص نے رسول اللہ ﷺ کے پاس اپنے دل کی سختی کی شکایت کی تو آپ ﷺ نے فرمایا: اگر تو چاہتا ہے کہ تیرا دل نرم ہو جائے پھر تو یتیم کے سر پر ہاتھ رکھ (پیار دے) اور اسے کھلا پلا۔

(۱۳۹) بَابُ مَا يَهَيِّئُ لِأَهْلِ الْمَيِّتِ مِنَ الطَّعَامِ

اہل میت کے لیے کھانا تیار کرنے کا بیان

(۷۰۹۶) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْقَمِيهِ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ يَحْيَى بْنِ بِلَالٍ الْبِرَّازُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ الرَّبِيعِ الْمَكِّيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: ((اصْنَعُوا لِأَهْلِ جَعْفَرٍ طَعَامًا فَقَدْ آتَاهُمْ مَا يَشْعَلُهُمْ أَوْ آتَاهُمْ مَا يَسْغَلُهُمْ)). جَعْفَرٌ هَذَا هُوَ ابْنُ خَالِدِ بْنِ سَارَةَ مَخْزُومِي. [حسن لغیره - أخرجه ابو داؤد]

(۷۰۹۶) عبد اللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: آل جعفر کے لیے کھانا تیار کرو، کیوں کہ ان کے پاس ایسی پریشانی آئی ہے جس نے انہیں مصروف کر دیا ہے۔ جعفر سارہ بن خالد مخزومی کا بیٹا ہے۔

(۷۰۹۷) أَخْبَرَنَا بِلْدَلِكُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ إِسْحَاقَ الْفُقَيْهَ أَخْبَرَنَا بَشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحَمِيدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ خَالِدِ بْنِ سَارَةَ الْمُخْزُومِيُّ أَخْبَرَنِي أَبِي وَكَانَ صَدِيقًا لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ جَعْفَرٍ قَالَ: لَمَّا نَعَى جَعْفَرٌ قَالَ النَّبِيُّ ﷺ: ((اصْنَعُوا لِأَلِ جَعْفَرٍ طَعَامًا فَقَدْ أَنَاهُمْ أَمْرٌ يَشْغَلُهُمْ)). [حسن لغيره۔ أخرجه ابو داؤد]

(۷۰۹۷) عبد اللہ بن جعفر فرماتے ہیں: جب جعفر کی موت کی خبر آئی تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا: آل جعفر کے لیے کھانا تیار کرو ان کے پاس ایسی پریشانی آئی ہے جس نے انہیں مصروف کر دیا ہے۔

(۷۰۹۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ إِسْحَاقَ الْفُقَيْهَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ حَدَّثَنِي عَقِيلٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: أَنَّهَا كَانَتْ إِذَا مَاتَ مَيِّتٌ مِنْ أَهْلِهَا فَاجْتَمَعَ لِذَلِكَ النِّسَاءِ ثُمَّ تَقَرَّفْنَ إِلَّا أَهْلَهَا وَحَامَتَهَا أَمَرَتْ بِرُمَةِ مِنْ تَلْبِينَةٍ فَطَبَّحَتْ وَصَنَعَتْ ثَرِيدًا، ثُمَّ صَبَّتِ التَّلْبِينَةَ عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَتْ: كُلُّوا مِنْهَا فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ: ((التَّلْبِينَةُ مَجْمَعَةٌ لِفُؤَادِ الْمَرِيضِ تَذْهَبُ بِبَعْضِ الْحُزَنِ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ ابْنِ بُكَيْرٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنِ اللَّيْثِ. [صحیح۔ بخاری]

(۷۰۹۸) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ جب ان کے اہل میں سے کوئی فوت ہو جاتا تو اس کے لیے عورتیں اکٹھی ہو جاتیں، پھر وہ جدا ہو جاتیں، سوائے اس کے گھر والوں اور قریبی رشتہ داروں کے۔ پھر وہ تلپین سے حریرہ بنانے کا حکم دیتیں، پھر اسے پکایا جاتا اور شرید بنایا جاتا، پھر اس پر تلپین ڈالتی اور کہتیں: اس میں سے کھاؤ۔ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے آپ ﷺ فرماتے تھے کہ تلپین دل کے مریض کے لیے قوت کا باعث ہے اور کچھ غم کو بھی ہلکا کرتا ہے۔

(۱۵۰) بَابُ مَا يُسْتَحَبُّ لَوْلِيِّ الْمَيِّتِ مِنَ الْإِبْتِدَاءِ بِقَضَاءِ دِينِهِ

میت کے ورثاء کے لیے مستحب ہے کہ وہ قرضہ ادا کرنے سے ابتدا کریں

(۷۰۹۹) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادِ الْبُصْرِيُّ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زَعْفَرَانِي حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يُونُسَ الْأَزْرُقِيُّ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ: ((لَا تَرَالُ نَفْسُ الْمُؤْمِنِ مُعَلَّقَةً بِدِينِهِ حَتَّى يُقْضَى عَنْهُ)). كَذَا رَوَاهُ جَمَاعَةٌ عَنْ سَعْدِ. [صحیح۔ ترمذی]

(۷۰۹۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: مومن کا نفس ہمیشہ اپنے قرضے کے ساتھ معلق رہتا ہے جب تک اسے ادا نہ کیا جائے۔

(۷۱۰۰) وَأُخْبِرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: جَنَاحُ بْنُ نَدِيرِ بْنِ جَنَاحٍ بِالْكُوفَةِ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ دَحِيمٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ أَبِي الْحُسَيْنِ الْقَرَارُ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ يَعْنِي ابْنَ دُكَيْنٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: ((نَفْسُ الْمُؤْمِنِ مُعَلَّقَةٌ مَا كَانَ عَلَيْهِ دَيْنٌ)). وَكَذَلِكَ رَوَاهُ شُعْبَةُ وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ سَعْدٍ. [صحيح - ترمذی]

(۱۰۰) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مومن کا نفس معلق رہتا ہے جب تک اس پر قرض ہو۔

(۱۵۱) بَابُ مَا يُسْتَحَبُّ لِرُكْبَى الْمَيِّتِ مِنَ التَّعْجِيلِ بِتَنْفِيذِ وَصَايَاكَ بِالصَّدَقَةِ وَغَيْرِهَا

میت کے سر پرست کے لیے مستحب ہے کہ وہ اس صدقہ وغیرہ کی وصیت کرنے میں جلدی کریں

(۷۱۰۱) أَخْبِرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْدُبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَسْكَرِيُّ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَلَانِسِيُّ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِبَّاسٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الشَّخِيرِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: لَمَّا نَزَلَتْ هَذِهِ آيَةُ ﴿الْهَآكُمُ التَّكَاثُرُ﴾ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: ((يَقُولُ ابْنُ آدَمَ مَالِي مَالِي وَهَلْ لَكَ مِنْ مَالِكَ إِلَّا مَا أَكَلْتَ فَأَنْفَيْتَ أَوْ لَبَسْتَ فَأَبْلَيْتَ أَوْ تَصَدَّقْتَ فَأَمْضَيْتَ)). أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ غُنْدَرٍ عَنْ شُعْبَةَ. [صحيح - أخرجه مسلم]

(۱۰۱) عبداللہ بن فحیم اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ جب یہ آیت نازل ہوئی: ﴿الْهَآكُمُ التَّكَاثُرُ﴾ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ابن آدم کہتا ہے: میرا مال! میرا مال! اور کیا تیرے مال میں سے تیرے لیے اس کے سوا بھی ہے جو تو نے کھالیا اور ضم کر لیا اور جو پہن کے بوسیدہ کر لیا یا پھر صدقہ کر کے ذخیرہ بنا لیا۔

(۷۱۰۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ أَبِي شَمْلَةَ عَنْ مُوسَى بْنِ يَعْقُوبَ عَنْ أُسَيْدِ بْنِ عَلِيٍّ بْنِ عَبِيدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي أُسَيْدِ السَّاعِدِيِّ قَالَ: كُنْتُ أَصْغَرَ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - وَأَكْثَرَهُمْ مِنْهُ سَمَاعًا قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: ((لَا يَقْبَلُ لِلْوَالِدِ مِنَ بَرِّ الْوَالِدِ إِلَّا أَرْبَعٌ: الصَّلَاةُ عَلَيْهِ، وَالذَّعَاءُ لَهُ، وَإِنْفَاذُ عَهْدِهِ مِنْ بَعْدِهِ وَصَلَّةٌ رَجِيمَةٌ، وَإِحْرَامٌ صَدِيقِيهِ)). [ضعيف - أخرجه ابو داؤد]

(۱۰۲) ابو اسید ساعدی فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے صحابہ میں چھوٹا تھا اور ان سے زیادہ آپ ﷺ کی باتیں سننے والا تھا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بچے کے لیے اس کے والد کی بھلائیاں نہیں باقی رہتی سوائے چار بھلائيوں کے: ① اس کا جنازہ پڑھنا۔ ② اس کے لیے دعا کرنا۔ ③ اس کے بعد اس کی وصیت جاری کرنا اور صلہ رحمی کرنا۔ ④ اس کے دوستوں کی عزت و تکریم کرنا۔

(۱۵۲) بَاب مَا يُسْتَحَبُّ لَوْلِيِّ الْمَيِّتِ مِنَ التَّصَدَّقِ عَنْهُ وَإِنْ لَمْ يُوصِ بِهِ

میت کے ولی کے لیے صدقہ وغیرہ کرنا بھی مستحب ہے اگرچہ میت نے وصیت نہ کی ہو

(۷۱.۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوَمَّلِ بْنِ حَسَنِ بْنِ عَيْسَى حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُسَيْبِ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي كَثِيرٍ أَخْبَرَنِي هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ رَجُلًا قَالَ لِلنَّبِيِّ ﷺ: إِنَّ أُمَّيْ أَقْبَلْتُ نَفْسَهَا وَأَطْنُهَا لَوْ تَكَلَّمْتُ تَصَدَّقْتُ فَهَلْ لَهَا أَجْرٌ إِنْ تَصَدَّقْتُ عَنْهَا؟ قَالَ: نَعَمْ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ ابْنِ أَبِي مَرْيَمَ، وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ أَوْجُهٍ أُخْرَى عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ. [صحيح - أخرجه البخاری]

(۷۱.۲) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ایک شخص نے نبی کریم ﷺ سے عرض کیا کہ میری ماں فوت ہو چکی ہے۔ اگر وہ کلام کرتی تو صدقہ ہی کا کتنی، اگر میں اس کی طرف سے صدقہ کروں تو کیا اسے اجر ملے گا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں۔

جماع أبواب البكاء على الميت

میت پر رونے کے ابواب کا مجموعہ

(۱۵۳) بَاب النَّهْيِ عَنِ النَّيَاحَةِ عَلَى الْمَيِّتِ

میت پر نوحہ کرنا ممنوع ہے

(۷۱.۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو عَلِيٍّ: الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو خَلِيفَةَ: الْفَضْلُ بْنُ الْحَبَابِ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا أَبُو عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ سِيرِينَ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ: بَايَعَنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - فَقَرَأَ عَلَيْنَا ﴿أَنْ لَا يُشْرِكْنَ بِاللَّهِ شَيْئًا﴾ وَنَهَانَا عَنِ النَّيَاحَةِ فَقَبَضَتْ امْرَأَةٌ يَدَهَا قَالَتْ: أَسْعَدْتَنِي فَلَانَةَ أُرِيدُ أَنْ أَجْزِيَهَا لَمَّا قَالَ لَهَا النَّبِيُّ ﷺ - شَيْئًا فَاَنْطَلَقْتُ فَوَجَعْتُ فَبَايَعَهَا.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ بِهَذَا اللَّفْظِ عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ عَنْ عَبْدِ الْوَارِثِ. [صحيح - أخرجه البخاری]

(۷۱.۴) ام عطیہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ہم نے آپ ﷺ کی بیعت کی تو آپ ﷺ نے ہم پر یہ آیت پڑھی ﴿أَنْ لَا يُشْرِكْنَ بِاللَّهِ شَيْئًا﴾

بِاللَّهِ شَيْئًا) اور ہمیں نوحہ کرنے سے منع کیا تو ایک عورت نے اپنا ہاتھ کھینچ لیا اور کہا: فلاں عورت نے میرے ساتھ نیکی کی ہے، میں چاہتی ہوں کہ اسے بدلہ دوں تو آپ نے اسے کچھ بھی نہ کہا۔ سو وہ چلی گئی، پھر آئی اور اس نے بیعت کی۔

(۷۱۰۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ أَنْ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الصَّفَّارِ حَدَّثَنَا تَمْتَامٌ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ حَفْصَةَ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ: بَايَعَنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - فَقَالَ: ((لَا تُشْرِكُنِ بِاللَّهِ شَيْئًا)). وَنَهَانَا عَنِ النِّيَاحَةِ فَقَبَضَتْ امْرَأَةٌ يَدَهَا فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ فُلَانَةَ أَسْعَدَتْنِي وَأَنَا أُرِيدُ أَنْ أُجْزِيَهَا. فَلَمْ يَقُلْ شَيْئًا فَذَهَبَتْ، ثُمَّ رَجَعَتْ يَعْنِي فَبَايَعَهَا قَالَتْ: فَمَا وَفَّتْ مِنَّا امْرَأَةً إِلَّا أُمَّ سَلِيمٍ وَأُمَّ الْعَلَاءِ وَابْنَةَ أَبِي سَبْرَةَ امْرَأَةً مُعَاذٍ أَوْ ابْنَةَ أَبِي سَبْرَةَ وَامْرَأَةً مُعَاذٍ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسَدَّدٍ هَكَذَا وَلَيْسَ فِيهِ أَنَّهُ اسْتَشْنَى لَهَا مَا أَرَادَتْ بَلْ فِيهِ: أَنَّهُ لَمْ يُجِبْهَا إِلَى ذَلِكَ حَتَّى رَجَعَتْ فَبَايَعَهَا. [صحیح۔ تقدم قبله]

(۷۱۰۵) ام عطیہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ کی بیعت کی تو آپ ﷺ نے فرمایا: ((لَا تُشْرِكُنِ بِاللَّهِ شَيْئًا)) اور آپ ﷺ نے ہمیں نوحہ کرنے سے منع کیا تو ایک عورت نے اپنا ہاتھ پیچھے کر لیا اور وہ کہنے لگی: اے اللہ کے رسول ﷺ! فلاں عورت نے میرے ساتھ بھلائی کی سو میں اسے بدلہ دینا چاہتی ہوں تو آپ ﷺ نے اسے کچھ بھی نہ کہا۔ وہ چلی گئی، پھر وہ واپس آئی اور بیعت کی۔ فرماتی ہیں: ہم میں سے ام سلیم، ام علاء اور ابی سبرہ کی بیٹی معاذ کی بیوی یا فرمایا: ابی سبرہ کی بیٹی اور معاذ کی بیوی نے اس عہد کو پورا کیا۔

امام بخاری نے اپنی صحیح میں مسدد سے اسی طرح نقل کیا ہے، اس میں یہ نہیں کہ اس نے اس کا استثناء کیا جو اس کا ارادہ تھا، بلکہ اس میں یہ ہے کہ انہوں نے جواب نہ دیا حتیٰ کہ واپس چلیں اور بیعت کی۔

(۷۱۰۶) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحٍ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ الْعَبْرِيُّ أَخْبَرَنَا جَدِّي يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ سِيرِينَ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: لَمَّا نَزَلَتْ ﴿لَمَّا جَاءَكَ الْمُؤْمِنَاتُ يُمَاجِغَ عَلَى أَنْ لَا يُشْرِكْنَ بِاللَّهِ شَيْئًا﴾ إِلَى قَوْلِهِ ﴿وَلَا يَعْصِيَنَّكَ فِي مَعْرُوفٍ﴾ قَالَتْ: مِنْهَا النِّيَاحَةُ قَالَتْ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِلَّا نَبِيَّ فُلَانٍ فَإِنَّهُمْ كَانُوا أَسْعَدُونِي فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَلَا بُدَّ مِنْ أَنْ أَسَاعِدَهُمْ فَقَالَ: ((إِلَّا نَبِيَّ فُلَانٍ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ وَغَيْرِهِ. كَذَلِكَ رَوَاهُ عَاصِمٌ بْنُ سَلِيمَانَ الْأَحْوَلُ عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ سِيرِينَ وَلَا أُذْرِي هَلْ حَفِظَ مَا رَوَى فِيهِ مِنَ الْإِذْنِ فِي الْإِسْعَادِ أَمْ لَا فَقَدْ رَوَاهُ أَيُّوبُ السَّخِيانِيُّ وَهُوَ أَحْفَظُ مِنْهُ عَلَيَّ مَا ذَكَرْنَا وَرَوَاهُ هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ حَفْصَةَ فَلَمْ يَذْكَرْ شَيْئًا مِنْ ذَلِكَ. [صحیح۔ أخرجه المسلم]

(۷۱۰۶) ام عطیہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جب یہ آیت نازل ہوئی ﴿إِذَا جَاءَكَ الْمُؤْمِنَاتُ يُبَايِعْنَكَ عَلَىٰ أَنْ لَا يُشْرِكْنَ بِاللَّهِ شَيْئًا﴾ سے لے کر ﴿وَلَا يُعْصِمَنَّ فِي مَعْرُوفٍ﴾ تک تو ان میں نوحہ کرنے کی عادت تھی۔ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! مگر فلاں کی اولاد کے لیے! انہوں نے دور جاہلیت میں میرے ساتھ نکلی کی، سوان سے بھلائی کیے بغیر مجھے کوئی چارہ نہیں تو آپ نے فرمایا: سوائے فلاں کی اولاد کے لیے۔

(۷۱۰۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا حَمَادٌ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ: أَخَذَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- مَعَ الْبَيْعَةِ أَنْ لَا نَنُوحَ فَمَا وَفَّتْ مِنَّا امْرَأَةٌ إِلَّا خَمْسُ نِسْوَةٍ: أُمُّ سُلَيْمٍ وَأُمُّ الْعَلَاءِ وَابْنَةُ أَبِي سَبْرَةَ امْرَأَةٌ مَعَاذٍ أَوْ ابْنَةُ أَبِي سَبْرَةَ وَامْرَأَةٌ مَعَاذٍ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْحَجَبِيِّ عَنْ حَمَادٍ وَقَالَ فِي الْحَدِيثِ وَامْرَأَتَانِ أَوْ امْرَأَةٌ أُخْرَى، وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي الرَّبِيعِ وَكَيْسٍ فِي رِوَايَةِ مُحَمَّدِ بْنِ سَبْرِينَ أَيْضًا مَا فِي رِوَايَةِ عَاصِمٍ عَنْ حَفْصَةَ مِنَ الْإِسْتِثْنَاءِ. [صحيح - أخرجه البخارى]

(۷۱۰۷) ام عطیہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہم سے بیعت کے دوران اس بات کا بھی عہد لیا کہ ہم نوحہ نہ کریں گی، سوا عہد کو ہم میں سے پانچ عورتوں ام سلیم، ام علاء، ابی سبرہ کی بیٹی، حماز کی بیوی یا فرمایا: ابوسبرہ کی بیٹی اور معاذ رضی اللہ عنہ کی بیوی نے پورا کیا۔ امام بخاری نے اپنی صحیح میں بھی سے نقل کیا ہے اور انہوں نے حماد سے اور اس حدیث میں فرمایا: دو عورتیں یا ایک دوسری عورت نے پورا کیا۔

(۷۱۰۸) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنُ أَحْمَدَ الزُّوْرِيُّ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ الطَّبْرَانِيُّ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الذَّهَبِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحٍ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ أَخْبَرَنَا جَدِّي يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ: أَخَذَ النَّبِيُّ -ﷺ- عَلَى النِّسَاءِ حِينَ بَايَعَهُنَّ أَنْ لَا يَنْحُنَّ فَقُلْنَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْ نَسَاءً أَسْعَدْنَا فِي الْجَاهِلِيَّةِ أَسْعِدْنَهُنَّ فِي الْإِسْلَامِ فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ-: ((لَا إِسْعَادَ فِي الْإِسْلَامِ)). [صحيح - أخرجه النسائي]

(۷۱۰۸) انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے جب عورتوں سے بیعت لی تو اس میں یہ عہد بھی لیا کہ وہ نوحہ نہیں کریں گی تو انہوں نے کہا: اے اللہ کے رسول! بے شک دور جاہلیت میں عورتیں ان مصائب میں ساتھ دیتی تھی، کیا ہم اسلام میں ان کا ساتھ دیں تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اسلام میں یہ ساتھ ”نوحہ“ نہیں ہے۔

(۷۱۰۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُبَاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحٍ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ أَخْبَرَنَا جَدِّي يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَهَنَادُ بْنُ السَّرِيِّ وَإِسْحَاقُ بْنُ مُوسَى الْأَنْصَارِيُّ قَالَ إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْأَخْرَانِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُمَيْدِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَتُ أُمُّ سَلَمَةَ لَمَّا مَاتَ أَبُو سَلَمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قُلْتُ غَرِيبٌ وَفِي أَرْضٍ غُرْبِيَّةٍ لَا يَكِينُ عَلَيْهِ بُكَاءٌ يَتَحَدَّثُ بِهِ قَالَتُ: فَلَمَّا تَهَيَّأْتُ لِلْبُكَاءِ عَلَيْهِ إِذَا امْرَأَةٌ تُرِيدُ أَنْ تَأْتِيَنِي فَاسْتَقْبَلَهَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ: ((أَتُرِيدِينَ أَنْ تُدْخِلِي الشَّيْطَانَ بَيْنَنَا قَدْ أَخْرَجَهُ اللَّهُ مِنْهُ؟)) قَالَتُ: فَكَفَفْتُ عَنِ الْبُكَاءِ عَنْهُ. وَفِي رِوَايَةٍ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ لَا يَكِينُ عَلَيْهِ بُكَاءٌ يَتَحَدَّثُ عَنْهُ فَبَيْنَا أَنَا كَذَلِكَ قَدْ تَهَيَّأْتُ لِلْبُكَاءِ عَلَيْهِ إِذْ آتَتْ امْرَأَةٌ تُرِيدُ أَنْ تُسْعِدَنِي مِنَ الصَّعِيدِ فَاسْتَقْبَلَهَا فَذَكَرَهُ وَقَالَ: فَكَفَفْتُ عَنِ الْبُكَاءِ فَلَمْ أَبْكِهِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ وَهَذَا فِي بُكَاءِ يَكُونُ مَعَهُ نَذْبٌ أَوْ نِيَّاحَةٌ

وَهَكَذَا مَا رَوَيْنَا فِيمَا مَضَى عَنْ عَائِشَةَ مِنْ بُكَاءِ نِسَاءِ جَعْفَرٍ عَلَيْهِ وَنَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنْ ذَلِكَ.

[صحیح۔ أخرجه مسلم]

(۷۱۰۹) ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: جب ابوسلمہ فوت ہوئے تو میں نے کہا: وہ غریب الوطن ہے میں ضرور اس پر اتار دوں گی کہ لوگ اسے بیان کریں گے۔ سو جب میں نے ان پر رونے کی تیاری کر لی تو ایک عورت آئی جو میرے ساتھ شامل ہونا چاہتی تھی تو آپ ﷺ اس کے سامنے آئے اور فرمایا: کیا تو چاہتی ہے کہ اپنے گھر میں شیطان داخل کرے جب کہ اللہ نے اسے نکال دیا ہے۔ وہ فرماتی ہیں: میں رونے سے باز آگئی اور ابوعبداللہ کی روایت میں ہے کہ میں اس پر ایسا روں گی کہ لوگ اس کی باتیں کریں گے ہم اسی حالت میں رونے کی تیاری کر رہے تھے جب کہ ایک عورت آئی جو ہم میں شامل ہونا چاہتی تھی تو آپ ﷺ اس کے سامنے آئے اور اس بات کا تذکرہ کیا۔ فرماتی ہیں: پھر میں رونے سے باز آگئی۔

اسے مسلم نے اپنی صحیح میں اسحاق بن ابراہیم سے بیان کیا کہ یہ رونے کا حکم ہے جس میں نوحہ شامل ہو۔ ایسے ہی سیدہ

عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا ہے جعفر کی عورتوں کے رونے کے بارے میں اور رسول اللہ ﷺ نے اس سے منع کیا ہے۔

(۱۵۴) (باب مَا وَرَدَ مِنَ التَّغْلِيظِ فِي النِّيَّاحَةِ وَالِاسْتِمَاعِ لَهَا)

نوحہ کرنے والی پر ناراضگی اور اسے سننے سے ممانعت کا بیان

(۷۱۱۰) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الشَّافِعِيُّ حَدَّثَنَا

إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ دَنُوقًا حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبَانُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرٍو بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ شَيْرُوَيْهٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا حَبَّانُ بْنُ هَلَالٍ حَدَّثَنَا أَبَانُ حَدَّثَنَا يَحْيَىٰ أَنْ زَيْدًا حَدَّثَهُ أَنَّ أَبَا سَلَامٍ حَدَّثَهُ أَنَّ أَبَا مَالِكٍ الْأَشْعَرِيَّ حَدَّثَهُ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - قَالَ : ((أَرْبَعٌ فِي أُمَّتِي مِنْ أَمْرِ الْجَاهِلِيَّةِ لَا يَتْرُكُوهُنَّ الْفَخْرُ فِي الْأَحْسَابِ ، وَالطَّعْنُ فِي الْأَنْسَابِ ، وَالإِسْتِسْقَاءُ بِالنُّجُومِ ، وَالنِّيَاحَةُ . وَإِنَّ النَّائِحَةَ إِذَا لَمْ تَتَّبَقْ قَبْلَ مَوْتِهَا تَقَامُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَيْهَا يَسْرُبَالٌ مِنْ فِطْرَانٍ وَدِرْعٌ مِنْ جَرَبٍ)) .

لَفْظُ حَدِيثِ حَبَّانَ زَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ عَفَّانَ وَعَنْ إِسْحَاقَ بْنِ مَنْصُورٍ عَنْ حَبَّانَ . [صحيح - أخرجه النسائي]

(۷۱۰) ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: میری امت میں چار کام جاہلیت کے ہیں جسے وہ نہیں چھوڑیں گے: اپنے حسبِ پُخر کرنا اور نسب میں طعن کرنا، ستاروں سے بارش طلب کرنا اور نوحہ کرنا اور نوحہ کرنے والی اگر اپنی موت سے پہلے تو بہ نہ کرے تو وہ قیامت کے دن اس حال میں اٹھے گی کہ اس پر گندھک کی تھیں اور اوڑھنی ہوگی۔

(۷۱۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - ((تَتَنَانُ فِي النَّاسِ وَهَمَّا بِهِمْ كُفْرُ النَّيَاحَةِ وَالطَّعْنُ فِي النَّسَبِ)) .
رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ . [صحيح - مسلم]

(۷۱۱) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: لوگوں میں دو ایسی چیزیں ہیں جو کفر ہیں: نوحہ کرنا اور نسب میں طعن کرنا۔

(۷۱۲) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ يُونُسَ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ الْأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي يَزِيدَ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ : خِلَالٌ مِنْ خِلَالِ الْجَاهِلِيَّةِ الطَّعْنُ فِي الْأَنْسَابِ وَالنِّيَاحَةُ وَنِسَى الثَّالِثَةَ قَالَ سُفْيَانُ يَقُولُونَ إِنَّهَا الإِسْتِسْقَاءُ بِالْأَنْوَاءِ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْمَدِينِيِّ عَنْ سُفْيَانَ . [صحيح - أخرجه البخارى]

(۷۱۲) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: کچھ عادتیں جاہلیت کی ہیں: نسب میں طعن کرنا اور نوحہ کرنا اور تیسری وہ بھول گئے۔ سفیان نے کہا: وہ مختلف ستاروں سے بارش طلب کرنا۔

(۷۱۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَبِيعَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ عَطِيَّةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ : لَعَنَّ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - النَّائِحَةَ وَالْمُسْتَمِعَةَ . [ضعيف - ابو داود]

(۷۱۱۳) ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے نوحہ کرنے والی اور سننے والی پر لعنت کی ہے۔

(۷۱۱۴) حَدَّثَنَا الْإِمَامُ أَبُو الطَّيِّبِ : سَهْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ سُلَيْمَانَ رَحِمَهُ اللَّهُ إِمْلَاءً حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْأَصَمُّ حَدَّثَنَا أَبُو عْتَبَةَ : أَحْمَدُ بْنُ الْفَرَجِ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا أَبُو عَائِدٍ وَهُوَ عَفِيرُ بْنُ مَعْدَانَ حَدَّثَنَا عَطَاءُ بْنُ أَبِي رِبَاحٍ : أَنَّهُ كَانَ عِنْدَ ابْنِ عُمَرَ وَهُوَ يَقُولُ : إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - لَعَنَ النَّائِحَةَ وَالْمُسْتَمِعَةَ وَالْحَالِقَةَ وَالسَّالِقَةَ وَالْوَأْسِمَةَ وَالْمُوتِشِمَةَ . وَقَالَ : لَيْسَ لِلنِّسَاءِ فِي اتِّبَاعِ الْجَنَائِزِ أَجْرٌ .

[ضعیف - أخرجه الطبرانی]

(۷۱۱۴) عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے نوحہ کرنے والی پر اور سننے والی پر لعنت کی ہے، بال نوچنے والی پر اور گریباں چاک کرنے والی پر، بال کھینچنے والی اور کھنچوانے والی اور فرمایا عورتوں کے جنازے کی اتباع کرنے میں کوئی اجر نہیں۔

(۱۵۵) بَابُ مَا يَنْهَى عَنْهُ مِنَ الدُّعَاءِ بِدَعْوَى الْجَاهِلِيَّةِ وَضَرْبِ الْخُدِّ وَشَقِّ

الْجَيْبِ وَنَشْرِ الشَّعْرِ وَالْحَلْقِ وَالْخَرْقِ وَالْخُدْشِ

دور جاہلیت کی پکار، گال پٹینے، گریبان چاک کرنے، بال بکھیرنے، کپڑے پھاڑنے اور

چہرہ نوچنے سے ممنوعیت کا بیان

(۷۱۱۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ الْعَامِرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَرَّةَ عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ مَسْعُودٍ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - ((لَيْسَ مِنَّا مَنْ ضَرَبَ الْخُدُودَ وَشَقَّ الْجُيُوبَ وَدَعَا بِدَعْوَى الْجَاهِلِيَّةِ)). [صحیح - أخرجه البخاری]

(۷۱۱۵) عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: وہ ہم میں سے نہیں جس نے گال پٹے اور گریبان چاک کیا اور جاہلیت کی سی پکاری۔

(۷۱۱۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو وَأَبُو ذَرٍّ بْنُ أَبِي الْحُسَيْنِ بْنِ أَبِي الْقَاسِمِ الْمَدَنِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ وَشُعْبَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَرَّةَ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - بِمِثْلِهِ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ بُنْدَارٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ وَحَدَّثَهُ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ . [صحیح - بخاری و مسلم]

(۷۱۲) مسروق عبد اللہ سے اور وہ نبی کریم ﷺ سے ایسی ہی حدیث روایت کرتے ہیں۔

(۷۱۷) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّقَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْبُرَيْثِ حَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ

(ح) وَحَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْفُقَيْهِ أَخْبَرَنَا مُوسَى بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عَبَادٍ حَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ زُبَيْدٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: ((لَيْسَ مِنَّا مَنْ لَطَمَ الْخُدُودَ وَشَقَّ الْجُيُوبَ وَدَعَا بِدَعْوَى الْجَاهِلِيَّةِ)). لَفْظُهُمَا سَوَاءٌ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي نَعِيمٍ. [صحيح- مسلم]

(۷۱۷) عبد اللہ ﷺ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: وہ ہم میں سے نہیں جس نے گالوں پر تھپھر مارے اور گریبان چاک کیا اور جاہلیت کی سی پکاری۔

(۷۱۸) حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دَاوُدَ الْعُلَوِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ الشَّرَفِيِّ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْقُرَّاءُ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَمَيْسِ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا صَخْرَةَ يَذْكُرُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدٍ وَأَبِي بُرْدَةَ بْنِ أَبِي مُوسَى قَالَا: أَعْمَى عَلَى أَبِي مُوسَى فَأَقْبَلَتْ امْرَأَتُهُ تَصِيحُ بِرَنَّةٍ قَالَا ، ثُمَّ أَفَاقَ فَقَالَ: أَلَمْ تَعْلَمِي أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ: ((إِنِّي بَرِيءٌ مِمَّنْ حَلَقَ وَسَلَقَ وَحَرَقَ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ بْنِ حُمَيْدٍ وَغَيْرِهِ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ عَوْنٍ ، وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ. [صحيح- أخرجه البخاری]

(۷۱۸) عبد الرحمن بن یزید اور ابو بردہ بن ابوموسیٰ فرماتے ہیں کہ ابوموسیٰ پر غم آیا تو اس کی طرف ایک عورت آئی جو رونے کے ساتھ چیخ رہی تھی۔ وہ دونوں کہتے ہیں: پھر اسے افاقہ ہوا تو انہوں نے اسے کہا: کیا تو جانتی نہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے کہ جس نے گریبان چاک کیا، کپڑے پھاڑے اور سینہ کوئی کی تو میں اس سے لعلق ہوں۔

(۷۱۹) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى الْقَنْطَرِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ أَنَّ الْقَاسِمَ بْنَ مَخْبُورَةَ حَدَّثَهُ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو بُرْدَةَ بْنُ أَبِي مُوسَى قَالَ: وَجَعَ أَبُو مُوسَى وَجَعًا فَعُثِيَ عَلَيْهِ وَرَأْسُهُ فِي حِجْرِ امْرَأَةٍ مِنْ أَهْلِهَا فَصَاحَتِ امْرَأَةٌ مِنْ أَهْلِهِ فَلَمْ يَسْتَطِعْ أَنْ يَرُدَّ عَلَيْهَا فَلَمَّا أَفَاقَ قَالَ: أَنَا بَرِيءٌ مِمَّنْ بَرَأَ مِنْهُ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - بَرَأَ مِنَ الصَّالِقَةِ وَالْحَالِقَةِ وَالشَّاقِقَةِ.

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ فَقَالَ وَقَالَ الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى. [صحيح- تقدم قبله]

(۷۱۱۹) ابو بردہ بن ابوموسیٰ فرماتے ہیں کہ ابوموسیٰ بیمار ہو گئے اور ان پر غشی طاری ہو گئی اور اس کا سراپنے اہل کی ایک عورت کی گود میں تھا تو وہ چیخ پڑی، وہ اسے لوٹانے کی یعنی (خاموش کروانے) استطاعت نہیں رکھتے تھے جب اسے افاقہ ہوا تو بولے: میں اس سے بری ہوں جس سے رسول اللہ ﷺ نے برأت کا اظہار کیا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ میں سینہ کو بلی کرنے والیوں، کپڑے پھاڑنے والیوں اور بال نوچنے والیوں سے بری ہوں۔

(۷۱۲۰) حَدَّثَنَا أَبُو طَاهِرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ مَحْمَشِ الْفُقَيْهِ رَحِمَهُ اللَّهُ إِمْلَاءً وَفِرَاءً عَلَيْهِ مِنْ أَصْلِ كِتَابِهِ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ الْعَلِيلِ الْقَطَّانُ سَنَةَ إِحْدَى وَثَلَاثِينَ وَثَلَاثَ مِائَةٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ النَّسَوِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عَمِيرٍ عَنْ رَبِيعِ بْنِ حِرَاشٍ: أَنَّ أَبَا مُوسَى أَعْمَى عَلَيْهِ فَبَكَتْ عَلَيْهِ امْرَأَةٌ ابْنَةُ أَبِي مَرْةٍ فَأَفَاقَ فَقَالَ: أَبْرَأُ إِلَيْكَ بِمَا بَرَّءَ مِنْهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - مِمَّنْ حَلَقَ وَسَلَقَ وَخَرَقَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ حَسَنِ الْحُلُولِيِّ عَنْ عَبْدِ الصَّمَدِ. [صحيح - تقدم قبله]

(۷۱۲۰) ربیع بن حراش فرماتے ہیں کہ ابوموسیٰ پر بے ہوشی طاری ہوئی تو اس کی بیوی ابومرہ کی بیٹی رودی، جب اسے افاقہ ہوا تو کہا: میں تیرے سے اس چیز کی برأت کا اظہار کرتی ہوں، جس سے رسول اللہ ﷺ نے کیا۔ یعنی اس سے جس نے سینہ کو بلی کی، بال نوچے اور کپڑے پھاڑے۔

(۷۱۲۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا حَمِيدُ بْنُ الْأَسْوَدِ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ عَامِلُ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَلَى الرَّبِيعَةِ قَالَ حَدَّثَنِي أَسِيدُ بْنُ أَبِي أَسِيدٍ عَنْ امْرَأَةٍ مِنَ الْمُبَايَعَاتِ قَالَتْ: كَانَ فِيمَا أَخَذَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - فِي الْمَعْرُوفِ الَّذِي أَخَذَ عَلَيْنَا أَنْ لَا نَعْصِيهِ فِيهِ أَنْ لَا نَعْمِشَ وَجْهًا وَلَا نَدَعُوهُ وَيَلًا وَلَا نَشُقُّ جَيْبًا وَلَا نَنْشُرُ شَعْرًا. [حسن - أخرجه أبو داود]

(۷۱۲۱) اسید بن ابواسید بیعت کرنے والی عورتوں سے نقل فرماتے ہیں کہ جس بات پر آپ ﷺ نے ہم سے بیعت لی وہ معروف تھی جس نے ہم پر لازم کر دیا کہ ہم آپ ﷺ کی نافرمانی نہ کریں، چہرہ نہ نوچیں اور نہ جاہلیت جیسی پکار کریں اور نہ ہی گریبان چاک کریں اور نہ بال بکھیریں۔

(۷۱۲۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي ابْنُ نَاجِيَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ عَامِرٍ عَنِ النَّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ: أَعْمَى عَلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَوَاحَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَجَعَلَتْ أُخْتُهُ تَبْكِي عَلَيْهِ وَتَقُولُ: وَاجْبَلَاةً وَتَعُدُّ فَلَمَّا أَفَاقَ قَالَ: مَا قُلْتُ لِي شَيْئًا إِلَّا وَقَدْ قِيلَ لِي أَنْتَ كَذَلِكَ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ مَسْرَةَ عَنِ ابْنِ فَضِيلٍ، وَرَوَاهُ عُبَيْدُ بْنُ حُصَيْنٍ وَزَادَ فَلَمَّا مَاتَ لَمْ تَبْكِ عَلَيْهِ. [صحيح - أخرجه البخاري]

(۷۱۲۲) نعمان بن بشیر فرماتے ہیں کہ عبد اللہ بن رواحہ پر غشی طاری ہوئی تو اس کی بہن نے رونا شروع کر دیا اور وہ کہہ رہی تھی: ہائے میرے پہاڑیے اور ایسی باتیں گن رہی تھی، جب وہ ہوش میں آئے تو کہا: تو نے میرے بارے میں جو بھی بات کہی تو مجھے کہا گیا: کیا تو ایسا ہی ہے۔

امام بخاری نے اپنی صحیح میں عمران بن میسرہ سے بیان کیا ہے وہ ابن فضیل سے روایت کرتے ہیں اور عشر نے حصین سے نقل کیا ہے اور یہ زیادہ کیا ہے کہ جب وہ فوت ہوئے تو اس پر نہ رونا۔

(۷۱۲۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ: الْحَسَنُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ شاذَانَ بَغْدَادَ أَخْبَرَنَا حَمْزَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي يَحْيَى عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - نَهَى أَنْ تُتْبَعَ جِنَازَةٌ مَعَهَا رَنَةٌ. [ضعيف - ابن ماجه]

(۷۱۲۳) ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے منع کیا کہ جنازے کے پیچھے ایسی عورتوں کو لگایا جائے جن کے رونے کی آواز ہو۔

(۱۵۶) باب الرَّغْبَةِ فِي أَنْ يَتَعَزَّى بِمَا أَمَرَ اللَّهُ تَعَالَى بِهِ مِنَ الصَّبْرِ وَالِاسْتِرْجَاعِ

مصیبت وغیرہ پر اللہ تعالیٰ کے فرمان کے مطابق صبر کرنا اور ان اللہ..... پڑھ کر برداشت کرنا

(۷۱۲۴) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَالِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقِ بْنِ عَمِّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - يَقُولُ: ((إِذَا حَضَرْتُمُ الْمَيِّتَ أَوْ الْمَرِيضَ فَقُولُوا خَيْرًا فَإِنَّ الْمَلَائِكَةَ يَوْمُنُونَ عَلَيَّ مَا تَقُولُونَ)). فَلَمَّا مَاتَ أَبُو سَلَمَةَ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا أَقُولُ قَالَ: ((قُولِي اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَلَهُ وَأَعْقِبْنَا مِنْهُ عُنُقِي صَالِحَةً)). ففَلْتَهَا فَأَعْقَبَنِي اللَّهُ مُحَمَّدًا - ﷺ.

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ أَبِي مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ. [صحيح - مسلم]

(۷۱۲۴) ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ جب تم میت یا مریض کے پاس جاؤ تو اچھی بات کہو کیوں کہ تم جو کہتے ہو فرشتے اسی پر آمین کہتے ہیں، سو جب ابو سلمہ فوت ہو گئے تو میں نے کہا: اللہ کے رسول! میں کیا کہوں آپ ﷺ نے فرمایا: تو کہہ: (اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَلَهُ وَأَعْقِبْنَا مِنْهُ عُنُقِي صَالِحَةً) فرماتی ہیں: میں نے یہ کلمات کہے تو اللہ تعالیٰ نے مجھے محمد ﷺ عطا فرمادے۔

(۷۱۲۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقَرَّبِيُّ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ كَثِيرٍ بْنِ

أَفْلَحَ عَنِ ابْنِ سَفِينَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّهَا قَالَتْ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ -ﷺ- يَقُولُ: ((مَا مِنْ مُسْلِمٍ تُصِيبُهُ مُصِيبَةٌ فَيَقُولُ مَا أَمَرَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ، اللَّهُمَّ اجْرِنِي فِي مُصِيبَتِي وَأَخْلِفْ لِي خَيْرًا مِنْهَا إِلَّا أَخْلَفَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهُ خَيْرًا مِنْهَا)). قَالَتْ: فَلَمَّا مَاتَ أَبُو سَلَمَةَ قُلْتُ: أَيُّ الْمُسْلِمِينَ خَيْرٌ مِنْ أَبِي سَلَمَةَ أَوَّلُ بَيْتٍ هَاجَرَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-، ثُمَّ إِنِّي قُلْتُهَا فَأَخْلَفَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لِي رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ-، قَالَتْ: فَأَرْسَلَ إِلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- حَاطِبُ بْنُ أَبِي بَلْتَعَةَ يَحْطِيئِي لَهُ فَقُلْتُ: إِنَّ لِي بِنْتًا وَأَنَا غَيُورٌ فَقَالَ: ((أَمَا ابْتِئْهَا فَتَدْعُو اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ أَنْ يُغْنِيَهَا وَأَدْعُو اللَّهَ أَنْ يَذْهَبَ الْغَيْرَةَ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ وَغَيْرِهِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ. [صحيح - مسلم]

(۷۱۲۵) ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے نبی ﷺ سے سنا کہ کوئی مسلمان ایسا نہیں کہ اسے مصیبت آئے اور وہ وہ بات کہے جس کا اللہ نے حکم دیا ہے، یعنی إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ اور اللَّهُمَّ اجْرِنِي فِي مُصِيبَتِي وَأَخْلِفْ لِي خَيْرًا مِنْهَا مگر اللہ سبحانہ اسے اس سے بہتر عطا کرتا ہے۔ فرماتی ہیں: جب ابوسلمہ فوت ہوئے تو میں نے کہا: کوئی مسلمان اس سے بہتر ہو سکتا ہے! وہ پہلے تھے جنہوں نے رسول اللہ ﷺ کی طرف ہجرت کی، پھر میں نے وہ کلمات کہے تو اللہ تعالیٰ نے مجھے رسول اللہ ﷺ عطا کر دیے کہ رسول اللہ ﷺ نے حاطب بن ابی بلتعہ کے ذریعے میری طرف پیغام نکاح بھیجا میں نے کہا: میری بیٹی ہے اور میں غیرت مند ہوں آپ نے فرمایا: جو بیٹی ہے ہم اللہ سے دعا کریں گے کہ وہ اسے غنی کر دے اور میں یہ بھی دعا کرتا ہوں کہ وہ اس غیرت کو دور کر دے۔

(۷۱۲۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ عِيسَى الْجَبَرِيُّ حَدَّثَنَا مُسَدَّدُ بْنُ قَطَنِ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: نِعَمَ الْعِدْلَانِ وَنِعَمَ الْعِلَاوَةِ ﴿الَّذِينَ إِذَا أَصَابَتْهُمْ مُصِيبَةٌ قَالُوا إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ أُولَئِكَ عَلَيْهِمْ صَلَوَاتٌ مِنْ رَبِّهِمْ وَرَحْمَةٌ﴾ نِعَمَ الْعِدْلَانِ ﴿وَأُولَئِكَ هُمُ الْمُهْتَدُونَ﴾ نِعَمَ الْعِلَاوَةِ. [صحيح - أخرجه الحاكم]

(۷۱۲۷) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: بہت اچھا موازنہ اور بہترین مرتبہ ہے: ﴿الَّذِينَ إِذَا أَصَابَتْهُمْ مُصِيبَةٌ قَالُوا إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ أُولَئِكَ عَلَيْهِمْ صَلَوَاتٌ مِنْ رَبِّهِمْ وَرَحْمَةٌ﴾ بہترین موازنہ ہے اور ﴿وَأُولَئِكَ هُمُ الْمُهْتَدُونَ﴾ یہ بہترین مقام و مرتبہ ہے۔

(۷۱۲۷) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا ثَابِتُ الْبَنَانِيُّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: مَرَّ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِامْرَأَةٍ عِنْدَ قَبْرِ وَهْيَ تَبْكِي فَقَالَ لَهَا: ((اتَّقِي اللَّهَ وَاصْبِرِي)). فَقَالَتْ: إِلَيْكَ عَنِّي فَإِنَّكَ لَمْ تُصَبِّ بِمُصِيبَتِي - قَالَ - وَكَمْ تَعْرِفُهُ فَقَبِلَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَأَخَذَهَا مِثْلَ الْمَوْتِ فَاتَتْ بَابَ رَسُولِ اللَّهِ

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ - فَلَمْ تَجِدْ عِنْدَهُ بَوَائِبَ فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي لَمْ أُعْرِفْكَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ: ((إِنَّ الصَّبْرَ عِنْدَ أَوَّلِ الصَّدْمَةِ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ آدَمَ بْنِ أَبِي إِيسَى، وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ أَوْجُهٍ عَنْ شُعْبَةَ. وَقَالَ بَعْضُهُمْ فِي الْحَدِيثِ: ((الصَّبْرُ عِنْدَ الصَّدْمَةِ الْأُولَى)). [صحيح - البخاری]

(۷۱۳۷) انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ایک عورت کے پاس سے گزرے جو قبر کے پاس رو رہی تھی تو آپ ﷺ نے اسے کہا: اللہ سے ڈرا اور صبر کر، تو اس نے کہا: آپ مجھے میرے حال پر چھوڑ دیں، کیوں کہ میرے جیسی تکلیف آپ کو نہیں پہنچی، وہ آپ کو نہیں پہچانتی تھی۔ جب اسے بتایا گیا کہ وہ رسول اللہ ﷺ تھے تو اس پر موت جیسی کیفیت طاری ہو گئی اور وہ رسول اللہ ﷺ کے دروازے پر آئی تو اس نے وہاں کوئی دربان نہ پایا اس نے کہا: اے اللہ کے رسول! میں نے آپ کو پہچانا نہیں تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: صبر تو وہ ہے جو صدمے کے آتے ہی کیا جائے۔

امام بخاری نے اپنی صحیح میں آدم بن ابی ایاس سے نقل کیا ہے اور بعض نے حدیث میں بیان کیا کہ (الصَّبْرُ عِنْدَ الصَّدْمَةِ الْأُولَى).

(۷۱۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحٍ الْعَبْرِيُّ أَخْبَرَنَا جَدِّي يَحْيَى بْنُ مَتَّوْرٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ - يَعْنِي ابْنَ جَعْفَرٍ - حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَائِمِ الْبَنَانِيِّ قَالَ: سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ: ((الصَّبْرُ عِنْدَ الصَّدْمَةِ الْأُولَى)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ جَمِيعًا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ بَشَّارٍ. [صحيح - مقدم قبلہ]

(۷۱۳۸) انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: صبر تو صدمے کے ابتدائی وقت ہوتا ہے۔

(۷۱۳۹) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: الْقَاسِمُ بْنُ الْقَاسِمِ السَّيَّارِيُّ بِمَرُورٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُؤَجَّجِ أَخْبَرَنَا عَبْدَانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا عَاصِمٌ بْنُ سَلِيمَانَ الْأَحْوَلُ عَنْ أَبِي عَثْمَانَ قَالَ حَدَّثَنِي أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ: أُرْسِلَتْ ابْنَةُ النَّبِيِّ - ﷺ: إِنْ ابْنِي قَبِضَ فَأَنَا فَأَرْسَلُ يَفْرَأُ السَّلَامَ وَيَقُولُ: ((إِنَّ لِلَّهِ مَا أَخَذَ وَلَهُ مَا أَعْطَى وَكُلُّ عِنْدَهُ بِأَجَلٍ مُسَمًّى. فَلْتَصْبِرْ وَلْتَحْتَسِبْ)). فَأَرْسَلْتُ إِلَيْهِ تُقْسِمُ لِكَيْتَيْهَا فَقَامَ وَمَعَهُ سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ وَرَجُلٌ فَدَفَعَ إِلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ: الصَّبْرَ وَنَفْسُهُ تَقَعُّعُ حَسِبْتُ أَنَّهُ قَالَ: كَانَهَا شَنْ فَفَاضَتْ عَيْنَاهُ فَقَالَ سَعْدُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا هَذَا قَالَ: ((هَذِهِ رَحْمَةٌ جَعَلَهَا اللَّهُ فِي قُلُوبِ عِبَادِهِ وَإِنَّمَا يَرْحَمُ اللَّهُ مِنَ عِبَادِهِ الرَّحْمَاءَ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِانَ، وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ أَوْجُهٍ عَنْ عَاصِمٍ. [صحيح - أخرجه البخاری]

(۷۱۳۹) اسامہ بن زید فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ کی بیٹی نے آپ ﷺ کو پیغام بھیجا کہ میرا بیٹا فوت ہو گیا، آپ ہمارے

پاس تشریف لائیں۔ آپ ﷺ نے پیغام بھیجا کہ وہ تمہیں سلام کہتے ہیں اور یہ کہ وہ اللہ ہی کا ہے جو اس نے لیا اور اسی کے لیے جو اس نے عطا کیا اور ہر چیز اس کے پاس وقت مقررہ کے ساتھ ہے، سو چاہیے کہ تم صبر کرو اور اجر کی امید رکھو۔

(۷۱۳۰) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ وَحَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ وَجَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ كُلُّهُمْ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ.

قَالَ أَبُو دَاوُدَ وَحَدَّثَنَا هُشَيْبٌ سَمِعَهُ مِنَ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ وَقَدْ دَخَلَ حَدِيثُ بَعْضِهِمْ فِي بَعْضٍ قَالَ قَالَ مَالِكٌ أَبُو أَنَسٍ لِامْرَأَتِهِ أُمِّ سَلِيمٍ وَهِيَ أُمُّ أَنَسٍ: أَرَى هَذَا الرَّجُلَ - يَعْنِي - النَّبِيَّ - ﷺ - يُحْرِمُ الْخُمْرَ فَاُنْطَلِقَ حَتَّى آتَى الشَّامَ فَهَلَّكَ هُنَالِكَ. فَجَاءَ أَبُو طَلْحَةَ فَخَطَبَ أُمَّ سَلِيمٍ فَكَلَّمَهَا فِي ذَلِكَ فَقَالَتْ: يَا أَبَا طَلْحَةَ مَا مِثْلَكَ يَرُدُّ وَلِكِنِّكَ أَمْرٌ كَافِرٌ وَأَنَا امْرَأَةٌ مَسْلَمَةٌ لَا يَصْلُحُ أَنْ أَتْرُوكَكَ فَقَالَ: وَمَا ذَاكَ دَهْرُكَ قَالَتْ: وَمَا دَهْرِي قَالَ: الصَّفْرَاءُ وَالْبَيْضَاءُ قَالَتْ: فَإِنِّي لَا أُرِيدُ صَفْرَاءَ وَلَا بَيْضَاءَ أُرِيدُ مِنْكَ الْإِسْلَامَ قَالَ: فَمَنْ لِي بِذَلِكَ قَالَتْ: لَكَ بِذَلِكَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - فَاُنْطَلِقَ أَبُو طَلْحَةَ يُرِيدُ النَّبِيَّ - ﷺ - وَرَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - جَالِسٌ فِي أَصْحَابِهِ فَلَمَّا رَأَاهُ قَالَ: ((جَاءَ كُمْ أَبُو طَلْحَةَ غُرَّةَ الْإِسْلَامِ بَيْنَ عَيْنَيْهِ)). فَجَاءَ فَأَخْبَرَ النَّبِيَّ - ﷺ - بِمَا قَالَتْ أُمُّ سَلِيمٍ فَتَزَوَّجَهَا عَلَى ذَلِكَ قَالَ ثَابِتٌ: فَمَا بَلَّغْنَا أَنْ مَهْرًا كَانَ أَكْبَرَ مِنْهَا رَضِيَتْ بِالْإِسْلَامِ مَهْرًا فَتَزَوَّجَهَا، وَكَانَتْ امْرَأَةً مَلِيحَةً الْعَيْنَيْنِ فِيهَا صِغَرٌ فَكَانَتْ مَعَهُ حَتَّى وُلِدَ مِنْهُ بَنِي، وَكَانَ يُحِبُّهُ أَبُو طَلْحَةَ حُبًّا شَدِيدًا إِذْ مَرَضَ الصَّبِيُّ وَتَوَضَّعَ أَبُو طَلْحَةَ لِمَرَضِهِ أَوْ تَضَعَّضَ لَهُ فَاُنْطَلِقَ أَبُو طَلْحَةَ إِلَى النَّبِيِّ - ﷺ - وَمَاتَ الصَّبِيُّ فَقَالَتْ أُمُّ سَلِيمٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: لَا يَبُوعِينَ إِلَى أَبِي طَلْحَةَ أَحَدًا ابْنَهُ حَتَّى أَكُونَ أَنَا أَنْعَاهُ لَهُ، فَهَيَّاتِ الصَّبِيَّ وَوَضَعْتَهُ وَجَاءَ أَبُو طَلْحَةَ مِنْ عِنْدِ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - حَتَّى دَخَلَ عَلَيْهَا فَقَالَ: كَيْفَ ابْنِي فَقَالَتْ: يَا أَبَا طَلْحَةَ مَا كَانَ مُنْذُ اشْتَكَى أَسْكَنَ مِنْهُ السَّاعَةَ. قَالَ: فَلِلَّهِ الْحَمْدُ فَاتَتْهُ بِعَشَائِهِ فَأَصَابَ مِنْهُ، ثُمَّ قَامَتْ فَطَيَّبَتْ وَتَعَرَّضَتْ لَهُ فَأَصَابَ مِنْهَا فَلَمَّا عَلِمَتْ أَنَّهُ طَوِيمٌ وَأَصَابَ مِنْهَا قَالَتْ: يَا أَبَا طَلْحَةَ أَرَأَيْتَ لَوْ أَنَّ قَوْمًا أَعَارُوا قَوْمًا عَارِيَةً لَهُمْ فَسَأَلُوهُمْ إِنِّي أَهَذَا أَكَانَ لَهُمْ أَنْ يَمْنَعُوهُمْ؟ فَقَالَ: لَا قَالَتْ: فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ كَانَ أَعَارَكَ ابْنَكَ عَارِيَةً، ثُمَّ قَبَضَهُ إِلَيْهِ فَاحْتَسِبِ ابْنَكَ وَاصْبِرْ فَغَضِبَ، ثُمَّ قَالَ: تَرَكْتَنِي حَتَّى إِذَا رَقَعْتُ بِمَا وَقَعْتُ بِهِ نَعَيْتَ إِلَى ابْنِي، ثُمَّ غَدَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فَأَخْبَرَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: ((بَارَكَ اللَّهُ لَكُمَا فِي غَابِرِ لَيْلَتِكُمَا)). فَتَلَقْتُ مِنْ ذَلِكَ الْحَمْلَ وَكَانَتْ أُمُّ سَلِيمٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا تُسَافِرُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - تَخْرُجُ مَعَهُ إِذَا خَرَجَ، وَتَدْخُلُ مَعَهُ إِذَا دَخَلَ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: ((إِذَا وَكَلَدْتَ أُمَّ سَلِيمٍ فَاتُونِي بِالصَّبِيِّ)). فَأَخَذَهَا الطَّلُقُ لَيْلَةَ قُرْبِهِمْ مِنَ الْمَدِينَةِ قَالَتْ: اللَّهُمَّ إِنِّي كُنْتُ أَدْخُلُ إِذَا دَخَلَ نَبِيُّكَ وَأَخْرُجُ إِذَا خَرَجَ نَبِيُّكَ وَقَدْ حَضَرَ هَذَا الْأَمْرُ فَوَلَدْتُ غُلَامًا - يَعْنِي حِينَ قَدِمَا الْمَدِينَةَ - فَقَالَتْ

لَا يَبِيهَا أَنَسٌ : انْطَلِقْ بِالصَّبِيِّ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فَأَخَذَ أَنَسُ الصَّبِيَّ فَانْطَلَقَ بِهِ إِلَى النَّبِيِّ - ﷺ - وَهُوَ يَسْمُؤُا بِلَا وَغَنَمًا فَلَمَّا نَظَرَ إِلَيْهِ قَالَ لِأَنَسٍ : ((أَوْلَدَتِ ابْنَةُ مَلْحَانَ؟)). قَالَ : نَعَمْ فَالْتَقَى مَا فِي يَدِهِ فَسَأَلَ الصَّبِيَّ فَقَالَ : ((التَّوْبَى بِتَمْرَاتِ عَجْوَةٍ)). فَأَخَذَ النَّبِيُّ - ﷺ - التَّمْرَ فَجَعَلَ يُحْنِكُ الصَّبِيَّ وَجَعَلَ الصَّبِيُّ يَتَلَمَّظُ فَقَالَ : ((انظروا إلى حُبِّ الْأَنْصَارِ التَّمْرِ)). فَحَنِكَهُ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - وَسَمَاهُ عَبْدُ اللَّهِ قَالَ ثَابِتٌ : وَكَانَ يُعَدُّ مِنْ خِيَارِ الْمُسْلِمِينَ.

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ سُلَيْمَانَ بْنِ الْمُؤَبَّرَةِ عَنْ ثَابِتٍ قِصَّةَ الْوَلَاةِ ذُونَ مَا قَبْلَهَا مِنْ قِصَّةِ التَّرْوِيجِ ، وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ حَدِيثِ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسٍ مُخْتَصَرًا.

[صحیح۔ أخرجه الطيالسي]

(۷۳۰) نضر بن انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انس کے والد مالک نے اپنی بیوی ام سلیم سے کہا: کیا تو اس آدمی (نبی ﷺ) کو نہیں دیکھی کہ وہ شراب کو حرام کہتا ہے تو وہ شام چلا گیا اور وہیں ہلاک ہو گیا تو ابو طلحہ رضی اللہ عنہ آئے اور نکاح کا پیغام ام سلیم رضی اللہ عنہا کو بھیجا اور اس سلسلے میں ان سے بات کی تو وہ کہنے لگی: اے ابو طلحہ! تیرے جیسا بندہ لوٹایا تو نہیں جاتا، مگر تو کافر ہے اور میں مسلمان عورت ہوں۔ اس لیے تجھ سے نکاح درست نہیں تو اس نے کہا: تیرا مہر کیا ہے؟ انہوں نے کہا: میرا مہر (مطالبہ)؟ تو اس نے کہا: سونایا چاندی؟ ام سلیم نے کہا: میں ایسا کچھ نہیں چاہتی، نہ سونا نہ چاندی۔ میں تو تجھ سے اسلام کا مطالبہ کرتی ہوں۔ اس نے کہا: میرے لیے اس کام میں کون ہے؟ انہوں نے کہا: تیرے لیے اللہ کے رسول ﷺ ہیں تو ابو طلحہ اللہ کے نبی کی طرف چلا اور رسول اللہ ﷺ اپنے صحابہ میں تشریف فرما تھے، جب آپ ﷺ نے اسے دیکھا تو فرمایا: تمہارے پاس ابو طلحہ آیا ہے اور اسلام کی چمک اس کی آنکھوں کے درمیان نظر آرہی ہے، پھر وہ نبی کریم ﷺ کے پاس آیا اور جو کچھ ام سلیم رضی اللہ عنہا نے کہا: وہ بتا دیا اور آپ ﷺ نے اسی پر اس کا نکاح کر دیا۔ ثابت فرماتے ہیں: ہم تک یہ بات نہیں پہنچی کہ اس سے عظیم کوئی مہر ہو کہ وہ مہر کے عوض اسلام پر خوش ہو گئی اور نکاح کیا اور وہ خوبصورت آنکھوں والی عورت تھی، جس میں چھوٹی پتی تھی تو وہ اسی کی ساتھ رہی، حتیٰ کہ اس سے ایک بیٹا پیدا ہوا اور ابو طلحہ اس سے بہت محبت کرتے تھے، اچانک بچہ بیمار ہو گیا تو ابو طلحہ نے اس کی بیماری میں تواضع کی یا فرمایا: دیکھ بھال کی تو ابو طلحہ نبی ﷺ کی طرف چلا اور بچہ فوت ہو گیا تو ام سلیم رضی اللہ عنہا نے کہا: کوئی ابو طلحہ کو بچے کی موت کی خبر نہ دے، حتیٰ کہ میں خود آگاہ کروں گی تو اس نے بچے کو تیار کیا اور رکھ دیا، ابو طلحہ نبی کریم ﷺ کے پاس سے آئے تو پوچھا: میرے بیٹے کا کیا حال ہے تو اس نے کہا: اے ابو طلحہ! کل جو اسے تکلیف تھی، اس سے سکون میں ہے۔ ابو طلحہ نے کہا: الحمد للہ پھر وہ رات کا کھانا لائی تو انہوں نے اس میں سے کھایا، پھر وہ اٹھی خوشبو وغیرہ لگائی اور اپنے کو اس پر پیش کر دیا تو انہوں نے اس سے جماع کیا۔ جب اس نے جانا کہ ابو طلحہ نے کھانا کھالیا اور اس سے استفادہ بھی کر لیا تو ام سلیم نے کہا: اے ابو طلحہ! تیرا کیا خیال ہے کہ اگر ایک قوم دوسری قوم کو عاریتہ کوئی چیز دیتی ہے، پھر وہ ان سے مانگ لیتے ہیں تو کیا انہیں زین دیتا ہے کہ وہ اسے ان سے

روکیں، اس نے کہا: نہیں تو اس نے کہا: بے شک اللہ تعالیٰ تجھے عاریۃً بنا دیا تھا۔ پھر اسے اپنے پاس بلا لیا سو تو اپنے بیٹے کو باعثِ اجر سمجھ اور صبر کر تو وہ غصے میں آگئے، پھر کہا کہ تو نے مجھے چھوڑے رکھا، یہاں تک کہ میں نے وہ کچھ کیا پھر تو نے مجھے میرے بیٹے کی موت کی خبر دی۔ پھر وہ صبح رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور آپ ﷺ کو خبر دی تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تمہاری گذشتہ رات میں برکت ڈالے اور وہ اس سے حاملہ ہو گئیں اور ام سلمہ رضی اللہ عنہا رسول اللہ ﷺ کے ساتھ سفر کیا کرتی تھیں۔ جب آپ ﷺ نکلے تو وہ بھی نکلتیں جب آپ ﷺ داخل ہوتے تو وہ بھی داخل ہوتیں یہاں تک کہ یہ معاملہ پیش آ گیا اور اس نے بچے کو جنم دیا، یعنی جب وہ مدینے آئے تو اس نے بیٹے انس سے کہا: اس بچے کو رسول اللہ ﷺ کے پاس لے چل، تو اس نے بچے کو لیا اور اسے نبی ﷺ کے پاس لے آیا اور آپ بکریوں اور اونٹوں کو دوا دے رہے تھے۔ جب بچے کی طرف دیکھا تو فرمایا: کیا یہ بنتِ سلیمان کا بیٹا ہے؟ اس نے کہا: جی ہاں! آپ ﷺ نے وہ کچھ پھینک دیا، جو ہاتھ میں تھا اور بچے کو پکڑ لیا اور فرمایا: میرے پاس عجوبہ کھجوریں لاؤ، پھر نبی کریم ﷺ نے کھجور کو پکڑا اور بچے کو گھٹی دی اور بچہ اسے چوس رہا تھا تو آپ ﷺ نے فرمایا: دیکھو انصاریوں کو کھجور سے کس قدر محبت ہے۔ پھر آپ ﷺ ہی نے گھٹی دی اور اس کا نام عبد اللہ رکھا۔ ثابت کہتے ہیں: ان کا شمار بہترین مسلمانوں میں ہوتا ہے۔

(۷۱۳۱) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِئِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا

عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ أَبُو جَعْفَرٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْإِمْرَانِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ الْحَسَنِ النَّاجِرُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ: عِيَّاشُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَوْهَرِيُّ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْإِسْمَاعِيلِيُّ

حَدَّثَنَا عِيَّاشُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عِمْسَى الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ رَشِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ

بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: كَانَ بِمَكَّةَ مُقْعَدَانِ وَكَانَ لهُمَا ابْنٌ يَحْمِلُهُمَا عَدْوَةً وَيَأْتِي بِهِمَا

الْمَسْجِدَ فَيَضَعُهُمَا فِيهِ، ثُمَّ يَذْهَبُ فَيَكْسِبُ عَلَيْهِمَا فَإِذَا أَمْسَى احْتَمَلَهُمَا فَأَقْلَبَهُمَا فَفَقَدَهُ رَسُولُ اللَّهِ

ﷺ. فَسَأَلَ عَنْهُ فَقَالُوا: مَاتَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((لَوْ تَرَكْتُ أَحَدًا لِأَخِي لَتَرَكْتُ ابْنَ الْمُقْعَدَيْنِ)). ثُمَّ

كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - كَثِيرًا يَقُولُ ذَلِكَ. لَفْظُ حَدِيثِ دَاوُدَ. [ضعيف - طبرانی]

(۷۱۳۱) عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ مکہ میں دو پانچ تھے اور ان کا بیٹا تھا، وہ انہیں صبح کے وقت اٹھاتا اور مسجد لاتا اور بیٹھا

دیتا، پھر وہ چلا جاتا، کمائی کرتا۔ پھر جب شام ہوتی تو وہ انہیں اٹھاتا اور لے جاتا تو ایک دن رسول اللہ ﷺ نے انہیں نہ پایا تو

آپ ﷺ نے ان کے بارے پوچھا تو انہوں نے کہا: وہ فوت ہو گیا ہے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر کوئی کسی کے لیے چھوڑا

جاتا تو ابنِ المقعدین کو چھوڑا جاتا۔ پھر آپ ﷺ یہ بات اکثر کہا کرتے تھے۔

(۷۱۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الْأَسَدِيُّ الْحَافِظُ وَأَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنُ حَمْدَانَ الْجَلَّابُ قَالََا حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دِيزْبِيلٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقُرَوِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْعُمَرِيُّ عَنْ أَحِيهِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَحْشٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ حَمْنَةَ بِنْتِ جَحْشٍ: أَنَّهُ قِيلَ لَهَا قُتِلَ أَخُوكَ فَقَالَتْ بَرَحِمَهُ اللَّهُ إِيَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ فَقِيلَ لَهَا: قُتِلَ خَالُكَ حَمْرَةَ فَقَالَتْ: رَحِمَهُ اللَّهُ إِيَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ فَقِيلَ لَهَا: قُتِلَ زَوْجُكَ فَقَالَتْ: وَأَحْزَنَاهُ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ: ((إِنَّ لِلزَّوْجِ مِنَ الْمَرْأَةِ لَشُعْبَةً لَيْسَتْ لِشَيْءٍ)). [ضعيف - ابن ماجه]

(۷۱۳۲) ابراہیم بن محمد اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں اور وہ حمزہ بنت جحش سے روایت کرتے ہیں کہ ان سے کہا گیا: تیرا بھائی شہید ہو گیا ہے، تو اس نے کہا: اللہ اس پر رحم کرے، اِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ پھر اسے کہا گیا: تیرا ماموں حمزہ شہید کر دیا گیا، انہوں نے کہا: اِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ۔ پھر اسے کہا گیا: تیرا خاوند شہید کر دیا گیا، کہنے لگی: ہائے افسوس! تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا: خاوند کا عورت سے ایک خاص تعلق ہوتا ہے جو کسی سے نہیں ہوتا۔

(۷۱۳۳) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْقَفِيهِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ حَفْصِ الزَّاهِدِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْعُبَيْسِيُّ الْكُوفِيُّ أَخْبَرَنَا وَكَيْعٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي طَبِيَّانَ قَالَ: كُنَّا نَعْرُضُ الْمَصَاحِفَ عِنْدَ عَلْقَمَةَ بِنِ قَيْسٍ فَمَرَّ بِهِدِهِ الْآيَةُ ﴿مَا أَصَابَ مِنْ مُصِيبَةٍ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ وَمَنْ يُؤْمِنْ بِاللَّهِ يَهْدِ قَلْبَهُ﴾ قَالَ فَسَأَلْنَاهُ عَنْهَا فَقَالَ: هُوَ الرَّجُلُ تَصِيْبُهُ الْمُصِيبَةُ فَيَعْلَمُ أَنَّهَا مِنْ عِنْدِ اللَّهِ فَيَرْضَى وَيُسَلِّمُ. وَرَوَى هَذَا عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. [صحيح - أخرجه المؤلف]

(۷۱۳۳) ابو ظبیان فرماتے ہیں: ہم علقمہ بن قیس کو اپنے مصاحف دکھایا کرتے تھے تو وہ اس آیت پر سے گزرے ﴿مَا أَصَابَ مِنْ مُصِيبَةٍ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ وَمَنْ يُؤْمِنْ بِاللَّهِ يَهْدِ قَلْبَهُ﴾ کہ جو بھی انسان کو تکلیف آتی ہے وہ اللہ کے حکم سے آتی ہے اور جو اللہ پر ایمان لاتے ہیں وہی اپنے دل کو درست سمت چلاتے ہیں تو ہم نے اس کے متعلق سوال کر لیا تو انہوں نے کہا: اس سے مراد وہ شخص ہے جسے تکلیف پہنچی اور وہ جانتا ہے کہ یہ اللہ کی طرف سے ہے وہ اس پر خوش ہو جاتا ہے اور تسلیم کر لیتا ہے۔

(۱۵۷) بَابُ مَا يُرْجَى فِي الْمُصِيبَةِ بِالْأَوْلَادِ إِذَا احْتَسَبَهُمْ

اولاد کے فوت ہونے پر اجر کی امید کرنے کا بیان

(۷۱۳۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عِيْسَى حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَمُوسَى بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّهْلِيُّ وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ عَلِيٍّ قَالُوا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ: ((لَا يَمُوتُ لِأَحَدٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ ثَلَاثَةٌ مِنَ الْوَالِدِ لَتَمَسَّهُ

النَّارِ إِلَّا تَحِلَّةَ الْقَسَمِ))۔

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ ابْنِ أَبِي أُوَيْسٍ عَنِ مَالِكٍ ، وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى .

[صحیح۔ أخرجه البخاری]

(۷۱۳۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت فرماتے ہیں: کسی مسلمان کے تین بچے نہیں فوت ہوتے مگر اسے آگ چھوئے یہ ممکن نہیں مگر جو اس کے حصہ میں ہے۔

(۷۱۳۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْأَدَمِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَدْ كَرَّمَهُ وَزَادَ : لَمْ يَلْفُوا الْحِنْتَ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَافِعٍ ، وَغَيْرِهِ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ . [صحیح۔ تقدم قبله]

(۷۱۳۵) عبدالرزاق فرماتے ہیں: ہمیں معمر نے خیردی اور وہ زہری سے اسی معنی میں حدیث روایت کرتے ہیں اور یہ اضافہ کیا کہ اس میں وہ شامل ہیں جو بلوغت کو نہیں پہنچے۔

(۷۱۳۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ الصَّفَّارِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَصْبَهَانِيِّ عَنْ أَبِي صَالِحٍ ذَكَرَ أَنَّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ : أَنَّ نِسْوَةَ اجْتَمَعْنَ فَاتَّاهُنَّ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - فَعَلَمَهُنَّ مِمَّا عَلَّمَهُ اللَّهُ ، ثُمَّ قَالَ : ((مَا مِنْكُنَّ مِنْ امْرَأَةٍ تَقْدُمُ بَيْنَ يَدَيْهَا مِنْ وَلَدِهَا ثَلَاثَةً إِلَّا كَانُوا لَهَا حِجَابًا مِنَ النَّارِ)) . فَقَالَتِ امْرَأَةٌ : يَا رَسُولَ اللَّهِ وَائْتِنِينَ قَالَ : ((وَائْتِنِينَ)) .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسَدَّدٍ ، وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي كَامِلٍ عَنْ أَبِي عَوَانَةَ .

وَقَدْ رَوَاهُ سَهْلُ بْنُ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ .

وَرَوَاهُ شَرِيكٌ عَنِ ابْنِ الْأَصْبَهَانِيِّ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ وَأَبِي هُرَيْرَةَ .

وَرَوَاهُ شُعْبَةُ عَنِ ابْنِ الْأَصْبَهَانِيِّ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ .

وَعَنِ ابْنِ الْأَصْبَهَانِيِّ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ زَادَ سَهْلٌ فِي رِوَايَتِهِ : فَتَحْتَسِبُهُمْ .

[صحیح۔ أخرجه البخاری]

(۷۱۳۶) ابوسعید فرماتے ہیں کہ عورتیں اکٹھی ہوئیں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم ان کے پاس آئے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں اس کی تعلیم

دی جو اللہ نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو سکھایا، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نہیں ہے تم میں سے کوئی عورت جس نے اپنے سے آگے بھیجے ہوں

تین بچے مگر وہ تینوں سے جہنم کی آگ سے بچانے کے لیے آڑ (پردہ) ہوں گے تو ایک عورت نے کہا: اے اللہ کے رسول "وہ"

ہوں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دو بھی۔

(۷۱۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْعَلَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْمُحَمَّدَ أَبَا ذِي حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((مَنْ أُصِيبَ لَهُ وَلَدَانِ أَوْ ثَلَاثَةٌ لَمْ يَلْغُوا الْجَنَّةَ فَاحْتَسَبَهُمْ كَانُوا لَهُ سِتْرًا مِنَ النَّارِ)). [صحیح- مسلم]

(۷۱۳۷) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس کے دو بچے یا تین جو بلوغت کو نہیں پہنچے فوت ہو گئے اور اس نے اسے اجر کا باعث سمجھتے ہوئے صبر کیا تو وہ اس کے لیے جہنم سے آڑ بن جائیں گے۔

(۷۱۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ لَيْسَ بِنِسْوَةٍ مِنَ الْأَنْصَارِ: ((لَا يَمُوتُ لِإِحْدَاكُنَّ ثَلَاثَةً مِنَ الْوَلَدِ فَتَحْتَسِبُهُمْ إِلَّا دَخَلَتِ الْجَنَّةَ)). فَقَالَتِ امْرَأَةٌ: أَوْ اثْنَيْنِ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ: ((أَوْ اثْنَيْنِ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ. [صحیح- تقدم قبله]

(۷۱۳۸) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے انصاری عورتوں سے کہا: نہیں فوت ہوں گے تم میں سے کسی ایک کے تین بچے اور اس نے اجر کی امید رکھی ہے تو وہ جنت میں داخل ہوگی تو ایک عورت نے کہا: اے اللہ کے رسول! اگر دو ہوں؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: دو بھی۔

(۷۱۳۹) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرٍ بْنُ إِسْحَاقَ الْفُقَيْهِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى النَّاقِدُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَتَوَقَّى لَهُ ثَلَاثَةٌ لَمْ يَلْغُوا الْجَنَّةَ إِلَّا أَدْخَلَهُ اللَّهُ الْجَنَّةَ بِفَضْلِ رَحْمَتِهِ)). [صحیح- أخرجه البخاری]

(۷۱۳۹) انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کوئی مسلمان ایسا نہیں جس کے تین بچے فوت ہوئے جو بالغ نہیں ہوئے مگر اللہ سے اپنی رحمت کے فضل سے جنت میں داخل کرے گا۔

(۷۱۴۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَمَّادٍ الْمَعْنَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ فَذَكَرَهُ بِمَعْنَاهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ: بِفَضْلِ رَحْمَتِهِ يَا هُمْ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ عَنْ عَبْدِ الْوَارِثِ. [صحیح- تقدم قبله]

(۷۱۴۰) عبد الوارث اسی معنی میں حدیث نقل فرماتے ہیں، مگر انہوں نے نے یہ بھی کہا کہ اپنی خاص رحمت کے فضل سے۔

(۷۱۴۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمَرْزُوقِيُّ وَأَبُو سَعِيدٍ: مَسْعُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ

الْجُرْجَانِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْمِمْوْنِيُّ بِالرَّقِيعَةِ حَدَّثَنَا عَمْرُ بْنُ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ جَدِّهِ طَلْقِ بْنِ مُعَاوِيَةَ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ بْنِ عَمْرٍو بْنِ جَرِيرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: آتَتْ امْرَأَةَ النَّبِيِّ - ﷺ - فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدْ دَفَنْتُ ثَلَاثَةً مِنْ وَلَدِي فَقَالَ: ((لَقَدْ احْتَضَرْتِ بِحِطَابٍ شَدِيدٍ مِنَ النَّارِ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَمْرٍو بْنِ حَفْصٍ. [صحيح - أخرجه المسلم]

(۷۱۴۱) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک عورت نبی کریم ﷺ کے پاس آئی اور عرض کیا: اے اللہ کے رسول! میں نے اپنے تین بچے دفن کیے ہیں تو آپ ﷺ نے فرمایا: تو نے اپنے لیے دوزخ کی آگ سے بہت بڑی دیوار بنائی اور مضبوط دیوار قائم کر لی۔

(۷۱۴۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِيهِ حَدَّثَنَا أَبُو السَّلِيلِ عَنْ أَبِي حَسَّانَ قَالَ قُلْتُ لِأَبِي هُرَيْرَةَ: مَاتَ لِي ابْنَانِ فَهَلْ أَنْتَ مُحَدِّثِي عَنْ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - بِحَدِيثِ تَطْيِيبِ يَدَيْهِ الْفُسْنَا عَنْ مَوْتَانَا قَالَ: نَعَمْ: ((صَغَارُهُمْ دَعَامِيصُ الْجَنَّةِ يَلْقَى أَحَدَهُمْ أَبُو يَهُ أَوْ أَبَاهُ فَيَأْخُذُ بِيَدِهِ كَمَا أَخَذُ أَنَا بِصَنْفِيَةِ تَرَبُّكَ هَذَا فَلَا يَنْتَهِي حَتَّى يَدْخِلَهُ اللَّهُ وَإِيَّاهُ الْجَنَّةَ)). [صحيح - مسلم]

(۷۱۴۲) ابو حسان فرماتے ہیں کہ میں نے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا: میرے دو بچے فوت ہو گئے ہیں سو آپ مجھے اس بارے میں کوئی حدیث سنائیں، جس کی وجہ سے ہمارے دل مردوں کی طرف سے خوش ہو جائیں۔ آپ نے فرمایا: ہاں ہاں! ان کے چھوٹے بچے جنت کے پرندے ہیں، ان میں سے ایک اپنے والدین کو ملے گا یا فرمایا: والد کو ملے گا اور اس کے ہاتھ کو تھام لے گا، جیسے میں تمہارے کپڑے کی طرف پکڑے ہوئے ہوں سو وہ نہیں چھوڑے گا یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ اسے جنت میں داخل کر دے گا۔

(۷۱۴۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَاتِمِ الدَّارِبَرْدِيِّ بِمَرَوْ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُثَنَّى الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنِ التَّيْمِيِّ فَذَكَرَهُ بِمَعْنَاهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ فَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: ((صَغَارُهُمْ دَعَامِيصُ الْجَنَّةِ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْأَعْلَى وَعِيسَى بْنِ عَمْرٍو وَعَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ. [صحيح - تقدم قبله]

(۷۱۴۳) یحییٰ تمیمی سے اسی معنی میں حدیث منقول ہے، مگر یہ کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ان کے چھوٹے بچے جنت کے پرندے ہیں۔

(۷۱۴۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنِ بَشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الشَّافِعِيُّ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ الْهَيْثَمِ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -:

((مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَمُوتُ لَهَا ثَلَاثَةٌ مِنَ الْوَالِدِ لَمْ يَبْلُغُوا الْحِنْتَ إِلَّا أَدْخَلَهُمُ اللَّهُ وَأَبْوَاهُ الْجَنَّةَ بِفَضْلِ رَحْمَتِهِ - قَالَ - وَيَكُونُونَ عَلَى بَابٍ مِنْ أَبْوَابِ الْجَنَّةِ فَيَقَالُ لَهُمْ ادْخُلُوا الْجَنَّةَ فَيَقُولُونَ حَتَّى يَجِيءَ أَبْوَانَا فَيَقَالُ لَهُمْ ادْخُلُوا الْجَنَّةَ أَنْتُمْ وَأَبْوَاكُمْ بِفَضْلِ رَحْمَةِ اللَّهِ)).

وَالْأَخْبَارُ فِي هَذَا الْبَابِ كَثِيرَةٌ وَفِيمَا ذَكَرْنَا كَفَايَةً. [صحيح - أخرجه احمد]

(۱۳۳۷) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جنہیں کوئی مسلمان جس کے تین بچے فوت ہوئے جو بالغ نہیں ہوئے تھے مگر اس شخص کو اللہ تعالیٰ جنت میں داخل فرمائیں گے اور انہیں بھی اپنے فضل و رحمت سے وہ کہتے ہیں کہ وہ جنت کے دروازوں میں سے ایک دروازے پر ہوں گے، ان سے کہا جائے گا کہ جنت میں داخ ہو جاؤ تو وہ کہیں گے جب تک ہمارے والدین نہ آجائیں۔ پھر ان سے کہا جائے گا تم اور تمہارے والدین بھی اللہ کے فضل و رحمت سے داخل ہو جاؤ۔

(۷۱۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ

(ح) وَحَدَّثَنَا الْإِمَامُ أَبُو الطَّيِّبِ سَهْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا الْإِمَامُ وَالِدِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ التَّمِيمِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّمِيمِيِّ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: ((مَا تَعُدُّونَ الرَّقُوبَ فِيكُمْ؟)) قَالُوا: هُوَ الَّذِي لَا يُؤَلِّدُ لَهُ. قَالَ: ((لَيْسَ ذَلِكَ بِالرَّقُوبِ وَلَكِنَّهُ الرَّجُلُ الَّذِي لَمْ يَقْدَمْ مِنْ وَلَدِهِ شَيْئًا)). قَالَ: ((فَمَا تَعُدُّونَ الصَّرَعَةَ فِيكُمْ؟)) قَالُوا: الَّذِي لَا تَصْرَعُهُ الرَّجَالُ قَالَ: ((لَيْسَ بِذَلِكَ وَلَكِنَّهُ الَّذِي يَمْلِكُ نَفْسَهُ عِنْدَ الْغَضَبِ)). لَفْظُ حَدِيثِ جَرِيرٍ وَفِي حَدِيثِ أَبِي مُعَاوِيَةَ تَقْدِيمٌ وَتَأْخِيرٌ قَالَ: أَوْلَا: مَا تَعُدُّونَ فِيكُمْ الصَّرَعَةَ. قَالُوا: الَّذِي لَا تَصْرَعُهُ الرَّجَالُ قَالَ: ((لَا وَلَكِنَّ الصَّرَعَةَ الَّذِي يَمْلِكُ نَفْسَهُ عِنْدَ الْغَضَبِ)). قَالَ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: ((مَا تَعُدُّونَ فِيكُمْ الرَّقُوبَ؟)) قَالَ قُلْنَا: الرَّقُوبُ الَّذِي لَا يُؤَلِّدُ لَهُ. قَالَ: ((لَا وَلَكِنَّ الرَّقُوبَ الَّذِي لَمْ يَقْدَمْ مِنْ وَلَدِهِ شَيْئًا)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرٍو عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ وَعَنْ قُتَيْبَةَ وَعُثْمَانَ عَنْ جَرِيرٍ.

[صحيح - أخرجه مسلم]

(۱۳۳۸) عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم اپنے میں رقوب (گردنیں) کے شمار کرتے ہو؟ انہوں نے کہا: وہ جس کے اولاد نہ ہو، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ رقوب نہیں ہے بلکہ اس سے مراد وہ شخص ہے جس کی اولاد میں سے کوئی آگے نہ گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم ”بہادر“ کے خیال کرتے ہو؟ انہوں نے کہا: جیسے لوگ گرانہ سکیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ نہیں بلکہ بہادر وہ ہے جو غصے کے وقت اپنے کو قابو میں رکھتا ہے۔

(۷۱۴۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورِكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي سِنَانٍ قَالَ: دَفَنْتُ ابْنِي سِنَانًا وَأَبُو طَلْحَةَ الْخَوْلَانِيُّ جَالِسٌ عَلَيَّ شَفِيرِ الْقَبْرِ فَقَالَ حَدَّثَنِي الضَّحَّاكُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((إِذَا قَبِضَ اللَّهُ ابْنَ الْعَبْدِ قَالَ لِمَلَائِكَتَيْهِ مَا قَالَ عَبْدِي قَالُوا: حَمِدَكَ وَاسْتَرْجَع. قَالَ: ابْنُوا لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ وَسَمُّوهُ بَيْتَ الْحَمْدِ)).

[ضعیف۔ أخرجه الطيالسی]

(۷۱۴۶) ابو موسیؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب اللہ تعالیٰ انسان کے بیٹے کو فوت کرتے ہیں تو اللہ تعالیٰ فرشتوں سے فرماتے ہیں کہ میرے بندے نے کیا کہا؟ تو وہ کہتے ہیں: اس نے تیری حمد کی اور اِنَّا لِلَّهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُونَ پڑھا۔ اللہ فرماتے ہیں: اس کے لیے جنت میں ایک گھر بناؤ اور اس کا نام "بیت الحمد" رکھو۔

(۷۱۴۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفُقَيْهَةُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَعْقُوبَ الْكِرْمَانِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي يَعْقُوبَ الْكِرْمَانِيِّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ رَيْهِ بْنُ بَارِقٍ الْحَنْفِيُّ حَدَّثَنِي جَدِّي سَمَّاكُ بْنُ الْوَلِيدِ الْحَنْفِيُّ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ: ((مَنْ كَانَ لَهُ فَرَطَانٌ مِنْ أُمَّتِي أَدْخَلَهُ اللَّهُ الْجَنَّةَ)). فَقَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: وَوَاحِدَةٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ: وَوَاحِدَةٌ يَا مَوْفِقَةٌ. ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((فَمَنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ مِنْ أُمَّتِي فَرَطٌ فَأَنَا فَرَطٌ مِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ فَرَطٌ، لَمْ يَصَابُوا بِمِثْلِي)). [ضعیف۔ أخرجه الترمذی]

(۷۱۴۷) عبد اللہ بن عباسؓ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ جس کے دو بیٹے ہوں اور وہ فوت ہو گئے ہوں تو اللہ تعالیٰ اسے جنت میں داخل کریں گے۔ سیدہ عائشہؓ نے کہا: اے اللہ کے رسول! ایک بھی؟ تو آپ نے فرمایا: ایک بھی، پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری امت میں سے جس کے لیے ایسا بچہ نہیں جو آگے گیا ہو تو میں اس کا پیش رو جس کا بچہ نہ ہو میں اس کا حوض پر پہلے پہنچنے والا ہوں اور وہ میرا جیسا نہیں پائیں گے۔

(۷۱۴۸) وَحَدَّثَنَا الْإِمَامُ أَبُو الطَّيِّبِ: سَهْلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَلِيمَانَ رَحِمَهُ اللَّهُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَلِيِّ الدَّقَاقِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا عَيْسَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبِرْكِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ رَبِّهِ بْنُ بَارِقٍ الْحَنْفِيُّ فَذَكَرَهُ بِمَعْنَاهُ. [ضعیف۔ أخرجه الحاكم]

(۷۱۴۸) عبد ربہ بن باریق حنفی سے اسی معنہ میں روایت منقول ہے۔

(۱۵۸) بَابُ الرَّخْصَةِ فِي الْبُكَاءِ بِلَا نَدْبٍ وَلَا نِيَاحَةٍ

بغیر آواز نکالے اور بغیر مین کیے رونے کی اجازت کا بیان

(۷۱۴۹) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ السُّكْرِيُّ بِعَدَادٍ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ

الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ عَاصِمِ الْأَحْوَلِ عَنْ أَبِي عُمَانَ النَّهْدِيِّ عَنْ أَسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: أَيْتَى النَّبِيَّ - ﷺ - بَابِنِةِ ابْنَتِهِ وَنَفْسَهَا تَقَعُّعٌ كَأَنَّهَا فِي شَنْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: ((لِلَّهِ مَا أَخَذَ وَلِلَّهِ مَا أُعْطِيَ ، وَكُلُّ إِلَى أَجَلٍ مُّسْمًى)) . قَالَ وَبَكَى فَقَالَ لَهُ سَعْدُ بْنُ عَبَادَةَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ أَتَبْكِي وَقَدْ نَهَيْتَ عَنِ الْبُكَاءِ ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: ((إِنَّمَا هِيَ رَحْمَةٌ جَعَلَهَا اللَّهُ فِي قُلُوبِ عِبَادِهِ ، وَإِنَّمَا يَرْحَمُ اللَّهُ مِنْ عِبَادِهِ الرَّحْمَاءَ)) .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ ، وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ أَوْجُهٍ عَنْ عَاصِمِ الْأَحْوَلِ . [صحيح - البخاری]

(۷۱۳۹) اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ کے پاس آپ کا نواسہ لایا گیا اور اس کی سانس انک رہی تھی، جیسے مشکیزے میں ہو تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ ہی کا ہے جو اس نے لے لیا اور جو اس نے دے دیا اور ہر ایک اپنے وقت مقررہ کی طرف جا رہا ہے۔ اسامہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں اور آپ ﷺ رو دیے تو سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ نے آپ ﷺ سے کہا: اے اللہ کے رسول! کیا آپ روتے ہیں اور آپ ﷺ نے ہی تو رونے سے منع کیا ہے تو آپ ﷺ نے فرمایا: بے شک یہ تو رحمت ہے جسے اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں کے دلوں میں رکھا ہے اور اللہ بھی اپنے رحم کرنے والے بندوں پر ہی رحم کرتے ہیں۔

(۷۱۵۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُعْبِرَةِ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: ((وَلِدَةٌ لِي اللَّيْلَةَ غُلَامٌ فَسَمَّيْتُهُ بِأَبِي إِبْرَاهِيمَ)) . ثُمَّ دَفَعَهُ إِلَى أُمِّ سَيْفِ امْرَأَةٍ قَيْنٍ بِالْمَدِينَةِ - يَقَالُ لَهُ أَبُو سَيْفٍ - فَانْطَلَقَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - بِزُورَةٍ وَانْطَلَقَتْ مَعَهُ فَانْتَهَيْنَا إِلَى أَبِي سَيْفٍ وَهُوَ يَنْفُخُ بِكَبِيرِهِ - قَالَ - وَالْبَيْتُ مُمْتَلِءٌ دُخَانًا قَالَ فَاسْرَعْتُ الْمُسَى بَيْنَ يَدَيِ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فَاتَيْتُ أَبَا سَيْفٍ فَقُلْتُ: جَاءَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - أَمْسِكَ أَمْسِكَ فَامْسَكَ فَجَاءَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - فَدَعَا بِالصَّبِيِّ فَضَمَّهُ إِلَيْهِ وَقَالَ مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَقُولَ . قَالَ أَنَسٌ: فَلَقَدْ رَأَيْتُهُ بَيْنَ يَدَيِ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - وَهُوَ يَكِيدُ بِنَفْسِهِ فَدَمَعَتْ عَيْنَا رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: ((تَدْمَعُ الْعَيْنُ وَيَحْزَنُ الْقَلْبُ وَلَا نَقُولُ إِلَّا مَا يُرْضِي رَبَّنَا ، وَاللَّهِ يَا إِبْرَاهِيمُ إِنَّا بِكَ لَمَحْزُونُونَ)) .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ هُدْبَةَ وَشَيْبَانَ عَنْ سُلَيْمَانَ ، وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ ثَابِتٍ قَالَ وَرَوَاهُ مُوسَى عَنْ سُلَيْمَانَ . [صحيح - أخرجه مسلم]

(۷۱۵۰) انس بن مالک رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایک رات میرے ہاں بچہ پیدا ہوا، میں نے اس کا نام ابراہیم رکھا، پھر اسے ام سیف کی طرف لوٹا دیا جو مدینہ میں دودھ پلانے والی تھی اور اسے ابو سیف کہا جاتا تھا، پھر آپ ﷺ اس

کی زیارت کے لیے چلے اور میں بھی آپ ﷺ کے ساتھ چلا تو ہم ابوسیف کے پاس چلے گئے اور وہ بھنی جلا رہا تھا اور اس کا گھر دھوئیں سے بھرا ہوا تھا فرماتے ہیں: میں نے رسول اللہ ﷺ کے آگے تیز تیز چلنا شروع کر دیا اور میں ابوسیف کے پاس آیا اور کہا: رک جاکر جا، رسول اللہ ﷺ آئے ہیں، پھر آپ ﷺ آئے تو آپ نے بچے کو منگوا لیا اور اپنے ساتھ چمٹا لیا اور فرمایا: چاہیے کہ تو ماشاء اللہ کہے۔ اُس ﷺ فرماتے ہیں: میں نے اسے آپ کے سامنے دیکھا اور وہ تنگی محسوس کر رہا تھا تو رسول اللہ ﷺ کی آنکھوں سے آنسو نکل آئے اور آپ ﷺ نے فرمایا: آنکھ بہتی ہے، دل ٹمکن ہوتا ہے اور ہم نہیں کہتے مگر وہ بات جو ہمارے رب کو خوش کرے۔ اللہ کی قسم! اے ابراہیم ہم تیری وجہ سے نہایت غمزدہ ہیں۔

(۷۱۵۱) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الصَّفَّارِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ جَابِرٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: خَرَجَ النَّبِيُّ ﷺ - بِعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِلَى النَّخْلِ فَإِذَا ابْنُهُ إِبْرَاهِيمُ يَجُودُ بِنَفْسِهِ فَوَضَعَهُ فِي حِجْرِهِ فَفَاضَتْ عَيْنَاهُ فَقَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ: أَبْكِي وَأَنْتِ تَنْهَى النَّاسَ؟ قَالَ: ((إِنِّي لَمْ أَنْهَ عَنِ الْبُكَاءِ، إِنَّمَا نَهَيْتُ عَنِ النَّوْحِ، صَوْتِينِ أَحْمَقَيْنِ فَاجْرَيْنِ صَوْتٍ عِنْدَ نَعْمَةٍ لَهُوَ وَكَيْبٍ وَمَزَامِيرِ شَيْطَانٍ، وَصَوْتٍ عِنْدَ مُصِيبَةٍ حَمْسٍ وَجُوهٍ، وَشَقِّ جُيُوبٍ، وَرَنَّةٍ وَهَذَا هُوَ رَحْمَةٌ وَمَنْ لَا يَرْحَمُ لَا يَرْحَمُ يَا إِبْرَاهِيمُ لَوْلَا أَنَّهُ أَمَرَ حَقِّي وَوَعَدَ صِدْقِي وَأَنْ آخِرَنَا سَيَلْحَقُ بِأَوْلَانَا لَحَزْنَا عَلَيْكَ حُزْنَا هُوَ أَشَدُّ مِنْ هَذَا وَإِنَّا بِكَ لَمَحْزُونُونَ تَبْكِي الْعَيْنُ وَيَحْزَنُ الْقَلْبُ وَلَا نَقُولُ مَا يُسْخَطُ الرَّبَّ)). [ضعيف - أخرجه الترمذی]

(۷۱۵۱) جابر بن عبد اللہ ﷺ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ عبد الرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ کے ساتھ کھجوروں کی طرف تشریف لے گئے، جب کہ آپ ﷺ کا بیٹا ابراہیم اپنی جان اللہ کے سپرد کر رہا تھا تو آپ ﷺ نے اسے اپنی گود میں رکھا اور آپ ﷺ کی آنکھیں بہنا شروع ہو گئیں تو عبد الرحمن بن عوف نے کہا: آپ ﷺ تو لوگوں کو منع کرتے ہیں اور خود رو رہے ہیں! تو آپ ﷺ نے فرمایا: میں نے رونے سے منع نہیں کیا بلکہ میں تو نوحہ کرنے سے منع کرتا ہوں اور احمقوں کی طرح آواز نکالنے سے جو فاجر لوگ آواز نکالتے ہیں نغمے اور ہول و لعب کے ساتھ اور شیطان کی دھن کے ساتھ اور مصیبت کے وقت اس آواز سے جس کے ساتھ چہرہ چھیلنا بھی ہو، گریبان چاک کرنا بھی ہو اور یہ رنا تو رحم ہے اور جو رحم نہیں کرتا اس پر رحم نہیں کیا جاتا۔ اے ابراہیم اگر یہ حق نہ ہوتا اور سجا وعدہ نہ ہوتا اور یہ کہ ہر بعد میں آنے والا پہلوں سے ملنے والا نہ ہوتا ہم اس قدر غم کرتے جو اس سے کہیں زیادہ ہوتا جو ہم تیری جدائی سے غم زدہ ہیں آنکھیں رو رہی ہیں اور دل ٹمکن ہے اور ہم وہ بات نہیں کریں گے جو ہمارے رب کو ناراض کرے۔

(۷۱۵۲) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ سَوَادٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ الْمُعَلَّى الْأَنْصَارِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّهُ قَالَ: اشْتَكَيْ سَعْدُ بْنُ عَبَادَةَ شَكْوَى لَهُ فَإِنَّا هُوَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - يَعُودُهُ

مَعَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ وَسَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَاصٍ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ فَلَمَّا دَخَلَ عَلَيْهِ وَجَدَهُ فِي غَشِيَةٍ فَقَالَ: أَقَدْ قَصَى. فَقَالُوا: لَا يَا رَسُولَ اللَّهِ فَبَكَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ. فَلَمَّا رَأَى الْقَوْمَ بُكَاءَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - بَكَوْا فَقَالَ: ((أَلَا تَسْمَعُونَ إِنَّ اللَّهَ لَا يُعَذِّبُ بِدَمْعِ الْعَيْنِ وَلَا بِحُزْنِ الْقَلْبِ وَلَكِنْ يُعَذِّبُ بِهَذَا وَأَشَارَ إِلَى لِسَانِهِ أَوْ بِرُحْمٍ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَصْبَغَ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ، وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ عَمْرِو بْنِ سَوَادٍ.

[صحیح - أخرجه البخاری]

(۷۱۵۲) عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہما بیمار ہو گئے تو رسول اللہ ﷺ تمہار داری کے لیے آئے اور عبد الرحمن بن عوف بن آپ ﷺ کے ساتھ تھے اور سعد بن ابی وقاص اور عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما بھی۔ جب آپ ﷺ اس کے پاس آئے تو ان پر غشی طاری تھی تو آپ ﷺ سے فرمایا: کیا فوت ہو چکے ہیں؟ تو کہا گیا: نہیں تو رسول اللہ ﷺ رو دیے۔ جب قوم نے آپ ﷺ کے رونے کو دیکھا تو وہ بھی رو دیے تو آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تم سنتے نہیں کہ اللہ تعالیٰ آنکھ کے آنسوؤں سے عذاب نہیں کرتے اور نہ ہی دل کے غمناک ہونے سے، بلکہ عذاب تو اس سے ہوتا ہے اور آپ ﷺ نے اپنی زبان کی طرف اشارہ کیا یا رحم کیا جاتا ہے۔

(۱۵۹) بَابُ مَنْ رَخَّصَ فِي الْبُكَاءِ إِلَى أَنْ يَمُوتَ الَّذِي يَبْكِي عَلَيْهِ

رونے کی رخصت اس شخص پر ہے جس کے فوت ہو جانے پر رویا جاسکتا ہے

(۷۱۵۳) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْمُهَرَّبِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُرَّكِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبُوشَنَجِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَابِرِ بْنِ عَتِيكٍ عَنْ عَتِيكِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ عَتِيكٍ - وَهُوَ جَدُّ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَبُو أُمِّهِ - أَنَّهُ أَخْبَرَهُ أَنَّ جَابِرَ بْنَ عَتِيكٍ أَخْبَرَهُ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - جَاءَ يَعُودُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ ثَابِتٍ فَوَجَدَهُ قَدْ غَلِبَ فَصَاحَ بِهِ فَلَمْ يُجِبْهُ فَاسْتَرْجَعَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - وَقَالَ: ((غَلِبْنَا عَلَيْكَ يَا أَبَا الرَّبِيعِ)). فَصَاحَ النَّسْوَةُ وَبَكَى فَجَعَلَ ابْنُ عَتِيكٍ يَسْكُتُهُنَّ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((دَعْنَهُنَّ فَإِذَا وَجَبَ فَلَا تَبْكِينَ بَاكِئَةً)). قَالُوا: وَمَا الْوُجُوبُ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ: ((إِذَا مَاتَ)). [ضعيف - أخرجه أبو داؤد]

(۷۱۵۳) جابر بن عتیک فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ عبد اللہ بن ثابت کی تیمارداری کے لیے آئے تو آپ ﷺ نے دیکھا کہ ان پر موت غالب آچکی ہے اور وہ چیخے تو رسول اللہ ﷺ نے انا للہ وانا الیہ راجعون کہا اور فرمایا: اے ابو ربیع! ہم تیری طرف سے مغلوب ہو گئے تو عورتیں چیخیں اور روئیں اور ابن عتیک چپ کروارہا تھا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: انہیں چھوڑ

دے جب واجب ہو جائے تو رونے والی نہ روئے۔ انہوں نے کہا: اللہ کے رسول ﷺ وجوب کیا ہے؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: جب وہ فوت ہو جائے۔

(۷۱۵۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو: عُمَانُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ السَّمَاكِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا عُمَانُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: لَمَّا رَجَعَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - مِنْ أُحُدٍ سَمِعَ نِسَاءَ الْأَنْصَارِ يَبْكِينَ فَقَالَ: لَكُنَّ حَمْرَةَ لَا بَوَاكِي لَهٗ. فَبَلَغَ ذَلِكَ نِسَاءَ الْأَنْصَارِ فَبَكِينَ لِحَمْرَةَ فَنَامَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ -، ثُمَّ اسْتَيْقَظَ وَهَنَّ يَبْكِينَ فَقَالَ: ((يَا وَيْحَهُنَّ مَا زِلْنَ يَبْكِينَ مُنْذُ الْيَوْمِ فَلَيْسَكُنَّ وَلَا يَبْكِينَ عَلَيَّ هَالِكٍ بَعْدَ الْيَوْمِ)).

وَقَدْ قِيلَ عَنْ أُسَامَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ. [منكر- أخرجه ابن ماجه]

(۷۱۵۳) انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ احد سے پلٹے تو انصاری عورتوں کو روتے ہوئے سنا تو آپ ﷺ نے فرمایا: مگر تم حمزہ پر روؤ جس پر رونے والے نہیں ہیں تو یہ بات انصاری عورتوں تک پہنچی تو وہ حمزہ رضی اللہ عنہ کی وجہ سے رونے لگیں۔ آپ ﷺ سو گئے، پھر بیدار ہوئے تو وہ ابھی رو رہی تھیں تو آپ ﷺ نے فرمایا: تم پر افسوس ابھی تک رو رہی ہو، چاہیے کہ وہ خاموش ہو جائیں اور آج کے بعد کسی فوت ہونے والے پر نہ روئیں۔

(۷۱۵۵) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْمُحْجُوبِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَسْعُودٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: رَجَعَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - يَوْمَ أُحُدٍ فَسَمِعَ نِسَاءَ بَنِي عَبْدِ الْأَشْهَلِ يَبْكِينَ عَلَى هَلْكَاهُنَّ فَقَالَ: ((لَكُنَّ حَمْرَةَ لَا بَوَاكِي لَهٗ)). فَجَنُنَ نِسَاءُ الْأَنْصَارِ فَبَكِينَ عَلَى حَمْرَةَ عِنْدَهُ وَرَقَدَ فَاسْتَيْقَظَ وَهَنَّ يَبْكِينَ فَقَالَ: ((يَا وَيْحَهُنَّ إِنهِنَّ لَهَا هُنَّ حَتَّى الْآنَ. مَرُوهُنَّ فَلَيْسَ جَعْنَ وَلَا يَبْكِينَ عَلَيَّ هَالِكٍ بَعْدَ الْيَوْمِ)).

وَقَوْلُهُ: ((وَلَا يَبْكِينَ عَلَيَّ هَالِكٍ بَعْدَ الْيَوْمِ)). إِنْ أَرَادَ بِهِ الْعُمُومَ كَانَ كَقَوْلِهِ فِي حَدِيثِ ابْنِ عَبَّاسٍ: ((فَإِذَا وَجِبَ فَلَا تَبْكِينَ بَاكِيَةً)). وَيَحْتَمِلُ أَنْ يَكُونَ الْمُرَادُ بِهِ عَلَيَّ هَالِكٍ مِنْ شُهَدَائِهِ أُحُدٍ فَكَانَتْهٗ قَالَ: حَسْبُكُمْ مَا بَكَيْتُنَّ عَلَيْهِمْ.

وَقَدْ وَرَدَتْ الرُّخْصَةُ فِي الْبُكَاءِ بَعْدَ الْمَوْتِ بِدَمْعِ الْعَيْنِ وَحَزْنِ الْقَلْبِ فَيَكُونُ حَدِيثُ جَابِرِ بْنِ عَبَّاسٍ مَحْمُولًا عَلَى الْإِخْتِيَارِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [منكر- تقدم قبله]

(۷۱۵۵) ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ غزوہ احد سے جب رسول اللہ ﷺ لوٹے تو آپ ﷺ نے بنو عبد الاشهل کی عورتوں کو اپنے شہداء پر روتے ہوئے سنا تو آپ ﷺ نے فرمایا: حمزہ رضی اللہ عنہ پر تو کوئی رونے والا نہیں، پھر انصاری عورتیں آئیں اور حمزہ رضی اللہ عنہ پر رونا شروع کر دیا۔ آپ ﷺ سو گئے، پھر بیدار ہوئے اور وہ ابھی رو رہی تھیں تو آپ ﷺ نے فرمایا: ان پر افسوس ہے یہ ابھی تک رو

رہی ہیں، ان سے کہو کہ چلی جائیں اور آج کے بعد کسی شہید ہونے والے پر نہ روئیں۔

((وَلَا يَبْكِينَ عَلَى هَالِكٍ بَعْدَ الْيَوْمِ)) اگر اس سے عموماً مراد ہے جیسے عبداللہ بن عتیک کی حدیث میں ہے کہ جب وہ واجب ہو جائے تو کوئی رونے والی نہ روئے۔ اس سے یہ بھی احتمال ہے کہ اس سے مراد شہداءِ احد ہوں جیسا کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جو تم نے رو لیا وہ کافی ہے اور اس کے بعد فوت ہونے والے پر رونے کی رخصت دے دی گئی بغیر آنسوؤں کے اور غمگین دل سے۔

(۱۲۰) باب سِيَاقِ أَخْبَارِ تَدُلُّ عَلَى جَوَازِ الْبُكَاءِ بَعْدَ الْمَوْتِ

ایسی احادیث کا بیان جو موت کے بعد رونے کے جواز پر دلالت کرتی ہیں

(۷۱۵۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ عُبَيْدِ الصَّفَّارِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَبِي ثَوْبَانَ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هَلَالٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: نَعَى رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - جَعْفَرًا وَزَيْدَ بْنَ حَارِثَةَ وَعَبْدَ اللَّهِ بْنَ رَوَاحَةَ نَعَاهُمْ قَبْلَ أَنْ يَجِيءَ خَبَرُهُمْ نَعَاهُمْ وَعَيْنَاهُ تَذْرِفَانِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ حَرْبٍ.

وَقَدْ رَوَيْنَا عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّهُ قَالَ: شَهِدْنَا ابْنَةَ لِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ - وَرَسُولَ اللَّهِ ﷺ - جَالِسًا عَلَى الْقَبْرِ فَرَأَيْتُ عَيْنَيْهِ تَدْمَعَانِ. [صحيح - أخرجه البخاري]

(۷۱۵۶) انس بن مالک رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے جعفر زید بن حارثہ اور عبد اللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہم کی موت کی خبر دی، ان کی خبر آنے سے پہلے اور آپ ﷺ کی آنکھیں آنسو بہا رہی تھیں۔

انس بن مالک یہ بھی فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کی بیٹی کی وفات پر گئے اور رسول اللہ ﷺ قبر پر بیٹھے تھے اور میں نے دیکھا آپ کی آنکھیں آنسو بہا رہی تھیں۔

(۷۱۵۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْحَافِظُ وَأَبُو الْفَضْلِ: الْحَسَنُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْفَرَّاءُ أَخْبَرَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا أَبُو مَنِيبٍ: يَزِيدُ بْنُ كَيْسَانَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: زَارَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - قَبْرَ أُمِّهِ فَبَكَى وَأَبْكَى مِنْ حَوْلِهِ، ثُمَّ قَالَ: ((اسْتَأْذَنْتُ رَبِّي أَنْ أَزُورَ قَبْرَهَا فَأُذِنَ لِي، وَاسْتَأْذَنْتَهُ أَنْ أَسْتَغْفِرَ لَهَا فَلَمْ يُوَظِّنْ لِي فَزُورُوا الْقُبُورَ فَإِنَّهَا تَدْعُو الْمَوْتَ)). أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ يَزِيدَ. [صحيح - أخرجه المسلم]

(۸۱۵۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنی والدہ کی قبر کی زیارت کی تو آپ رو دیے اور جو ارد گرد

تھے آپ نے انہیں بھی رلا دیا۔ پھر آپ ﷺ نے فرمایا: میں نے اپنے رب سے اجازت طلب کی کہ میں اس کی قبر کی زیارت کروں تو مجھے اجازت دے دی گئی اور میں بخشش کی دعا کی اجازت طلب کی تو مجھے اجازت نہ دی گئی۔ سو تم قبروں کی زیارت کیا کرو، موت یاد دلاتی ہیں۔

(۷۱۵۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا يَزِيدُ فَذَكَرَهُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي بَعْضِ النَّسخِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدٍ. [صحيح - تقدم قبله]

(۷۱۵۸) محمد بن عبید فرماتے ہیں: ہمیں یزید نے ایسی ہی حدیث بیان کی۔

(۷۱۵۹) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ السُّكْرِيُّ بِعَدَاذِ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورِ الرَّمَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ وَهْبِ بْنِ كَيْسَانَ: أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ عَمْرٍو أَخْبَرَهُ: أَنَّ سَلَمَةَ بْنَ الْأَزْرَقِ كَانَ جَالِسًا عِنْدَ ابْنِ عُمَرَ بِالسُّوقِ فَمَرَّ بِجَنَازَةٍ يَبْكِي عَلَيْهَا - قَالَ - فَعَابَ ذَلِكَ ابْنَ عُمَرَ وَانْتَهَرَهُنَّ قَالَ فَقَالَ سَلَمَةُ: لَا تَقُلْ ذَلِكَ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ فَإِنَّهُ عَلَى أَبِي هُرَيْرَةَ لَسَمِعْتُهُ يَقُولُ: مَرَّ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ - بِجَنَازَةٍ وَأَنَا مَعَهُ وَمَعَهُ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَنِسَاءٌ يَبْكِينَ عَلَيْهَا فَرَبَّرَهُنَّ عُمَرُ وَانْتَهَرَهُنَّ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ ﷺ: ((دَعِهِنَّ يَا عُمَرُ فَإِنَّ الْعَيْنَ دَامِعَةٌ، وَالنَّفْسَ مُصَابَةٌ، وَالْعَهْدَ حَدِيثٌ)). قَالُوا: أَنْتَ سَمِعْتَهُ يَقُولُ هَذَا؟ قَالَ: نَعَمْ قَالَ ابْنُ عُمَرَ: قَالَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ مَرَّتَيْنِ. [ضعيف - أخرجه ابن حبان]

(۷۱۵۹) سلمہ بن ازرق ابن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس بازار میں بیٹھے ہوئے تھے کہ ایک جنازہ گزرا، جس پر رویا جا رہا تھا۔ ابن عمر رضی اللہ عنہما نے اسے ناپسند کیا اور انہیں ڈانٹا، سلمہ نے کہا: ایسے نہ کہو اے ابو عبد الرحمن! میں ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما کے پاس گیا تو انہیں کہتے ہوئے سنا کہ نبی کریم ﷺ کے پاس سے جنازہ گزرا اور میں آپ کے ساتھ تھا اور عمر بن خطاب رضی اللہ عنہما بھی تھے اور عورتیں اس پر رو رہی تھیں تو عمر رضی اللہ عنہما نے انہیں ڈانٹا اور منع کیا تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اے عمر! انہیں چھوڑ دے، آگھ آنسو بہانے والی ہے اور اور نفس تکلیف زدہ ہے اور زخم تازہ ہے۔ انہوں نے کہا: تو نے یہ کہتے ہوئے سنا ہے تو انہوں نے کہا: یا تو عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے کہا: اللہ اور اس کا رسول بہتر جانتے ہیں یہ بات دوم تہہ کہی۔

(۷۱۶۰) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ فُورِكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ فَارِسِ الْأَصْبَهَانِيِّ حَدَّثَنَا أَبُو بَشِيرٍ: يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ يُونُسَ بْنِ مِهْرَانَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: بَكَتِ النِّسَاءُ عَلَى رُفِيَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فَجَعَلَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَنْهَاهُنَّ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((مَهْ يَا عُمَرَ)). قَالَ ثُمَّ قَالَ: ((إِيَّاكُمْ وَنَعِيقَ الشَّيْطَانِ فَإِنَّهُ مَهَمًا يَكُنُّ مِنَ الْعَيْنِ

وَالْقَلْبِ فَمِنْ الرَّحْمَةِ ، وَمَا يَكُونُ مِنَ اللِّسَانِ وَالْيَدِ فَمِنْ الشَّيْطَانِ)) قَالَ - وَجَعَلْتُ فَاطِمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا تَبِيكِي عَلَى شَفِيرِ قَبْرِ رُفِيَةَ فَجَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - يَمْسَحُ الدَّمْعَ عَنْ وَجْهِهَا بِالْيَدِ أَوْ قَالَ بِالثَّرِبِ . وَهَذَا وَإِنْ كَانَ غَيْرَ قَوِيٍّ فَقَوْلُهُ - ﷺ - فِي الْحَدِيثِ الثَّابِتِ عَنْهُ : ((إِنَّ اللَّهَ لَا يَعْذِبُ بِدَمْعِ الْعَيْنِ وَلَا بِحُزْنِ الْقَلْبِ وَلَكِنْ يَعْذِبُ بِهِذَا وَأَشَارَ إِلَى لِسَانِهِ أَوْ يَرْحَمُ)).
يَدُلُّ عَلَى مَعْنَاهُ وَيَشْهَدُ لَهُ بِالصَّحَّةِ وَاللَّهِ التَّوْفِيقُ . [ضعيف - أحمد]

(۷۱۶۰) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رقیہ رضی اللہ عنہا پر عورتیں روئیں تو عمر رضی اللہ عنہ نے انہیں منع کیا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے عمر! چھوڑ دے۔ پھر فرمایا: تم شیطان کی چیخ سے بچو، ویسے اگر وہ آنکھ اور دل سے ہو تو رحم سے اور جو زبان اور ہاتھ سے ہو تو وہ شیطان سے ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ فاطمہ رضی اللہ عنہا رقیہ رضی اللہ عنہا کی قبر کے کنارے رو رہی تھیں اور رسول اللہ ﷺ اپنے ہاتھ سے ان کے چہرے سے آنسو پونچھ رہے تھے یا فرمایا: کپڑے سے۔

اگر یہ قوی نہیں تو جو ثابت کی حدیث میں ہے کہ اللہ تعالیٰ آنکھوں کے آنسوؤں اور دل کے غم سے عذاب نہیں دیتا بلکہ عذاب تو اس کی وجہ سے ہوتا ہے اور اپنی زبان کی طرف اشارہ کیا یا وہ رحم فرمادے۔

(۷۱۶۱) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ الْأَصْبَهَانِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ الْأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا أَبُو معاويةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقٍ قَالَ : لَمَّا مَاتَ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ اجْتَمَعَ نِسْوَةٌ بِنِي الْمُغِيرَةَ يَبْكِينَ عَلَيْهِ فَقِيلَ لِعُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : أَرْسِلْ إِلَيْهِنَّ فَإِنَّهِنَّ لَا يَبْلُغَنَّ عَنْهِنَّ شَيْءٌ تُكْرَهُ فَقَالَ عُمَرُ : مَا عَلَيْهِنَّ أَنْ يَهْرَقَنَّ دُمُوعَهُنَّ عَلَى أَبِي سُلَيْمَانَ مَا لَمْ يَكُنَّ نَفْعًا أَوْ لَقْلَقَةً . [صحيح]

(۷۱۶۱) حضرت شقیق فرماتے ہیں کہ جب خالد بن ولید رضی اللہ عنہ فوت ہوئے تو بنو مغیرہ کی عورتیں اکٹھی ہوئیں اور ان پر رونے لگیں..... عمر رضی اللہ عنہ سے کہا گیا: ان کی طرف پیغام بھیجو اور انہیں منع کرو۔ ان کی طرف سے تمہیں ایسی کوئی چیز (عمل نہیں پہنچا جو آپ کو ناپسند ہو تو عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: ان پر کچھ نہیں مگر وہ ابوسلیمان پر آنسو بہا رہی ہیں جب تک آواز یا نوحہ نہ ہو۔

(۷۱۶۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَشْرَانَ وَأَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الْجُبَّارِ بَعْدَادَ قَالَا حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ : أَنَّ فَاطِمَةَ عَلَيْهَا السَّلَامُ بَكَتْ أَبَاهَا فَقَالَتْ : يَا أَبَتَاهُ مِنْ رَبِّي مَا أَذْنَاهُ يَا أَبَتَاهُ إِلَى جَبْرِئِيلَ أَنْعَاهُ يَا أَبَتَاهُ جَنَّةَ الْفِرْدَوْسِ مَاوَاهُ .

زَادَ فِيهِ حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ : يَا أَبَتَاهُ أَجَابَ رَبِّي دَعَاؤَهُ .

وَمِنْ ذَلِكَ الرَّجُلِ أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ . [صحيح - أخرجه البخاری]

(۷۱۶۲) انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ کہ سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا اپنے ابا کے بارے میں روئیں اور کہا: ہائے میرے ابا کو کتنی تکلیف ہے اور

میرے رب کے کس قدر قریب ہیں! ہائے میرے ابا جان کو کتنی تکلیف ہے اور ہم جبرائیل کو اس کی اطلاع کرتے ہیں، ہائے میرے ابا کو کتنی تکلیف ہے اور جبرائیل فردوس ان کا ٹھکانہ ہے اور ان الفاظ کا اضافہ بھی کیا گیا ہے کہ میرے ابا نے اپنے رب کی پکار کو قبول کر لیا ہے۔

(۱۶۱) باب سِبَاكِ أَخْبَارٍ تَدُلُّ عَلَى أَنَّ الْمَيِّتَ يُعَذَّبُ بِالنِّيَاحَةِ عَلَيْهِ وَمَا رُوِيَ
عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فِي ذَلِكَ

ان احادیث کا بیان جن میں ہے کہ میت کو نوحہ کرنے کی وجہ سے عذاب دیا جاتا ہے اور

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی حدیث مبارکہ کا بیان

(۷۱۶۳) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورِكَ رَحِمَهُ اللَّهُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو ذَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: ((إِنَّ الْمَيِّتَ يُعَذَّبُ بِالنِّيَاحَةِ عَلَيْهِ فِي قَبْرِهِ)).

أَخْرَجَاهُ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ شُعْبَةَ هَكَذَا. [صحیح۔ أخرجه البخاری]

(۷۱۶۳) عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: میت کو قبر میں نوحہ کرنے کی وجہ سے عذاب ہوتا ہے۔

(۷۱۶۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحٍ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ أَخْبَرَنَا جَدِّي يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ - يَعْنِي ابْنَ جَعْفَرٍ - حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: ((الْمَيِّتُ يُعَذَّبُ بِمَا يَنُوحُ عَلَيْهِ فِي قَبْرِهِ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ بَشَّارٍ ، وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ شُعْبَةَ ، وَأَخْرَجَاهُ أَيضًا مِنْ حَدِيثِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ هَكَذَا. [صحیح۔ تقدم قبله]

(۷۱۶۴) حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: قبر میں میت کو عذاب دیا جاتا ہے اس وجہ سے جو اس پر نوحہ کیا جاتا ہے۔

(۷۱۶۵) وَحَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْعُلَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ الْحَسَنِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الصَّبَّاحِ الدُّوَلَابِيُّ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ حَفْصٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: ((الْمَيِّتُ يُعَذَّبُ بِكِبَاةِ الْحَيِّ)). [أخرجه البخاری]

(۷۱۶۵) ابو بکر بن حفص فرماتے ہیں کہ میں نے ابن عمر سے سنا وہ عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ میت کو زندوں کے رونے سے

عذاب دیا جاتا ہے۔

(۷۱۶۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ : أَنَّ حَفْصَةَ بَكَتْ عَلَى عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ : مَهْلًا يَا بِنْتَهُ أَلَمْ تَعْلَمِي أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ : ((إِنَّ الْمَيِّتَ يُعَذَّبُ بِبُكَاءِ أَهْلِهِ عَلَيْهِ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَغَيْرِهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ بَشْرٍ ، وَأَخْرَجَهُ مِنْ حَدِيثِ أَبِي صَالِحٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ بِمَعْنَاهُ فِي الْبُكَاءِ . [صحيح- تقدم قبله]

(۷۱۶۷) عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حفصہ رضی اللہ عنہا پر روئیں تو انہوں نے کہا: اے بچی! ٹھہر جاؤ کیا تم جانتی نہیں ہو کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے کہ میت کو اس کے گھر والوں کے رونے کی وجہ سے عذاب دیا جاتا ہے۔

(۷۱۶۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرٍو الْمُسْتَمَلِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ شاذَانَ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ أَبِي بَرْدَةَ بْنِ أَبِي مُوسَى عَنْ أَبِيهِ قَالَ : لَمَّا طَعِنَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ جَعَلَ صَهِيْبٌ يَقُولُ : وَأَخَاهُ . فَقَالَ لَهُ عُمَرُ : يَا صَهِيْبُ أَمَا عَلِمْتَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ : ((إِنَّ الْمَيِّتَ يُعَذَّبُ بِبُكَاءِ الْحَيِّ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ الْخَلِيلِ عَنِ عَلِيِّ بْنِ مُسْهِرٍ ، وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُجْرٍ .

[صحيح- تقدم قبله]

(۷۱۶۸) ابو بردہ بن ابوموسیٰ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ جب عمر رضی اللہ عنہ کو خنجر مارے گئے تو صہیب رضی اللہ عنہ کہنے لگے: ہائے میرے بھائی! تو عمر رضی اللہ عنہ نے ان سے کہا: اے صہیب! کیا تو جانتا نہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے کہ میت کو زندوں کے رونے سے عذاب کیا جاتا ہے۔

(۷۱۶۸) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ : أَحْمَدُ بْنُ يَعْقُوبَ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الْمُثَنَّى الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ تَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ : أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لَمَّا طَعِنَ عَوَّلَتْ عَلَيْهِ حَفْصَةُ فَقَالَ : يَا حَفْصَةُ أَمَا سَمِعْتِ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ : ((الْمُعْوَلُ عَلَيْهِ يُعَذَّبُ)). وَعَوَّلَ عَلَيْهِ صَهِيْبٌ فَقَالَ عُمَرُ : يَا صَهِيْبُ أَمَا عَلِمْتَ أَنَّ الْمُعْوَلَّ عَلَيْهِ يُعَذَّبُ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَمْرٍو بْنِ مُحَمَّدٍ النَّاقِلِدِ عَنْ عَفَّانَ . [صحيح- مسلم]

(۷۱۶۸) انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب عمر رضی اللہ عنہ پر خنجر کے وار ہوئے تو سیدہ حفصہ رضی اللہ عنہا نے اس پر اظہارِ افسوس کیا تو انہوں نے کہا: اے حفصہ! کیا تو نے نہیں سنا کہ رسول اللہ ﷺ فرماتے تھے: جس پر نوچ کیا جاتا ہے اسے عذاب دیا جاتا ہے اور اسی طرح

صہیب رضی اللہ عنہ نے آہ و بکا کی تو عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: اے صہیب! کیا تو جانتا نہیں کہ جس پر آہ و بکا کی جائے اسے عذاب دیا جاتا ہے۔
 (۷۱۶۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الطَّائِبِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ رَبِيعَةَ: أَنَّهُ خَرَجَ يَوْمًا إِلَى الْمَسْجِدِ الْأَعْظَمِ وَالْمُغِيرَةَ بْنُ شُعْبَةَ أَمِيرٌ عَلَى الْكُوفَةِ فَخَرَجَ الْمُغِيرَةَ إِلَى الْمَسْجِدِ فَرَفَى الْمَنِيرَ فَحَمِدَ اللَّهَ وَأَنَّى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ: مَا هَذَا النَّوْحُ فِي الْإِسْلَامِ قَالُوا: نُوْفَى رَجُلٍ مِنَ الْأَنْصَارِ - يُقَالُ لَهُ قَرْظَةٌ بِنُ كَعْبٍ - فَبِئْسَ عَلَيْهِ قَالَ الْمُغِيرَةُ: إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ: ((إِنَّ كَذِبًا عَلَى لَيْسَ كَكْذِبٍ عَلَى أَحَدٍ. فَمَنْ كَذَبَ عَلَى فَلْيَتَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ)). وَإِنِّي سَمِعْتُ نَبِيَّ اللَّهِ - ﷺ - يَقُولُ: ((مَنْ رِيحَ عَلَيْهِ فَإِنَّهُ يُعَذَّبُ بِمَا رِيحَ عَلَيْهِ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي نَعِيمٍ مُخْتَصَرًا، وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ

[صحیح۔ أخرجه البخاری]

(۷۱۶۹) حضرت مغیرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے نبی کریم ﷺ سے سنا جس پر نوہ کیا گیا بے شک اسے عذاب دیا جائے گا، اس وجہ سے جو اس پر نوہ کیا جاتا ہے۔

(۷۱۷۰) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهَةُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّيْدَلَانِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قَيْسِ الْأَسَدِيُّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ رَبِيعَةَ قَالَ: كَانَ أَوَّلَ مَنْ رِيحَ عَلَيْهِ بِالْكُوفَةِ عَلَى قَرْظَةَ بْنِ كَعْبٍ وَزَعَمَ أَنَّ الْمُغِيرَةَ بْنَ شُعْبَةَ قَامَ فَحَمِدَ اللَّهَ وَأَنَّى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - يَقُولُ: ((مَنْ كَذَبَ عَلَى مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ. وَسَمِعْتُهُ يَقُولُ: مَنْ رِيحَ عَلَيْهِ فَإِنَّهُ يُعَذَّبُ بِمَا رِيحَ عَلَيْهِ)).

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ قَيْسٍ. [صحیح۔ تقدم قبله]

(۷۱۷۰) علی بن ربیعہ فرمان ہیں کہ پہلا شخص جس پر گونے میں گیا قرظہ بن کعب پر نوہ کیا تھا تو مغیرہ بن شعبہ کھڑے ہوئے اور اللہ کی حمد و ثنا کی۔ پھر کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ جس نے جان بوجھ کر مجھ پر بہتان باندھا چاہیے کہ وہ اپنا ٹھکانہ دوزخ میں بنائے اور میں نے سنا کہ آپ فرما رہے تھے: جس پر نوہ کیا گیا وہ نوہ کی وجہ سے عذاب دیا جائے گا۔

(۷۱۷۱) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا تَمِيمٌ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهَبٍ حَدَّثَنِي عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ: أَنَّ سَالِمًا حَدَّثَهُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ: ((إِنَّ الْمَيِّتَ لَيُعَذَّبُ بِبِغَاةِ الْحَيِّ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ حَرْمَلَةَ بْنِ يَحْيَى. [صحیح۔ أخرجه المسلم]

(۷۱۷۱) عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میت کو زندوں کے رونے کی وجہ سے عذاب دیا جاتا ہے۔

(۷۱۷۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقَرَّبِيُّ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوْسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا ذُكِرَ عِنْدَهَا قَوْلُ ابْنِ عُمَرَ فِي الْمُعْوَلِ عَلَيْهِ يُعَذَّبُ بِبِغَاءِ أَهْلِهِ عَلَيْهِ فَقَالَتْ: يَرْحَمُ اللَّهُ أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ سَمِعَ شَيْئًا فَلَمْ يَحْفَظْهُ إِنَّمَا مَرَّ بِجَنَازَةِ رَجُلٍ مِنَ الْيَهُودِ فَجَعَلَ أَهْلُهُ يَكُونُهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((إِنَّهُمْ لَيَكُونُونَ وَإِنَّهُ لَيُعَذَّبُ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الرَّبِيعِ عَنْ حَمَادٍ زَادَ فِيهِ أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ فَقَالَ: إِنَّهُ لَيُعَذَّبُ بِخَطِيئَتِهِ أَوْ بِذُنُوبِهِ وَإِنَّ أَهْلَهُ لَيَكُونُونَ عَلَيْهِ الْآنَ. [صحيح - أخرجه المسلم]

(۷۱۷۳) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس ابن عمر کی معمول والی بات بیان کی گئی تو انہوں نے کہا: ابو عبد الرحمن! ان پر اللہ رحم کرے کہ انہوں نے ایک بات سنی اور یاد نہ رکھ سکے، وہ ایسے تھا کہ ایک یہودی آدمی کا جنازہ گزرا اور اس کے اہل رورہے تھے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ رورہے ہیں اور اسے عذاب کیا جا رہا ہے۔

(۷۱۷۳) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفُقَيْهِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ بْنُ بِلَالٍ الْبُرْزَارِيُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الصَّبَّاحِ الزُّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ لَمَّا مَاتَ رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ قَالَ لَهُمْ: لَا تَبْكُوا عَلَيْهِ فَإِنَّ بِغَاءَ الْحَيِّ عَذَابٌ لِلْمَيِّتِ وَقَالَ عَنْ عُمَرَ فَسَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَتْ: يَرْحَمُهُ اللَّهُ إِنَّمَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: لِيَهُودِيَّةٍ وَأَهْلُهَا يَكُونُونَ: ((إِنَّهُمْ لَيَكُونُونَ عَلَيْهَا وَإِنَّهَا لَتُعَذَّبُ فِي قَبْرِهَا)). [صحيح - تقدم قبله]

(۷۱۷۳) عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جب رافع بن خدیج فوت ہوئے تو ان سے کہا: تم نہ روؤ کیوں کہ زندوں کے رونے کی وجہ سے میت کے لیے عذاب ہوتا ہے۔ عمر کہتے ہیں: میں نے سیدہ سے اس بارے میں پوچھا تو انہوں نے کہا: اللہ اس پر رحم کرے۔ بے شک رسول اللہ ﷺ نے یہودیہ اور اس کے اہل سے کہا جو رورہے تھے کہ وہ اس پر رورہے ہیں اور وہ قبر میں عذاب دی جا رہی ہے۔

(۷۱۷۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمَرْثُومِيُّ فِي آخِرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُمَرَ أَنَّهَا سَمِعَتْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا وَذُكِرَ لَهَا أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ يَقُولُ: إِنَّ الْمَيِّتَ لَيُعَذَّبُ بِبِغَاءِ الْحَيِّ. فَقَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: أَمَا إِنَّهُ لَمْ يَكْذِبْ وَلَكِنَّهُ أَخْطَأَ أَوْ نَسِيَ إِنَّمَا مَرَّ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَلَيَّ يَهُودِيَّةٍ وَهِيَ يَبْكِي عَلَيْهَا أَهْلُهَا فَقَالَ: ((إِنَّهُمْ لَيَكُونُونَ عَلَيْهَا وَإِنَّهَا لَتُعَذَّبُ فِي قَبْرِهَا)).

(۷۱۷۳) عمرہ فرماتی ہیں کہ اس نے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے سنا، ان کے پاس عبد اللہ بن عمر کا تذکرہ کیا گیا کہ وہ کہتے ہیں کہ میت کو زندوں کے رونے سے عذاب دیا جاتا ہے تو سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ وہ جھوٹ تو نہیں بولتے لیکن ان سے غلطی یا بھول ہوئی ہے آپ ﷺ گزرے ایک یہودیہ کے پاس سے اور اس پر اس کے اہل والے رو رہے تھے تو آپ ﷺ نے فرمایا: یہ اس پر رو رہے ہیں اور وہ قبر میں عذاب دی جا رہی ہے۔

(۷۱۷۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنِي أَبِي وَمُحَمَّدُ بْنُ شاذَانَ قَالَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ فَذَكَرَهُ بِإِسْنَادِهِ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ عَنْ عَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّهَا أَخْبَرَتْهُ وَقَالَتْ فَقَالَتْ عَائِشَةُ: يُغْفَرُ لِلَّهِ لِأَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَقَالَ: يَبْكِي عَلَيْهَا. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ وَرَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُونُسَ رِكَالَهُمَا عَنْ مَالِكٍ.

[صحیح - أخرجه مالک]

(۷۱۷۵) قتیبہ بن سعید مالک بن انس رضی اللہ عنہما سے اسی سند کے ساتھ نقل فرماتے ہیں مگر یہ کہ عمرہ بنت عبد الرحمن نے کہا کہ اس نے خبر دی کہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: اللہ معاف کرے ابو عبد الرحمن کو کہ اس نے کہا: اس پر رو یا جا رہا تھا۔

(۷۱۷۶) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ السُّكْرِيُّ بِبَعْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورِ الرَّمَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ حَلِيمِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْمُونِ الصَّائِعِ بَمَرْوٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُؤَجَّجِ أَخْبَرَنَا عَبْدَانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ قَالَ: تَوَفَّيْتُ ابْنَةَ لِعُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِمَكَّةَ وَجِئْنَا لِنَشْهَدَهَا - قَالَ - وَحَضَرَهَا ابْنُ عُمَرَ وَابْنُ عَبَّاسٍ وَإِنِّي لَجَالِسٌ بَيْنَهُمَا - قَالَ - جَلَسْتُ إِلَى أَحَدِهِمَا ، ثُمَّ جَاءَ الْآخَرُ فَجَلَسَ إِلَى جَنِّبِي فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ لِعُمَرَ وَبْنِ عُثْمَانَ: أَلَا تَنْهَى النِّسَاءَ عَنِ الْبُكَاءِ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - قَالَ: ((إِنَّ الْمَيِّتَ لَيُعَذَّبُ بِبُكَاءِ أَهْلِهِ)). فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: قَدْ كَانَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ بَعْضُ ذَلِكَ ، ثُمَّ حَدَّثَ قَالَ: صَدَرْتُ مَعَ عُمَرَ مِنْ مَكَّةَ حَتَّى كُنَّا بِالْبَيْدَاءِ إِذَا هُوَ بِرُكْبٍ تَحْتَ ظِلِّ سَمْرَةٍ فَقَالَ: اذْهَبْ وَانظُرْ مِنْ هَوْلَاءِ الرُّكْبِ - قَالَ - فَتَنظَرْتُ فَإِذَا هُوَ صَهْبٌ فَأَخْبَرْتُهُ قَالَ: ادْعُهُ لِي فَرَجَعْتُ إِلَى صَهْبٍ فَقُلْتُ: ارْتَحِلْ فَالْحَقُّ أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ. فَلَمَّا أُصِيبَ عُمَرُ دَخَلَ صَهْبٌ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَبْكِي يَقُولُ: وَأَخَاهُ وَأَصَاحِبَاهُ فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: يَا صَهْبُ أَتَبْكِي عَلَيَّ وَقَدْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((إِنَّ الْمَيِّتَ لَيُعَذَّبُ بِبَعْضِ بُكَاءِ أَهْلِهِ عَلَيْهِ)). قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: فَلَمَّا مَاتَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ذَكَرْتُ ذَلِكَ لِعَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فَقَالَتْ: رَحِمَ اللَّهُ عُمَرَ وَاللَّهِ مَا حَدَّثَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - إِنَّ اللَّهَ يُعَذَّبُ الْمُؤْمِنَ بِبُكَاءِ أَهْلِهِ عَلَيْهِ وَلَكِنْ

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((إِنَّ اللَّهَ لَكَبِيدُ الْكَافِرِ عَذَابًا يَبْكَاءُ أَهْلِيهِ عَلَيْهِ)). قَالَ وَقَالَتْ عَائِشَةُ: حَسْبُكُمْ الْقُرْآنُ ﴿وَلَا تَزُرُ وَازِرَةً وَذُرَّ أُخْرَى﴾ قَالَ وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ عِنْدَ ذَلِكَ: وَاللَّهِ أَضْحَكَ وَأَبْكَى قَالَ ابْنُ أَبِي مَلِيكَةَ: فَوَاللَّهِ مَا قَالَ ابْنُ عُمَرَ شَيْئًا. لَفُظَ حَدِيثِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ وَحَدِيثِ عَبْدِ الرَّزَّاقِ بِمَعْنَاهُ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ.

[صحیح - أخرجه البخاری]

(۷۷۶) عبید اللہ بن ابی ملیکہ فرماتے ہیں کہ مکہ میں عثمان کی بیٹی فوت ہو گئی، ہم اس میں حاضر ہونے کے لیے آئے تو ابن عمر اور ابن عباس رضی اللہ عنہما بھی تشریف فرما تھے اور میں ان کے درمیان میں تھا۔ فرماتے ہیں: میں ان میں سے ایک کے پاس بیٹھا ہوا تھا تو دوسرا بھی آیا اور میرے پہلو میں بیٹھ گیا تو عبد اللہ بن عمر نے عمرو بن عثمان سے کہا: کیا تو عورتوں کو رونے سے منع نہیں کرتا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میت کو اس کے گھر والوں کے رونے کی وجہ سے عذاب دیا جاتا ہے تو ابن عباس رضی اللہ عنہما نے کہا کہ عمر بھی ایسا ہی کچھ کہتے تھے پھر حدیث بیان کی کہ میں عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ مکہ سے آیا، جب ہم بیداء مقام پر آئے تو وہ قافلے کے ساتھ ایک درخت کے نیچے تھے تو انہوں نے کہا: جاؤ دیکھو یہ قافلے والے کون ہیں؟ وہ کہتے ہیں: میں نے دیکھا تو وہ صہیب رضی اللہ عنہ تھے۔ میں نے انہیں بتایا تو انہوں نے کہا: اسے میرے پاس بلاؤ تو میں صہیب کے پاس آیا اور کہا کہ امیر المؤمنین کے پاس چلو۔ جب عمر شہید ہوئے تو صہیب رضی اللہ عنہ روتے ہوئے داخل ہوئے اور وہ کہہ رہے تھے: ہائے میرے بھائی! ہائے میرے ساتھی! تو عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: اے صہیب! کیا تو مجھ پر روتا ہے جب کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بے شک میت کو گھر والوں کے رونے کی وجہ سے عذاب دیا جاتا ہے تو ابن عباس نے کہا: جب عمر رضی اللہ عنہ فوت ہوئے تو میں نے سیدہ عائشہ کے پاس اس بات کا تذکرہ کیا تو انہوں نے کہا: اللہ ان پر رحم کرے۔ رسول اللہ ﷺ نے ایسے بیان نہیں کیا، بے شک اللہ تعالیٰ میت کو اس کے گھر والوں کے رونے کی وجہ سے عذاب دیتا ہے، بلکہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ کافر کے عذاب کو اس کے اہل کے رونے کی وجہ سے زیادہ کر دیتا ہے۔ وہ کہتے ہیں: سیدہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: تمہیں قرآن کافی ہے ﴿وَلَا تَزُرُ وَازِرَةً وَذُرَّ أُخْرَى﴾ کوئی جان کسی کا بوجھ نہیں اٹھائے گی۔ فرماتے ہیں تب ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: اللہ ہی رلاتا اور ہنساتا ہے۔ ابن ابی ملیکہ فرماتے ہیں: اللہ کی قسم! ابن عمر نے ایسا کچھ نہیں کہا۔

(۷۷۷) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا مُسَدَّدُ بْنُ قَطَنٍ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ رَشِيدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَلِيَّةَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي مَلِيكَةَ قَالَ: مَكُنْتُ جَالِسًا إِلَى جَنْبِ ابْنِ عُمَرَ وَرَحْنُ نَسْطَرُ جَنَازَةَ أُمِّ أَبَانَ بِنْتِ عُمَانَ فَلَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِمَعْنَى حَدِيثِ ابْنِ جُرَيْجٍ يُخَالِفُهُ فِي بَعْضِ الْأَلْفَاظِ قَالَ أَيُّوبُ قَالَ ابْنُ أَبِي مَلِيكَةَ حَدَّثَنِي الْقَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ: لَمَّا بَلَغَ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَوْلُ عُمَرَ وَابْنِ عُمَرَ قَالَتْ: إِنَّكُمْ لَتَحَدِّثُونَ عَنِّي كَاذِبِينَ وَلَا مُكَدِّبِينَ وَلَكِنَّ السَّمْعَ يُخْطِئُ.

يَعْمَلُ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَرَهُ ﴿۱﴾ اور یہ فرمان ﴿لَتَجْزَىٰ كُلُّ نَفْسٍ بِمَا تَسْعَىٰ﴾ کہ ہر جان کو وہی بدلہ ملے گا جو اس نے کیا اور سنت سے دلیل یہ کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک آدمی کو فرمایا: کہ یہ تیرا بیٹا ہے تو اس نے کہا: ہاں تو آپ ﷺ نے فرمایا: اس کے گناہ تجھ پر نہیں ڈالے جائیں گے اور تیرے گناہ اس پر نہیں ڈالے جائیں گے۔ سو جان لو کہ رسول اللہ ﷺ نے وہی بتایا جو اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ ہر آدمی کے گناہ اسی پر ہیں، جیسے وہ اعمال کرے گا نہ کسی پر ہوں گے اور نہ کسی کے اس پر ہوں گے۔

امام شافعی فرماتے ہیں کہ ابی ملیکہ سے بیان کرنے میں عمرہ سیدہ عائشہ سے زیادہ یاد رکھنے والی ہے۔ اس کی روایت دوسری دو روایات جیسی ہے۔ اگر ابن ملیکہ کی حدیث اس کے خلاف ہے جو نبی کریم ﷺ کا ارشاد بیان کیا کہ وہ اس پر رور ہے ہیں اور اسے قبر میں عذاب ہو رہا ہے تو یہ بات واضح ہے تفسیر کی کوئی حاجت نہیں، کیوں کہ اسے کفر کی وجہ سے عذاب کیا جا رہا ہے اور یہ رور ہے ہیں، انہیں اس کا علم نہیں کہ اس کے ساتھ کیا ہو رہا ہے۔ جیسے ابن ملیکہ نے بیان کیا ہے۔ اگر وہ صحیح ہے تو کافر پر عذاب اس سے بھی بڑا ہوگا، اگر اس کے سوا عذاب دیا گیا تو اس کے عذاب میں اضافہ کیا جائے گا، جو اس سے بھی بڑا ہوگا، اور جو کافر کی طرف سے حاصل ہوگا اس میں بھی اضافہ ہوگا۔ اگر یہ کہا جائے کہ رونے کی وجہ سے عذاب میں اضافہ ہوا تو وہ بھی اس کے گناہوں کے باعث ہوا ہوگا۔ کیوں کہ اس پر رونے کی وجہ سے اسے عذاب ہے نہ یہ کہ رونے ہی کا عذاب ہے یا پھر جوابدہی ہے۔ مذنی نے بیان کیا کہ مجھے یہ معلوم ہوا ہے کہ وہ رونے کی وصیت کیا کرتے تھے یا نوحہ کرنے کی یا پھر دونوں کی اور یہ نا فرمانی ہے۔ سو جس نے اس کا حکم دیا اور اس پر عمل کیا گیا تو اس پر گناہ ہوگا اور اگر اس نے اطاعت کا حکم دیا اور اس کے بعد عمل کیا گیا تو وہ اسی کی اطاعت ہوگی اور اس کا اسے اجر بھی ہوگا جو اس کی فرمانبرداری کا باعث ہوا۔

(۱۲۲) بَابُ مَنْ كَرِهَ النَّعْيَ وَالْإِيذَانَ وَالْقَدْرَ الَّذِي لَا يَسْكُرُهُ مِنْهُ

موت کی خبر اور اعلان اس کی ممنوعہ مقدار کی کراہت کا بیان

(۷۱۷۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا سَلْمُ بْنُ قَتَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَبِيبٌ - يَعْنِي ابْنَ سُلَيْمٍ الْعُبَيْسِيُّ - حَدَّثَنَا بِلَالُ الْعُبَيْسِيُّ قَالَ : كَانَ حَدِيثُهُ إِذَا كَانَتْ فِي أَهْلِهِ جَنَازَةٌ لَمْ يُؤْذِنْ بِهَا أَحَدًا وَيَقُولُ : إِنِّي أَخَافُ أَنْ يَكُونَ نَعْيًا إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - يَنْهَى عَنِ النَّعْيِ .

يُرْوَى فِي ذَلِكَ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ وَابْنِ عَمْرٍو وَأَبِي سَعِيدٍ ، ثُمَّ عَنْ عَلْقَمَةَ وَابْنِ الْمُسَيَّبِ وَالرَّبِيعِ بْنِ خَنِيْمٍ وَإِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ وَبَلْعَيْسٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ أَنَّهُ قَالَ : لَا أَحِبُّ الصِّيَاحَ لِمَوْتِ الرَّجُلِ عَلَىٰ أَبْوَابِ الْمَسَاجِدِ وَلَوْ وَقَفَ عَلَىٰ حِلْقِ الْمَسَاجِدِ فَأَعْلَمَ النَّاسَ بِمَوْتِهِ لَمْ يَكُنْ بِهِ بَأْسٌ . وَرَوَيْنَا عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ : أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - نَعَى جَعْفَرًا وَزَيْدًا وَابْنَ رَوَاحَةَ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - نَعَى

النَّجَاشِيِّ. وَعَنْهُ فِي مَوْتِ الْإِنْسَانِ الَّذِي كَانَ يَقُمُّ الْمَسْجِدَ وَذِفْنَ لَيْلًا: ((أَفَلَا كُنْتُمْ آذَنْتُمُونِي)). وَفِي رِوَايَةٍ: ((مَا مَنَعَكُمْ أَنْ تَعْلَمُونِي)). [ضعيف - ترمذی]

(۷۱۷۹) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نجاشی کی موت کی خبر دی۔ ایسے ہی اس آدمی کی خبر جو مسجد کی دیکھ بھال کرتا تھا اور رات کو دفن کر دیا گیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم نے مجھے اطلاع کیوں نہیں دی؟ ایک روایت میں ہے کہ تم کو کس نے روکا کہ تم مجھے آگاہ کرو۔

مالک بن انس رضی اللہ عنہ سے نقل کیا گیا ہے کہ کسی کی موت کی وجہ سے مسجد کے دروازے پر چنچنا مجھے پسند نہیں ہے۔ اگر مسجد کے حلقوں میں اعلان کیا اور لوگوں کو اطلاع دے دی تو اس میں کوئی حرج نہیں۔ ان سے یہ بھی نقل کیا گیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جعفر زید اور ابن رواحہ کی موت کا اعلان کیا۔ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نجاشی کی موت کی خبر دی۔

(۷۱۸۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا مُسْلِمٌ - يَعْنِي ابْنَ إِبْرَاهِيمَ - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقِ الْوَاشِجِيِّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ - يَعْنِي ابْنَ رَافِعٍ - عَنْ جَدِّهِ: أَنَّ رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ مَاتَ بَعْدَ الْعَصْرِ فَلَاتِي ابْنُ عَمْرٍو فَخَبِرَ بِمَوْتِهِ فَقِيلَ لَهُ: مَا تَرَى أَيُخْرَجُ بِجَنَازَتِهِ السَّاعَةَ؟ فَقَالَ: إِنَّ مِثْلَ رَافِعٍ لَا يُخْرَجُ بِهِ حَتَّى يُؤَدَّنَ بِهِ مِنْ حَوْلِنَا مِنَ الْفَرَى فَاصْبَحُوا فَاخْرُجُوا بِجَنَازَتِهِ. [ضعيف - أخرجه الطبرانی]

(۷۱۸۰) ابن رافع اپنی دادی سے نقل فرماتے ہیں کہ رافع بن خدیج عصر کے بعد فوت ہوئے۔ ابن عمر رضی اللہ عنہما کو ان کی موت کی خبر دی گئی اور ان سے کہا گیا کہ کیا خیال ہے ان کا جنازہ بھی نکالا جائے تو ابن عمر رضی اللہ عنہما نے کہا: رافع جیسے آدمیوں کا جنازہ نہیں نکالا جاسکتا، جب تک قریب کی بستیوں میں اعلان نہ کر دیا جائے تو پھر صبح کے وقت جنازہ اٹھایا گیا۔

(۷۱۸۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ يُونُسَ الْحَافِظُ إِمْلَاءً حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: سُرَيْجُ بْنُ النُّعْمَانَ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ السَّبَّاقِ عَنْ أَبِي سَعِيدِ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: كُنَّا مَقْدِمَ النَّبِيِّ ﷺ - إِذَا حَضَرَ مِنَّا الْمَيِّتُ آذَنَّا النَّبِيَّ ﷺ - فَحَضَرَهُ وَاسْتَعْفَرُ لَهُ حَتَّى إِذَا قُبِضَ انْصَرَفَ النَّبِيُّ ﷺ - وَمَنْ مَعَهُ حَتَّى يَدْفَنَ، وَرَبَّمَا قَعَدَ وَمَنْ مَعَهُ حَتَّى يَدْفَنَ، وَرَبَّمَا طَالَ حَبْسُ ذَلِكَ عَلَى نَبِيِّ اللَّهِ ﷺ - فَلَمَّا خَشِينَا مَشَقَّةَ ذَلِكَ عَلَيْهِ قَالَ بَعْضُ الْقَوْمِ لِبَعْضٍ: لَوْ كُنَّا لَا نُؤَدِّنُ النَّبِيَّ ﷺ - بِأَحَدٍ حَتَّى يُقْبَضَ فَإِذَا قُبِضَ آذَنَاهُ وَلَمْ يَكُنْ عَلَيْهِ فِي ذَلِكَ مَشَقَّةٌ وَلَا حَبْسٌ فَفَعَلْنَا ذَلِكَ فَكُنَّا نُؤَدِّنُهُ بِالْمَيِّتِ بَعْدَ أَنْ يَمُوتَ قِيَاتِيهِ وَيُصَلِّيَ عَلَيْهِ، وَرَبَّمَا انْصَرَفَ وَرَبَّمَا مَكَثَ حَتَّى يَدْفَنَ الْمَيِّتَ وَكُنَّا عَلَى ذَلِكَ حِينًا، ثُمَّ قُلْنَا: لَوْ لَمْ نُشْخِصِ النَّبِيَّ ﷺ - وَحَمَلْنَا جَنَازَتَنَا إِلَيْهِ حَتَّى يُصَلِّيَ عَلَيْهِ عِنْدَ بَيْتِهِ لَكَانَ ذَلِكَ أَرْفَقَ بِهِ فَفَعَلْنَا فَكَانَ

ذَلِكَ الْأَمْرُ إِلَى الْيَوْمِ. [ضعيف - أخرجه أحمد]

(۷۱۸۱) ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے آگے ہوئے جب کوئی میت آتی تو ہم آپ کو اطلاع کرتے۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم آتے اور اس کے لیے استغفار کرتے۔ جب وہ فوت ہو جاتا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے ساتھی نہ جاتے جب تک اسے دفن نہ کر دیا جاتا۔ کبھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس کے دفن ہوتے تک بیٹھ جاتے اور کبھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ٹھہرنا زیادہ ہو جاتا۔ جب ہم آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی مشقت سے ڈرے تو کچھ نہ کہا کہ کیوں نہ ہم آپ کو بت اطلاع کریں جب آدمی فوت ہو جائے، پھر جب وہ فوت ہو جاتا تو ہم آپ کو اطلاع کرتے اور اس میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو مشقت نہ ہوتی اور نہ ہی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو زیادہ رکنا پڑتا، پھر ہم آپ کو میت کے فوت ہونے کے بعد اطلاع دیتے۔ آپ آتے اور جنازہ پڑھتے، کبھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم چلے جاتے اور کبھی میت کے دفن تک رک جاتے۔ پھر ہم ایسے ہی کرتے رہے۔ پھر ہم نے کہا: اگر ہم آپ کو زحمت نہ دیں اور جنازہ اٹھا کر آپ کی طرف لے جائیں اور آپ گھر کے پاس ہی اس کا جنازہ پڑھیں تو یہ آپ کے لیے زیادہ آسان ہوگا۔ پھر ہم نے ایسا ہی کیا اور وہ معاملہ آج تک ایسے ہی ہے۔

(۱۶۳) باب كَرَاهِيَةِ رَفْعِ الصَّوْتِ فِي الْجَنَائِزِ وَالْقَدْرِ الَّذِي لَا يَكْرَهُ مِنْهُ

جنازوں میں آواز بلند کرنے کی کراہت اور جائز مقدار کا بیان

(۷۱۸۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَشْرَانَ بَعْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ: إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدِ الصَّفَّارِ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي مَعْشَرٍ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ هِشَامِ الدَّسْتَوَائِيِّ عَنْ قَنَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ قَيْسِ بْنِ عَبَّادٍ قَالَ: كَانَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - يَكْرَهُونَ رَفْعَ الصَّوْتِ عِنْدَ الْجَنَائِزِ وَعِنْدَ الْقُتَالِ وَعِنْدَ الدُّكْرِ. [صحیح - أخرجه ابو داؤد]

(۷۱۸۲) قیس بن عباد فرماتے ہیں کہ اصحاب رسول جنازے کے وقت آواز بلند کرنا ناپسند کرتے تھے اور لڑائی کے وقت اور ذکر کے وقت۔

(۷۱۸۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بَعْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا الْأَسْوَدُ بْنُ شَيْبَانَ قَالَ: كَانَ الْحَسَنُ فِي جَنَازَةِ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ فَقَالَ: أَشَعْتُ بْنُ سُلَيْمِ الْعَجَلِيِّ: يَا أَبَا سَعِيدٍ إِنَّهُ لَيَعْجَبُنِي أَنْ لَا أَسْمَعُ فِي الْجَنَائِزِ صَوْتًا فَقَالَ: إِنَّ لِلْخَيْرِ أَهْلِينَ. وَرَوَيْنَا عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ وَالْحَسَنِ الْبَصْرِيِّ وَسَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ وَإِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ: أَنَّهُمْ كَرِهُوا أَنْ يُقَالَ فِي الْجَنَازَةِ اسْتَغْفِرُوا لَهُ غَفَرَ اللَّهُ لَكُمْ. [صحیح - أخرجه المؤلف]

(۷۱۸۳) اسود بن شیبان فرماتے ہیں کہ حسن نصر بن انس کے جنازے میں تھے تو اعراب بن سلیم عجلی نے کہا: اے ابوسعید! مجھے

یہ بات پسند ہے کہ میں جنازہ میں کوئی آواز نہ سنوں تو انہوں نے کہا: تو خیر کا ہی اہل ہے۔

سعید بن مسیب، حسن بصری، سعید بن جبیر اور ابراہیم نخعی رحمہم اللہ نے ناپسند کیا ہے کہ جنازہ میں یہ کہا جائے اس کے لیے استنفاذ کرو، اللہ تمہیں معاف کرے۔

(۱۶۳) باب الثناءِ عَلَى الْمَيِّتِ وَذِكْرِهِ بِمَا كَانَ فِيهِ مِنَ الْخَيْرِ

میت کی تعریف کرنا اور اس کی نیکی کا تذکرہ کرنے کا بیان

(۷۱۸۴) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ صُهَيْبٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ: مَرُّوا بِجَنَازَةٍ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَأَتَوْهَا عَلَيْهَا خَيْرًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((وَجَبَتْ)). ثُمَّ مَرَّ بِأُخْرَى فَأَتَوْهَا عَلَيْهَا شَرًّا فَقَالَ: ((وَجَبَتْ)). فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: مَا وَجَبَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ: ((هَذَا أَنْتُمْ عَلَيْهِ خَيْرًا فَوَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ، وَهَذَا أَنْتُمْ عَلَيْهِ شَرًّا فَوَجَبَتْ لَهُ النَّارُ، وَأَنْتُمْ شُهَدَاءُ اللَّهِ فِي الْأَرْضِ)). رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ آدَمَ بْنِ أَبِي إِبَاسٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ عُثَيْبَةَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ.

[صحیح۔ أخرجه البخاری]

(۷۱۸۳) انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ ایک جنازے کے ساتھ آپ ﷺ کے پاس سے گزرے تو انہوں نے اس کی اچھی تعریف کی تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس پر واجب ہوگئی۔ پھر دوسرا جنازہ گزرا تو اس کی برائی بیان کی گئی تو آپ ﷺ نے فرمایا: اس پر واجب ہوگئی۔ عمر رضی اللہ عنہ بن خطاب نے کہا: اے اللہ کے رسول! کیا واجب ہوگئی؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: اس کی تم نے اچھائی بیان کی اس کے لیے جنت واجب ہوگئی اور جس کی برائی بیان کی اس پر دوزخ واجب ہوگئی اور تم زمین پر اللہ کے گواہ ہو۔

(۷۱۸۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بَشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ ثَابِتِ الْبُنَانِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: مَرَّ بِجَنَازَةٍ عَلَى النَّبِيِّ -ﷺ- فَقَالَ ((أَتُوا عَلَيْهِ فَقَالُوا)): كَانَ مَا عَلِمْنَا يُحِبُّ اللَّهُ وَرَسُولُهُ وَأَتُوا عَلَيْهِ خَيْرًا فَقَالَ: رَجَبَتْ. قَالَ ثُمَّ مَرَّ عَلَيْهِ بِجَنَازَةٍ فَقَالَ: ((أَتُوا عَلَيْهِ فَقَالُوا)): بِنَسِ الْمَرْءِ كَانَ فِي دِينِ اللَّهِ فَقَالَ: ((وَجَبَتْ أَنْتُمْ شُهَدَاءُ اللَّهِ فِي الْأَرْضِ)). [صحیح۔ تقدم قبله]

(۷۱۸۵) انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ کے پاس سے ایک جنازہ گزرا تو انہوں نے اس کی تعریف کی، انہوں نے کہا: ہم جانتے ہیں کہ وہ اللہ اور رسول سے محبت کرتا تھا، یعنی اس کی اچھی تعریف کی۔ پھر آپ کے پاس سے دوسرا جنازہ گزرا تو اس

کے بارے میں لوگوں نے بری بات کہی کہ وہ اللہ کے دین کے ساتھ اچھا نہیں تھا تو آپ ﷺ نے فرمایا: اس پر واجب ہوگئی اور تم زمین پر اللہ کے گواہ ہو۔

(۷۱۸۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ أَخْبَرَنَا عَفَّانٌ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي الْفَرَّاتِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ الدِّبَلِيِّ قَالَ: خَرَجْتُ إِلَى الْمَدِينَةِ وَقَدْ وَقَعَ بِهَا مَرَضٌ فَجَلَسْتُ إِلَى عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَمَرَّتْ بِهِمْ جِنَازَةٌ فَأْتَنِي عَلَى صَاحِبِهَا خَيْرًا فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: وَجَبَتْ، ثُمَّ مَرَّ بِأُخْرَى فَأْتَنِي عَلَى صَاحِبِهَا خَيْرًا فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: وَجَبَتْ، ثُمَّ مَرَّ بِالثَّلَاثِ فَأْتَنِي عَلَى صَاحِبِهَا شَرًّا فَقَالَ عُمَرُ: وَجَبَتْ فَقَالَ أَبُو الْأَسْوَدِ فَقُلْتُ: مَا وَجَبَتْ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ قَالَ: قُلْتُ كَمَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((أَيُّمَا مُسْلِمٍ شَهِدَ لَهُ أَرْبَعَةٌ بِخَيْرٍ أَدْخَلَهُ اللَّهُ الْجَنَّةَ)). قَالَ قُلْنَا: وَثَلَاثَةٌ قَالَ: ((وَوَثَلَاثَةٌ)). قَالَ قُلْنَا: ((وَأَثْنَانُ)) قَالَ: وَأَثْنَانُ. قَالَ: لَمْ نَسْأَلْهُ عَنِ الْوَاحِدِ.

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ فَقَالَ قَالَ عَفَّانٌ فَذَكَرَهُ. [صحيح - تقدم قبله]

(۷۱۸۶) ابوالاسود دہلی فرماتے ہیں کہ میں مدینہ کی طرف نکلا اور وہاں بیماری تھی تو میں عمر رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھ گیا، تو ان کے پاس سے ایک جنازہ گزرا۔ اس کی اچھی تعریف کی گئی تو عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: اس پر واجب ہوگئی۔ پھر دوسرا جنازہ گزرا اس کی اچھائی بیان کی گئی تو عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: اس پر واجب ہوگئی۔ پھر تیسرا جنازہ گزرا تو اس کی برائی بیان کی گئی تو عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: واجب ہوگئی۔ ابوالاسود کہتے ہیں: میں نے کہا: اے امیر المؤمنین! کیا واجب ہوگئی؟ انہوں نے کہا میں نے بھی رسول اللہ رضی اللہ عنہ سے ایسے ہی پوچھا تھا تو آپ ﷺ نے فرمایا: جس مسلمان کے لیے چار بندے اس کی بھلائی (نیکی) کی گواہی دے دیں تو اللہ تعالیٰ اسے جنت میں داخل کریں گے۔ ہم نے کہا: اگر تین ہوں تو انہوں نے کہا: تین بھی، ہم نے کہا: دو ہوں تو انہوں نے کہا: دو بھی۔ پھر ہم نے ایک کے بارے میں نہ پوچھا۔

(۱۶۵) باب النَّهْيِ عَنِ سَبِّ الْأَمْوَاتِ وَالْأَمْرِ بِالْكَفِّ عَنِ مَسَاوِيهِمْ إِذَا كَانَ

مُسْتَغْنِيًا عَنْ ذِكْرِهَا

مردوں کو گالی دینے اور ان کی برائی بیان کرنے سے ممانعت کا بیان جب کہ اس کی ضرورت نہ ہو

(۷۱۸۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْعَسْكَرِيِّ بِالْبَصْرَةِ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَلَابِيسِيُّ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَائِشَةَ

رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((لَا تَسُبُّوا الْأَمْوَاتَ فَإِنَّهُمْ قَدْ أَفْضَوْا إِلَى مَا قَدَّمُوا))

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ آدَمَ بْنِ أَبِي إِبْرَاهِيمَ. [صحيح - بخاری]

(۷۱۷۷) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مردوں کو گالی نہ دو کیوں کہ جو کچھ انہوں نے آگے بھیجا وہ اس کی طرف جا چکے ہیں۔

(۷۱۸۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ قُرُوبِ التَّمَارِ بِهَمْدَانَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبُ بْنُ أَبِي حَمْزَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي حُسَيْنٍ قَالَ حَدَّثَنِي نَوْفَلُ بْنُ مَسَارِقٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((لَا تُؤْذِرُوا مُسْلِمًا بِسِتْمِ كَافِرٍ)). [صحيح - أخرجه الحاكم]

(۷۱۸۸) سعید بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم مسلمانوں کو اذیت نہ دو کافروں کو گالیاں دے کر۔

(۷۱۸۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ الْمَزْكِيِّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي طَلَبٍ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا مَعَارِبَةُ بْنُ هِشَامٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ أَبِي أَنَسٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((ادْكُرُوا مَحَاسِنَ مَوْتَانِكُمْ وَكُفُّوا عَنْ مَسَاوِيهِمْ)).

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ: قَدْ رَوَيْنَا فِي حَدِيثِ مَعْمَرٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّهُ قَالَ: مَرَّ بِجَنَازَةٍ عَلَى النَّبِيِّ -ﷺ- فَقَالَ: ((أَتِنُوا عَلَيْهِ)) فَاتُّوا خَيْرًا، وَمَرَّ بِأُخْرَى فَقَالَ: ((أَتِنُوا عَلَيْهِ)) فَاتُّوا شَرًّا وَفِيهِ دَلَالَةٌ عَلَى أَنَّهُمْ إِنَّمَا اتُّوا عَلَى الْجَنَازَتَيْنِ عَلَى إِحْدَاهُمَا بِالْخَيْرِ وَعَلَى الْأُخْرَى بِالشَّرِّ عِنْدَ أَمْرِ النَّبِيِّ -ﷺ- بِالشَّيْءِ عَلَيْهِمَا وَفِي ذَلِكَ دَلَالَةٌ عَلَى جَوَازِ ذِكْرِ الْمَرْءِ بِمَا يَعْلَمُهُ مِنْهُ إِذَا وَقَعَتِ الْحَاجَةُ إِلَيْهِ نَحْوَ سُؤْلِ الْقَاضِي الْمَزْكِيِّ وَمَا أَشْبَهَ ذَلِكَ وَكَانَ الَّذِي اتُّوا عَلَيْهِ شَرًّا كَانَ مُعْلِنًا بِشَرِّهِ فَأَرَادَ النَّبِيُّ -ﷺ- رَجْرَأَ أَمْرَهُ عَنْ شُرُورِهِمْ وَعَنْ إِطَالَةِ الْأَلْسِنَةِ فِي أَنْفُسِهِمْ فَقَالَ مَا قَالَ وَاللَّهِ أَعْلَمُ. [ضعيف - أبو داؤد]

(۷۱۸۹) ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اپنے مردوں کے محاسن کا تذکرہ کرو اور ان کی برائیاں بیان کرنے سے باز آ جاؤ۔

(۱۲۶) بَابُ لَا يَشْهَدُ لِأَحَدٍ بِجَنَّةٍ وَلَا نَارٍ إِلَّا لِمَنْ شَهِدَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِهَا

کسی کے جنتی یا دوزخی ہونے کی گواہی نہ دی جائے مگر جس کی رسول اللہ ﷺ نے گواہی دی ہو

(۷۱۹۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَعْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبُ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي خَارِجَةُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أُمِّ الْعَلَاءِ

رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا امْرَأَةٌ مِنْ نِسَائِهِمْ قَدْ بَايَعَتْ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - أَخْبَرْتُهُ : أَنَّ عُمَانَ بْنَ مَطْعُونَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ طَارَ لَهُمْ فِي سَهْمِهِ السُّكْنَى حِينَ اقْتَرَعَتِ الْأَنْصَارُ فِي سُكْنَى الْمُهَاجِرِينَ قَالَتْ أُمُّ الْعَلَاءِ : فَسَكَنَ عِنْدَنَا عُمَانُ بْنُ مَطْعُونَ فَاشْتَكَى فَمَرَضَنَاهُ حَتَّى إِذَا تَوَفَّى وَجَعَلْنَاهُ فِي ثِيَابِهِ دَخَلَ عَلَيْنَا النَّبِيُّ - ﷺ - فَقُلْتُ : رَحِمَهُ اللَّهُ عَلَيْكَ أبا السَّائِبِ فَشَهَادَتِي عَلَيْكَ لَقَدْ أَكْرَمَكَ اللَّهُ فَقَالَ النَّبِيُّ - ﷺ - : ((وَمَا يَدْرِيكَ أَنَّ اللَّهَ أَكْرَمَهُ)). فَقُلْتُ : لَا أَدْرِي بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي فَقَالَ النَّبِيُّ - ﷺ - : ((أَمَا عُمَانُ فَقَدْ جَاءَهُ الْيَقِينُ وَإِنِّي لَأَرْجُو لَهُ الْخَيْرَ ، وَاللَّهِ مَا أَدْرِي وَأَنَا رَسُولُ اللَّهِ مَا يُفْعَلُ بِي)). قَالَتْ - قَوْلَ اللَّهِ لَا أَزُكِّي أَحَدًا أَبَدًا وَأَحْزَنِي ذَلِكَ فَيَمُتُ فَأَرَيْتُ لِعُمَانَ عَيْنًا تَجْرِي فَحِثُّتُ إِلَيَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - فَأَخْبَرْتُهُ فَقَالَ : ((ذَلِكَ عَمَلُهُ)).
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْيَمَانِ . [صحيح - تقدم قبله]

(۷۱۹۰) خارجہ بن اسید ام علاء سے فرماتے ہیں کہ اس نے رسول اللہ ﷺ کی بیعت کی اور خبر دی کہ عثمان بن مظعون کی رہائش کا قریعہ ان کے نام نکلا ہے۔ جب انصار و مہاجرین میں قرعہ اندازی کی گئی۔ ام علاء فرماتی ہیں کہ عثمان بن مظعون ہمارے ہاں ٹھہرے اور وہ بیمار ہو گئے۔ ہم نے تیمارداری کی حتیٰ کہ وہ فوت ہو گئے اور ہم نے انہیں ان کے کپڑوں میں لپیٹ دیا ہمارے پاس رسول اللہ ﷺ آئے تو میں نے کہا: اے ابوسائب! تجھ پر اللہ کی رحمت ہو میں تیرے حق میں گواہی دیتی ہوں کہ اللہ نے تجھے عزت بخش ہے تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا: تجھے کیا معلوم کہ اللہ نے اسے عزت بخش تو میں نے کہا، اے اللہ کے رسول! میرے ماں والد آپ پر فدا ہوں تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا: لیکن جو عثمان ہے اس کے پاس موت آئی اور میں اس سے بھلائی کی اسید رکھتا ہوں، اللہ کی قسم! میں اللہ کا رسول ہوں، لیکن میں نہیں جانتا کہ میرے ساتھ کیا کیا جائے گا۔ فرماتی ہیں: اللہ کی قسم! اس کے بعد میں نے کسی کو پا کیزہ نہیں کہا اور مجھے اس بات نے نمکین کر دیا اور میں سو گئی تو مجھے عثمان کے لیے ایک چشمہ دکھایا گیا جو بہ رہا تھا تو میں رسول اللہ ﷺ کے پاس آئی اور آپ ﷺ کی خبر دی تو آپ ﷺ نے فرمایا: یہ اس کے اعمال ہیں۔

(۷۱۹۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بَشْرَانَ الْعَدْلُ بَعْدَ إِذْ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الصَّفَّارِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ خَارِجَةَ بِنِ زَيْدٍ قَالَتْ : كَانَتْ أُمُّ الْعَلَاءِ الْأَنْصَارِيَّةُ تَقُولُ لَقَدْ كَرَّمَنِي هَذَا الْحَدِيثُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ : مَا يُفْعَلُ بِهِ . وَرَأَى قَالَ مَعْمَرُ : وَسَمِعْتُ عَيْرَ الزُّهْرِيِّ يَقُولُ : كَرَّمَ الْمُسْلِمُونَ مَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - لِعُمَانَ حَتَّى تُوَفِّيَتْ ابْنَةُ النَّبِيِّ - ﷺ - فَقَالَ : ((الْحَقْلِي بِفَرَطْنَا عُمَانَ بْنَ مَطْعُونَ)). [صحيح - أخرجه المسلم]

(۷۱۹۱) خارجہ بن زید فرماتے ہیں کہ ام العلاء انصاریہ فرماتی تھیں..... پھر تمام حدیث بیان کی۔

باب زیارۃ القبور

قبروں کی زیارت کا بیان

(۷۱۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ كَيْسَانَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرٍو بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ كَيْسَانَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: زَارَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ قَبْرَ أُمِّهِ فَبَكَى وَأَبَكَى مِنْ حَوْلِهِ فَقَالَ: ((اسْتَأذَنْتُ رَبِّي فِي أَنْ أَسْتَغْفِرَ لَهَا فَلَمْ يَأْذَنْ لِي وَاسْتَأذَنَتْهُ فِي أَنْ أُرْوَرَ قَبْرَهَا فَأَذِنَ لِي فَرُورُوا الْقُبُورَ فَإِنَّهَا تَذْكُرُكُمْ الْمَوْتِ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ. [صحيح- مسلم]

(۷۱۹۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنی والدہ کی قبر کی زیارت کی تو آپ ﷺ رو دیے اور جو وارد گرد تھے ان کو بھی رلا دیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: میں نے اپنے رب سے ان کی بخشش کی اجازت طلب کی تو مجھے اجازت نہ ملی، پھر میں نے زیارت قبر کی اجازت طلب کی تو وہ مجھے مل گئی۔ سو تم بھی قبروں کی زیارت کیا کرو۔ یقیناً وہ تمہیں موت یاد دلاتی ہیں۔

(۷۱۹۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ أَنْ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ الصَّفَّارِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مِلْحَانَ حَدَّثَنَا عَمْرُو - وَهُوَ ابْنُ خَالِدٍ - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ زُهَيْدٍ عَنْ مُعَارِبِ بْنِ دِنَارٍ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فِي سَفَرٍ فَتَزَلْنَا مَنْزِلًا وَنَحْنُ مَعَهُ قَرِيبًا مِنْ أَلْفِ رَاكِبٍ فَقَامَ فَصَلَّى رَكَعَتَيْنِ، ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَيْنَا وَعَيْنَاهُ تَذَرِفَانِ فَقَامَ إِلَيْهِ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَدَاهُ بِالْأَبِّ وَالْأُمِّ وَقَالَ لَهُ: مَا لَكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ: ((إِنِّي اسْتَأذَنْتُ رَبِّي فِي اسْتِغْفَارِي لِأُمِّي فَلَمْ يَأْذَنْ لِي فَبَكَيْتُ لَهَا رَحْمَةً مِنَ النَّارِ، وَإِنِّي كُنْتُ نَهَيْتُكُمْ عَنْ زِيَارَةِ الْقُبُورِ فَرُورُواَهَا، وَكُنْتُ نَهَيْتُكُمْ عَنْ لُحُومِ الْأَصَاغِيِّ أَنْ تُمْسِكُوهَا فَوْقَ ثَلَاثِ فَكَلُوا وَأَمْسِكُوا مَا بَدَا لَكُمْ، وَكُنْتُ نَهَيْتُكُمْ عَنِ الشَّرْبِ فِي الْأَوْعِيَةِ فَاشْرَبُوا فِي أَيِّ وَعَاءٍ شِئْتُمْ وَلَا تَشْرَبُوا مُسْكِرًا)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى عَنْ زُهَيْرٍ دُونَ قِصَّةِ أُمِّهِ. [صحيح- أحمد]

(۷۱۹۳) بریدہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ ہم ایک سفر میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نکلے، ہم ایک جگہ اترے اور ہم ہزار سواروں کے قریب تھے۔ آپ ﷺ کھڑے ہوئے اور دو رکعتیں پڑھیں، پھر آپ ﷺ ہماری طرف متوجہ ہوئے اور آپ کے آنکھوں سے آنسو جاری تھے تو عمر رضی اللہ عنہ آپ کی طرف کھڑے ہوئے اور کہا: میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں، اے اللہ کے

رسول! آپ کے ساتھ کیا معاملہ ہے؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: میں نے اپنے رب سے والدہ کے لیے دعائے مغفرت کی اجازت طلب کی تو مجھے اجازت نہ دی گئی تو میں رو دیا۔ آگ سے رحمت کے لیے اور میں تمہیں زیارت قبور سے منع کیا کرتا تھا۔ سو تم زیارت کیا کرو اور میں نے تمہیں قربانی کے گوشت کو تین دن سے زیادہ جمع کرنے سے روکا تھا سو اب تم کھاؤ اور جب تک چاہو جمع رکھو اور میں نے تمہیں کچھ برتنوں میں کھانے سے منع کیا کرتا تھا، اب جس برتن میں چاہو کھاؤ مگر نشہ آور چیز نہ بیو۔

(۷۱۹۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُنْزَكِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو قُتَيْبَةَ: سَلَّمَ بِنُ الْفَضْلِ الْأَدِمِيِّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا أَبُو شُعَيْبٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَسَنِ الْحَرَّابِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ وَاقِدِ الْحَرَّابِيُّ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا زُبَيْدُ بْنُ الْحَارِثِ الْيَاسَمِيُّ فَذَكَرَهُ بِإِسْنَادِهِ نَحْوَهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ: ((فَرُورُوهَا وَلَتَزِدْكُمْ زِيَارَتَهَا خَيْرًا)). وَرَوَاهُ مُعَرِّفُ بْنُ وَاصِلٍ عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِينَارٍ فَقَالَ فِي الْحَدِيثِ: ((فَرُورُوهَا فَإِنَّ فِي زِيَارَتِهَا تَذَكُّرَةً)).

[صحیح۔ تقدم قبله]

(۷۱۹۳) زہیر فرماتے ہیں: زبیر بن حارث یامی نے اس حدیث کو اسی سند کے ساتھ بیان کیا، سوائے اس کے کہ انہوں نے کہا: سو تم ان کی زیارت کیا کرو اس کی زیارت تمہارے لیے بھلائی میں اضافہ کرے گی۔

(۷۱۹۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا مُعَرِّفُ بْنُ وَاصِلٍ فَذَكَرَهُ مُخْتَصِرًا لِي النَّهْيِ عَنْ زِيَارَةِ الْقُبُورِ وَالْإِذْنِ فِيهَا فَقَطُ. [صحیح۔ أخرجه ابو داؤد] (۷۱۹۵) احمد بن یونس فرماتے ہیں: معرف بن واصل نے ہمیں حدیث بیان کی اور اس میں زیارت قبور سے نہی مختصر آیمان کی اور اس کی اجازت بھی دی۔

(۷۱۹۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ (ح) قَالَ وَحَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ قَالَ لَا أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهَبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ الْأَنْصَارِيَّ أَخْبَرَهُ أَنَّ وَاسِعَ بْنَ حَبَّانَ حَدَّثَهُ أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ حَدَّثَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: ((نَهَيْتُكُمْ عَنْ زِيَارَةِ الْقُبُورِ فَرُورُوهَا فَإِنَّ فِيهَا عِبْرَةً، وَنَهَيْتُكُمْ عَنِ السَّيِّدِ إِلَّا فَانْتَبِذُوا وَلَا أَجَلَ مُسْكِرًا، وَنَهَيْتُكُمْ عَنْ لُحُومِ الْأَضَاحِيِّ فَكُلُّوا وَادْخِرُوا)).

[حسن۔ أخرجه أحمد]

(۷۱۹۶) ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں تمہیں قبروں کی زیارت سے منع کیا کرتا تھا۔ سو ان کی زیارت کیا کرو، بے شک اس میں عبرت ہے اور میں تمہیں نبیذ سے منع کیا کرتا تھا نیز بناؤ سو اب مگر نشہ آور کو میں حلال نہیں کر رہا اور میں تمہیں قربانی کے گوشت (کو جمع کرنے) سے روکتا تھا سو تم اسے کھاؤ اور جمع کرو۔

(۷۱۹۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ

الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ هَانَءٍ عَنْ مَسْرُوقِ بْنِ الْأَحْدَعِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: ((إِنِّي كُنْتُ نَهَيْتُكُمْ عَنْ زِيَارَةِ الْقُبُورِ وَأَكْلِ لُحُومِ الْأَصْحَابِ فَوْقَ ثَلَاثٍ، وَعَنْ نَيْلِ الْأَوْعِيَةِ إِلَّا فَرُورُوا الْقُبُورَ فَإِنَّهَا تَرْهَدُ فِي الدُّنْيَا وَتَذَكَّرُ الْآخِرَةَ، وَكُلُّوا لُحُومَ الْأَصْحَابِ وَأَبْقُوا مَا شِئْتُمْ فَإِنَّمَا نَهَيْتُكُمْ عَنْهُ إِذَا لَخِيرَ قَلِيلٌ فَوَسَّعَهُ اللَّهُ عَلَى النَّاسِ إِلَّا إِنْ وَعَاءٌ لَا يُحْرَمُ شَيْئًا وَإِنْ كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ)). [صحيح لغيره - ابن ماجه]

(۷۱۹۷) عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں تمہیں قبروں کی زیارت سے منع کیا کرتا تھا اور تین دن سے زیادہ قربانی کے گوشت سے بھی اور نیند کے برتنوں سے بھی۔ سو قبروں کی زیارت کیا کرو، بے شک وہ دنیا سے بے رغبتی پیدا کرتی ہیں اور آخرت کی یاد دلاتی ہیں اور قربانی کا گوشت کھاؤ اور جس قدر چاہے باقی رکھو، میں تمہیں تب منع کیا کرتا تھا جب مال و ذر کم تھا، اب اللہ نے لوگوں پر فراخی کر دی ہے۔ بے شک برتن کسی چیز کو حرام نہیں کرتے مگر ہر نشا اور چیز حرام ہے۔

(۷۱۹۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: زَيْدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْعَلَوِيُّ بِالْكُوفَةِ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرِ بْنِ دُحَيْمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ أَبِي الْحَنِينِ حَدَّثَنَا أَبُو حُدَيْفَةَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ - يَعْنِي ابْنَ طَهْمَانَ - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَامِرٍ وَعَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ أَنَسٍ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَذَكَرَ لُحُومَ الْأَصْحَابِ وَالْأَوْعِيَةَ وَزِيَارَةَ الْقُبُورِ، ثُمَّ ذَكَرَ إِذْنَهُ فِيهَا بِطَوْلِهِ قَالَ: ((وَكُنْتُ نَهَيْتُكُمْ عَنْ زِيَارَةِ الْقُبُورِ ثُمَّ بَدَّلَنِي فَرُورُهَا فَإِنَّهَا تَرِقُّ الْقَلْبَ وَتُدْمِعُ الْعَيْنَ وَتَذَكَّرُ الْآخِرَةَ فَرُورُوا وَلَا تَقُولُوا هُجْرًا)).

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ يَحْيَى بْنُ الْحَارِثِ عَنْ عَمْرٍو.

وَرَوَيْنَا قَوْلَهُ ((وَلَا تَقُولُوا هُجْرًا)) مِنْ حَدِيثِ مَالِكٍ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: ((وَنَهَيْتُكُمْ عَنْ زِيَارَةِ الْقُبُورِ فَرُورُهَا وَلَا تَقُولُوا هُجْرًا)) إِلَّا أَنَّهُ مُرْسَلٌ رَبِيعَةَ لَمْ يَدْرِكْ أَبَا سَعِيدٍ. [صحيح - أخرجه أحمد]

(۷۱۹۸) انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے منع کیا اور قربانی کے گوشت کا تذکرہ کیا اور برتنوں کا اور قبروں کی زیارت کا بھی۔ پھر ان سب کی اجازت کا تذکرہ کیا۔ ایک حدیث میں ہے کہ میں تمہیں قبروں کی زیارت سے منع کیا کرتا تھا تم ان کی زیارت کیا کرو بے شک وہ دل نرم کرتی ہیں اور آنسو بہاتی ہیں اور آخرت کی یاد دلاتی ہیں۔ سو تم زیارت کرو مگر بین نہ کرو۔ ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: میں تمہیں زیارتِ قبور سے روکتا تھا سو اب تم زیارت کیا کرو لیکن بین نہ کیا کرو۔

(۷۱۹۹) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ فِي آخِرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ فَلَذَكَرَهُ. [صحيح لغيره - أخرجه مالك]

(۱۹۹) امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: ہمیں مالک نے خبر دی اور یہی حدیث بیان کی۔

(۱۶۸) باب مَا وَرَدَ فِي نَهْيِ النِّسَاءِ عَنِ اتِّبَاعِ الْجَنَائِزِ

عورتوں کے جنازے کے ساتھ جانے کی ممانعت کا بیان

(۷۲۰۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ: الْحَسَنُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ شاذَانَ بَعْدَ إِحْبَرْنَا حَمَزَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا مُوسَى بْنُ الْحَسَنِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ حَفْصَةَ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ: نَهَيْتُنَا عَنِ اتِّبَاعِ الْجَنَائِزِ وَكَمْ يَعْزَمُ عَلَيْنَا.

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ وَجْهَيْنِ عَنْ هِشَامٍ. [صحیح۔ البخاری]

(۷۲۰۰) ام عطیہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ہمیں جنازوں کے پیچھے جانے سے منع کیا گیا، ہم پر جانا لازم نہ کیا گیا۔

(۷۲۰۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ أَيُّوبَ الطُّوسِيَّ حَدَّثَنَا أَبُو حَاتِمٍ الرَّازِيَّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَجَاءٍ أَخْبَرَنَا إِسْرَائِيلُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو صَادِقٍ بْنُ أَبِي الْفَوَارِسِ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ - هُوَ الْأَصَمُّ - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ

بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ سَلْمَانَ عَنْ دِينَارِ أَبِي عُمَرَ عَنْ مُحَمَّدِ

ابْنِ الْحَنَفِيَّةِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - خَرَجَ فِي جَنَازَةٍ فَرَأَى نِسْوَةً جُلُوسًا

فَقَالَ: ((مَا يُجْلِسُكُنَّ؟)) فَقُلْنَ: الْجِنَازَةُ فَقَالَ: ((أَتَحْمِلْنَ فِيْمَنْ يَحْمِلُ؟)) قُلْنَ: لَا قَالَ: ((فَتُدَلِّينَ فِيْمَنْ

يُدَلِّي؟)) قُلْنَ: لَا قَالَ: ((فَتَغْسِلْنَ فِيْمَنْ يَغْسِلُ؟)) قُلْنَ: لَا قَالَ: ((فَارْجِعْنَ مَازُورَاتٍ غَيْرِ مَا جُورَاتٍ))

وَفِي حَدِيثِ الرَّوْذِبَارِيِّ: مَوْزُورَاتٍ. [ضعیف۔ ابن ماجہ]

(۷۲۰۱) علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ ایک جنازے میں نظر تو آپ ﷺ نے بیٹھی ہوئی عورتوں کو دیکھا تو

فرمایا: تمہیں کس نے بٹھایا ہے؟ تو انہوں نے کہا: جنازے نے۔ انہوں نے فرمایا: کیا تم ان کے ساتھ اٹھاؤ گی جیسے وہ اسے

اٹھائیں گے؟ انہوں نے کہا: نہیں تو آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تم ان کے ساتھ اسے دفن کرو گی جیسے وہ دفن کریں گے؟ تو انہوں نے

کہا: نہیں تو آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تم غسل دینے والوں کے ساتھ غسل دو گی؟ انہوں نے کہا: نہیں تو آپ ﷺ نے فرمایا: پھر

پلٹ جاؤ تمہارے لیے ممنوع ہے اس پر اجر نہیں ملے گا۔

(۷۲۰۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ

عَنْ إِسْرَائِيلَ فَذَكَرَهُ بِإِسْنَادِهِ: أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - مَرَّ بِنِسْوَةٍ فَقَالَ: مَا لَكُنَّ. قُلْنَ: نَسْتَنْظِرُ الْجِنَازَةَ. فَذَكَرَ

الْحَدِيثُ إِلَّا إِنَّهُ قَالَ: ((فَتَحْيَيْنَ فِيمَنْ يَحْتَوُ؟)). قُلْنَا: لَا وَلَمْ يُدَكِّرِ الْعُسْلَ. [ضعيف - تقدم]

(۷۲۰۲) اسرائیل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ عورتوں کے پاس سے گزرے تو فرمایا: تمہیں کیا ہے؟ انہوں نے کہا: ہم جنازے کا انتظار کر رہی ہیں..... پھر پوری حدیث بیان کی، سوائے اس کے کہ فرمایا: کیا تم مٹی ڈالنے والوں کے ساتھ مٹی ڈالو گی تو انہوں نے کہا: نہیں اور غسل کا تذکرہ نہیں کیا۔

(۷۲۰۳) حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الْأَصْبَهَانِيُّ إِمْلَاءُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الشَّيْبَانِيُّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَنَسِ الْقُرَشِيِّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ الْمُقْرِئُ حَدَّثَنَا حَبِوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ قَالَ حَدَّثَنِي رَبِيعَةُ بْنُ سَيْفٍ الْمَعَاوِرِيُّ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُلِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- أَنَّهُ رَأَى فَاطِمَةَ ابْنَتَهُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فَقَالَ لَهَا: ((مَنْ مِنْ أُمَّةٍ يَا فَاطِمَةُ؟)). فَقَالَتْ: أَقْبَلْتُ مِنْ وَرَاءِ جَنَازَةِ هَذَا الرَّجُلِ قَالَ: ((هَلْ بَلَغَتْ مَعَهُمُ الْكُدَى؟)). فَقَالَتْ: لَا وَكَيْفَ أَبْلَغُهَا وَقَدْ سَمِعْتُ مِنْكَ مَا سَمِعْتُ فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ-: ((وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَوْ بَلَغْتُهَا مَعَهُمْ مَا رَأَيْتِ الْجَنَّةَ حَتَّى يَرَاهَا جَدًّا أَيْبُكَ)). [ضعيف - مضى تحريجه من قبل]

(۷۲۰۳) عبد اللہ بن عمرو رسول اللہ ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے اپنی بیٹی فاطمہ رضی اللہ عنہا کو دیکھا تو پوچھا: کہاں سے آئی ہو؟ تو انہوں نے کہا: اس جنازے کے پیچھے سے تو آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تو ان کے ساتھ قبرستان پہنچی ہے؟ اس نے کہا: نہیں میں کیسے پہنچ سکتی ہوں جب کہ میں نے آپ ﷺ سے سنا ہے تو آپ ﷺ نے فرمایا: مجھے اس ذات کی قسم جس کے قبضے میں میری جان ہے اگر تو ان کے ساتھ چلی جاتی تو جنت نہ دیکھ پاتی، جب تک تیرے والد دادا نہ دیکھ پائے۔

(۱۶۹) باب مَا وَرَدَ فِي نَهْيِنَا عَنْ زِيَارَةِ الْقُبُورِ

عورتوں کے لیے قبروں کی زیارت کی ممنوعیت کا بیان

(۷۲۰۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ: الْحَسَنُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ شاذَانَ بَعْدَ إِذْ أَخْبَرَنَا حَمْرَةَ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدِ الدُّورِيِّ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ أَبُو سَلَمَةَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ حَدَّثَنَا عَمْرُ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: ((لَعَنَ اللَّهُ زَوَارَاتِ الْقُبُورِ)).

[حسن لغيره - أخرجه ابن حبان]

(۷۲۰۴) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے قبروں کی زیارت کرنے والیوں پر لعنت کی ہے۔

(۷۲۰۵) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: جَنَاحُ بْنُ نَدِيرٍ بْنُ جَنَاحِ الْقَاضِي بِالْكُوفَةِ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ دَحِيمٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَارِثِ بْنِ أَبِي عَرَزَةَ أَخْبَرَنَا قَبِيصَةُ بْنُ عَقْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَثْمَانَ بْنِ

خُثَيْمٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ بَهْمَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَسَّانَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: لَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - زَوَارَاتِ الْقُبُورِ. [حسن لغيره۔ ابن ماجہ]

(۷۲۰۵) عبد الرحمن بن حسان اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے قبروں کی زیارت کرنے والیوں پر لعنت کی ہے۔
 (۷۲۰۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ شَاكِرٍ حَدَّثَنَا عَقَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ وَعَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ
 (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا صَالِحٍ وَقَدْ كَانَ كَبِيرَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: لَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - زَوَارَاتِ الْقُبُورِ وَالْمُتَّحِدَاتِ عَلَيْهَا الْمَسَاجِدَ وَالسُّرُجَ.
 لَفْظُ حَدِيثِ شُعْبَةَ وَفِي رَوَايَتِهِمَا زَوَارَاتِ الْقُبُورِ وَالْمُتَّحِدَاتِ عَلَيْهَا الْمَسَاجِدَ وَالسُّرُجَ.

[حسن لغيره۔ أخرجه ابو داؤد]

(۷۲۰۶) ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے قبروں کی زیارت کرنے والیوں پر لعنت کی ہے اور ان پر مسجدیں آباد کرنے والیوں پر اور دیے جلانے والیوں پر بھی۔
 یہ حدیث شعبہ کے الفاظ ہیں اور ان کی دو روایات میں ہے کہ قبروں کی زیارت کرنے والیوں، ان پر مساجد بنانے والیوں اور دیے (چراغ) روشن کرنے والیوں پر۔

(۱۷۰) بَابُ مَا وَرَدَ فِي دُخُولِنَا فِي عُمُومِ قَوْلِهِ فزُورُوهَا

آپ ﷺ کے فرمان: ”ان کی زیارت کرو“ کے عموم سے عورتوں کے قبرستان جانے کی اجازت کا بیان
 (۷۲۰۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُثَنَّى: مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مِنْهَالٍ الضَّرِيرُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا بِسْطَامُ بْنُ مَسْلَمٍ عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ: يَزِيدُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي مَلِيكَةَ: أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَقْبَلَتْ ذَاتَ يَوْمٍ مِنَ الْمَقَابِرِ فَقُلْتُ لَهَا: يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ مِنْ أَيْنَ أَقْبَلْتِ قَالَتْ: مِنْ قَبْرِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ فَقُلْتُ لَهَا: أَلَيْسَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - نَهَى عَنْ زِيَارَةِ الْقُبُورِ قَالَتْ: نَعَمْ كَانَ نَهَى، ثُمَّ أَمَرَ بِزِيَارَتِهَا. تَفَرَّدَ بِهِ بِسْطَامُ بْنُ مَسْلَمٍ الْبَصْرِيُّ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

[صحیح۔ أخرجه الحاكم]

(۷۲۰۷) حضرت عبداللہ بن ابی ملیکہ فرماتے ہیں کہ ایک دن سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا قبرستان کی طرف سے تشریف لارہی تھیں۔ میں نے عرض کیا: اے ام المؤمنین! آپ کہاں سے تشریف لارہی ہیں؟ فرمانے لگی: اپنے بھائی عبدالرحمن بن ابی بکر کی قبر پر گئی تھی۔ میں نے

کہا: کیا آپ ﷺ نے قبروں کی زیارت سے منع نہیں فرمایا تھا، کہنے لگیں: آپ نے منع فرمایا تھا، لیکن بعد میں اجازت دے دی تھی۔ (۷۳.۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو حُمَيْدٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ مُحَمَّدٍ الْعَدْلُ بِالطَّاهِرَانِ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُصْعَبٍ الزُّهْرِيُّ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي فُدَيْكٍ أَخْبَرَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ النَّبِيِّ ﷺ كَانَتْ تَزُورُ قَبْرَ عَمَّتِهَا حَمْزَةَ كُلَّ جُمُعَةٍ فَتُصَلِّيُ وَتَبْكِي عِنْدَهُ كَذَا قَالَ.

وَقَدْ قِيلَ عَنْهُ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوُدَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ دُونَ ذِكْرِ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ عَنْ أَبِيهِ فِيهِ وَهُوَ مُنْقَطِعٌ.

وَقَدْ رَوَيْنَا فِي الْحَدِيثِ الثَّابِتِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - مَرَّ بِامْرَأَةٍ عِنْدَ قَبْرِ وَهَى تَبْكِي فَقَالَ لَهَا: ((اتَّقِي اللَّهَ وَاصْبِرِي)).

وَلَيْسَ فِي الْخَبَرِ أَنَّهُ نَهَاها عَنِ الْخُرُوجِ إِلَى الْمَقْبَرَةِ وَلِي ذَلِكَ تَقْوِيَةٌ لِمَا رَوَيْنَا عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا. إِلَّا أَنَّ أَصْحَحَ مَا رَوِيَ فِي ذَلِكَ صَرِيحًا حَدِيثُ أُمِّ عَطِيَّةَ وَمَا يُؤَافِقُهُ مِنَ الْأَخْبَارِ فَلَوْ تَنَزَّهْنَ عَنِ اتِّبَاعِ الْخَنَائِزِ وَالْخُرُوجِ إِلَى الْمَقَابِرِ وَزِيَارَةِ الْقُبُورِ كَانَ أَوْلَى لِلدِّينِهِنَّ وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ. [ضعیف۔ أخرجه الحاكم]

(۷۳.۸) حضرت علی بن حسین اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ کی بیٹی فاطمہ ہر جمعہ کے روز اپنے چچا حمزہ کی قبر کی زیارت کے لیے تشریف لے جاتیں ان کے لیے دعا مغفرت کرتیں اور آنسو بہاتیں۔

انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے نقل کیا گیا ہے کہ رسول اللہ ﷺ ایک عورت کے پاس سے گزرے جو قبر پر رو رہی تھی تو آپ ﷺ نے اسے کہا: اللہ سے ڈرا اور صبر کر۔ اس میں یہ خبر نہیں کہ آپ نے اسے قبرستان کی طرف نکلنے سے منع کیا اور اس میں اس کی تقویت ہے، جو حدیث عائشہ میں بیان ہوا۔ سوائے اس کے کہ ام عطیہ کی حدیث میں تفصیل سے بیان ہوا اور جو ان خبروں کے موافق ہیں اگر وہ جنازہ کے ساتھ قبرستان کی طرف نہ نکلتیں اور زیارت قبور سے بچتیں تو ان کے دین کے لیے بہتر ہوتا۔

(۱۷۱) باب مَا يَقُولُ إِذَا دَخَلَ مَقْبَرَةً

قبرستان میں داخل ہونے کی دعا

(۷۳.۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ الْمُقَابِرِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنِي الْعَلَاءُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - آتَى الْمَقْبَرَةَ فَقَالَ: ((السَّلَامُ عَلَيْكُمْ دَارَ قَوْمٍ مُؤْمِنِينَ وَإِنَّا إِن شَاءَ اللَّهُ بِكُمْ لَاحِقُونَ وَدِدْتُ أَنَا قَدْ رَأَيْنَا إِخْوَانَنَا)). قَالُوا: أَوْ لَسْنَا إِخْوَانَكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ: ((بَلْ أَنْتُمْ أَصْحَابِي، وَإِخْوَانِي الَّذِينَ لَمْ يَأْتُوا بَعْدَ)).

قَالُوا: كَيْفَ تَعْرِفُ مَنْ لَمْ يَأْتِ بَعْدُ مِنْ أُمَّتِكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ: ((أَرَأَيْتَ لَوْ أَنَّ رَجُلًا لَهْ خَيْلٌ غُرٌّ مُحَجَّلُونَ بَيْنَ ظَهْرِي خَيْلٌ دُهِمٌ بِهِمْ أَلَا يَعْرِفُ خَيْلَهُ؟)). قَالُوا: بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ: ((فَأِنَّهُمْ يَأْتُونَ غُرًّا مُحَجَّلِينَ مِنَ الْوُضُوءِ وَأَنَا فَرَطُهُمْ عَلَى الْحَوْضِ. أَلَا لِيَذَادَنَّ رِجَالٌ عَنْ حَوْضِي كَمَا يَذَادُ الْبَعِيرُ الضَّالُّ أَنَادِيَهُمْ أَلَا هَلَمْ فَيَقَالُ إِنَّهُمْ قَدْ بَدَلُوا بَعْدَكَ فَأَقُولُ سَحَقًا سَحَقًا)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَيُّوبَ وَغَيْرِهِ. [صحيح - أخرجه المسلم]

(۷۲۰۹) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قبرستان آئے اور فرمایا: "اَسَلَّمُ عَلَيْكُمْ دَارَ قَوْمٍ مُؤْمِنِينَ وَإِنَّا إِن شَاءَ اللَّهُ بِكُمْ لَا حِقُونَ وَدِدْتُ أَنَا قَدْ رَأَيْنَا إِخْوَانَنَا" اے مومنین کے گھر والو! تم پر سلامتی ہو اگر اللہ نے چاہا تو بے شک ہم تمہیں ملنے والے ہیں، میں چاہتا ہوں کہ ہم اپنے بھائیوں کو دیکھیں۔ لوگوں نے کہا: کیا ہم آپ کے بھائی نہیں ہیں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بلکہ تم میرے ساتھی ہو اور میرے بھائی وہ ہیں جو بعد میں آئیں گے۔ انہوں نے کہا: اے اللہ کے رسول! جو آپ کی امت میں سے بعد میں آئیں گے آپ انہیں کیسے پہچانیں گے؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تیرا کیا خیال ہے کہ اگر کسی شخص کے سفید ماتھے اور پنڈلیوں والے گھوڑے کا لے سیاہ گھوڑوں کے درمیان ہوں تو کیا وہ اپنے گھوڑے کو پہچان لے گا؟ انہوں نے کہا: کیوں نہیں اے اللہ کے رسول! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میری امت کے لوگ بھی وضو کی وجہ روشن چہرے اور ہاتھوں والے ہوں گے اور میں حوض پر ان کا پیش رو ہوں گا خبردار میرے حوض سے لوگوں کو ہٹایا جائے گا جیسے بھٹکے ہوئے اونٹ کو ہٹایا جاتا ہے۔ میں انہیں آوازیں دوں گا کہ ادھر آؤ تو کہا جائے گا کہ انہوں نے آپ کے بعد دین کو بدل دیا تھا، تب میں کہوں گا "سَحَقًا سَحَقًا" دور ہٹا دو۔ دور ہٹا دو۔

(۷۲۱۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ وَجَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ قَالُوا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرِ الْمَدَنِيِّ عَنْ شَرِيكَ بْنِ أَبِي نَيْرٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَّارٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -صلی اللہ علیہ وسلم- كَلَّمَا كَانَ لَيْلَتَهَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ -صلی اللہ علیہ وسلم- يُخْرُجُ مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ إِلَى الْبَيْعِ فَيَقُولُ: ((السَّلَامُ عَلَيْكُمْ دَارَ قَوْمٍ مُؤْمِنِينَ رَأَانَاكُمْ مَا تُوَعَدُونَ عَدَا مُؤَجَّلُونَ، وَإِنَّا إِن شَاءَ اللَّهُ بِكُمْ لَا حِقُونَ. اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِأَهْلِ بَيْعِ الْعُرْقِدِ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَغَيْرِهِ. [صحيح - أخرجه مسلم]

(۷۲۱۰) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی باری ہوتی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم رات کے آخری پہر بیچ کی طرف نکلتے اور فرماتے (السَّلَامُ عَلَيْكُمْ دَارَ قَوْمٍ مُؤْمِنِينَ وَأَنَا كُمْ مَا تُوَعَدُونَ عَدَا مُؤَجَّلُونَ، وَإِنَّا إِن شَاءَ اللَّهُ بِكُمْ

لَا حِقُونَ. اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَأَهْلِ بَيْعِ الْعَرَقِ

(۷۲۱۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ - رَجُلٌ مِنْ قُرَيْشٍ - أَنَّهُ سَمِعَ مُحَمَّدَ بْنَ قَيْسِ بْنِ مَخْرَمَةَ بْنِ الْمُطَّلِبِ أَنَّهُ قَالَ يَوْمًا: أَلَا أُحَدِّثُكُمْ عَنِّي وَعَنْ أُمِّي فَظَنَنَّا أَنَّهُ يُرِيدُ أُمَّهُ الَّتِي وَلَدَتْهُ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: أَلَا أُحَدِّثُكُمْ عَنِّي وَعَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - قُلْتُ بَلَى فَذَكَرَ الْحَدِيثَ فِي خُرُوجِهِ إِلَى الْبَيْعِ وَرُجُوعِهِ قَالَتْ: وَكَيْفَ أَقُولُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ ((قُولِي: السَّلَامُ عَلَى أَهْلِ الدِّيَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُسْلِمِينَ وَيَرْحَمِ اللَّهُ الْمُسْتَقْدِمِينَ مِنَّا وَالْمُسْتَأْخِرِينَ وَإِنَّا إِنْ شَاءَ اللَّهُ بِكُمْ لِلْحِقُونَ)).

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ وَهْبٍ وَحَجَّاجِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ. [صحيح - أخرجه المسلم]

(۷۲۱۱) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ کیا میں تمہیں حدیث نہ بیان کروں، پھر سیدہ فرماتی ہیں: میں نے کہا: میں پھر کیا کہا کروں اے اللہ کے رسول! تو آپ ﷺ نے فرمایا: تو کہہ: "السَّلَامُ عَلَى أَهْلِ الدِّيَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُسْلِمِينَ وَيَرْحَمِ اللَّهُ الْمُسْتَقْدِمِينَ مِنَّا وَالْمُسْتَأْخِرِينَ وَإِنَّا إِنْ شَاءَ اللَّهُ بِكُمْ لِلْحِقُونَ"

(۷۲۱۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُرْزُوقِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفُقَيْهِ قَالَ: قُرِءَ عَلَيَّ بِحَدِيثِ ابْنِ جَعْفَرٍ وَأَنَا أَسْمَعُ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ سَلِيمَانَ بْنِ بَرِيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - يَعْلَمُهُمْ إِذَا دَخَلُوا الْمَقَابِرَ فَكَانَ قَائِلُهُمْ يَقُولُ: ((السَّلَامُ عَلَيْكُمْ أَهْلَ الدِّيَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُسْلِمِينَ إِنَّا إِنْ شَاءَ اللَّهُ بِكُمْ لِلْحِقُونَ نَسْأَلُ اللَّهَ لَنَا وَلَكُمْ الْعَافِيَةَ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَحْمَدَ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْأَسَدِيِّ الزُّبَيْرِيِّ وَرَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ الْفِرْيَابِيُّ عَنِ الثَّوْرِيِّ فَزَادَ فِيهِ شَيْئًا. [صحيح - مسلم]

(۷۲۱۲) سلیمان بن بریدہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ انہیں سکھایا کرتے تھے کہ جب وہ قبرستان داخل ہوں تو کہیں: "السَّلَامُ عَلَيْكُمْ أَهْلَ الدِّيَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُسْلِمِينَ إِنَّا إِنْ شَاءَ اللَّهُ بِكُمْ لِلْحِقُونَ نَسْأَلُ اللَّهَ لَنَا وَلَكُمْ الْعَافِيَةَ"

(۷۲۱۳) حَدَّثَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفُقَيْهِ إِمْلَاءً أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ الْحَسَنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنِ ابْنِ بَرِيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - يَعْلَمُهُمْ إِذَا خَرَجُوا إِلَى الْمَقَابِرِ السَّلَامَ عَلَيْكُمْ أَهْلَ الدِّيَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُسْلِمِينَ وَإِنَّا إِنْ شَاءَ اللَّهُ بِكُمْ لِلْحِقُونَ أَنْتُمْ لَنَا فَرَطٌ وَنَحْنُ لَكُمْ تَبَعٌ نَسْأَلُ اللَّهَ لَنَا وَلَكُمْ الْعَافِيَةَ

يَزِيدُ بْنُ جَابِرٍ يَقُولُ حَدَّثَنِي بَسْرُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ أَنَّهُ سَمِعَ وَائِلَةَ بْنَ الْأَسْقَعِ اللَّيْثِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا مَرْثَدَةَ الْغَنَوِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ: ((لَا تَجْلِسُوا عَلَى الْقُبُورِ وَلَا تَصَلُّوا إِلَيْهَا)).
لَفْظُ حَدِيثِهِمَا سَوَاءٌ إِلَّا أَنَّ فِي رِوَايَةِ ابْنِ مَرْثَدَةَ عَنْ وَائِلَةَ بْنِ الْأَسْقَعِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو مَرْثَدَةَ الْغَنَوِيُّ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُجْرٍ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ مُسْلِمٍ، وَرَوَاهُ ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنِ ابْنِ جَابِرٍ عَنْ بَسْرِ بْنِ أَبِي إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيِّ عَنْ وَائِلَةَ وَقَدْ مَضَى فِي كِتَابِ الصَّلَاةِ وَرَوَيْنَا عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ وَابْنِ عَمْرِو بْنِ كَرَاهِيَةَ ذَلِكَ وَالتَّشْدِيدُ فِيهِ. [صحيح - أخرجه مسلم]

(۷۲۱۵) ابو مرثدہ غنوی فرماتے ہیں: میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ قبروں پر نہ بیٹھو اور نہ ہی ادھر منہ کر کے نماز ادا کرو۔ ان دونوں احادیث کے الفاظ برابر ہیں سوائے ابن مزید کی روایت کے جو وائلہ بن اسقع سے نقل ہوئی ہے۔

(۱۷۳) باب الْمَشْيِ بَيْنَ الْقُبُورِ فِي النَّعْلِ

قبرستان میں جوتے پہن کر چلنے کا بیان

(۷۲۱۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلِ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ النَّحْوِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو فِلَالَةَ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ حَدَّثَنَا الْأَسْوَدُ بْنُ شَيْبَانَ حَدَّثَنِي خَالِدُ بْنُ سُمَيْرٍ حَدَّثَنِي بَشِيرُ بْنُ نَهْيَكٍ قَالَ حَدَّثَنِي بَشِيرٌ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- وَكَانَ اسْمُهُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ زَحَمُ بْنُ مَعْبُدٍ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((مَا اسْمُكَ؟)) قَالَ: زَحَمُ بْنُ مَعْبُدٍ قَالَ: ((أَنْتَ بَشِيرٌ)). فَكَانَ اسْمُهُ قَالَ: بَيْنَا أَنَا وَأُمَامِشِي رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ: ((يَا ابْنَ الْخِصَاصِيَّةِ مَا أَصْبَحْتَ تَنْقُمُ عَلَيَّ اللَّهُ تُمَامِشِي رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ-)). فَقُلْتُ: مَا أَنْقُمُ عَلَيَّ اللَّهُ شَيْئًا كُلُّ خَيْرٍ فَعَلَ بِي اللَّهُ. فَاتَى عَلَيَّ قُبُورَ الْمُشْرِكِينَ فَقَالَ: ((لَقَدْ سَبَقَ هَؤُلَاءِ بِخَيْرٍ كَثِيرٍ)). ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، ثُمَّ أَتَى عَلَيَّ قُبُورَ الْمُسْلِمِينَ فَقَالَ: ((لَقَدْ أَدْرَكَ هَؤُلَاءِ خَيْرًا كَثِيرًا)). ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَبَيْنَمَا هُوَ يَمْشِي إِذْ حَانَتْ مِنْهُ نَظْرَةٌ فَإِذَا بِرَجُلٍ يَمْشِي بَيْنَ الْقُبُورِ عَلَيْهِ نَعْلَانِ فَقَالَ: ((يَا صَاحِبَ السُّبُحَاتِ وَيُحَكِّ أَلْيَ سَيْبَتِكَ)). فَنَظَرَ فَلَمَّا عَرَفَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- خَلَعَ نَعْلَيْهِ فَرَمَى بِهِمَا. وَهَذَا حَدِيثٌ قَدْ رَوَاهُ جَمَاعَةٌ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ شَيْبَانَ وَلَا يُعْرَفُ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَابَتْ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- مَا. [صحيح - أخرجه ابو داود]

(۷۲۱۶) بشیر بن نہیک بیان کرتے ہیں کہ مجھے رسول اللہ ﷺ کے بشیر نے (جس کا جاہلیت کا نام زحم بن معبد تھا) حدیث بیان کی کہ آپ ﷺ نے اس سے پوچھا: تیرا نام کیا ہے؟ اس نے کہا: زحم بن معبد۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تو بشیر ہے تو اس کا نام یہی ٹھہرا فرماتے ہیں: ایک مرتبہ میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ جا رہا تھا تو آپ ﷺ نے فرمایا: اے ابن خصاصیہ! تو نے صبح نہیں

کی مگر اس حالت میں کہ تو اللہ سے بدلہ لے رہا ہے، تو رسول اللہ ﷺ کے ساتھ چل رہا ہے تو میں نے کہا: میں اللہ تعالیٰ سے کوئی بدلہ نہیں لے رہا، میرے ساتھ میرے اللہ نے سب بھلا ہی کیا ہے تو آپ ﷺ مشرکین کے قبرستان آئے اور فرمایا: یہ لوگ ایسے جن جن سے بہت سی خبر سبقت لے جا چکی ہے۔ یہ بات آپ ﷺ نے تین مرتبہ دہرائی، پھر آپ ﷺ مسلمانوں کی قبروں کے پاس آئے اور فرمایا: انہوں نے بہت زیادہ بھلائی حاصل کی ہے، تین بار آپ ﷺ نے یہی کہا اور آپ ایسے ہی چلتے رہے کہ ایک ایسے شخص پر نظر پڑی جو قبرستان کے درمیان چل رہا تھا اور اس کے کہ اوپر جوتے تھے تو آپ ﷺ نے فرمایا: اے جوتوں والے! اپنے جوتے پھینک دے، اس نے دیکھا کہ آپ تو اللہ کے رسول ہیں تو اس نے جوتے اتار کر پھینک دے۔

(۷۲۱۷) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْفَضْلِ: الْحَسَنُ بْنُ يَعْقُوبَ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ - يَعْنِي ابْنَ عَطَاءٍ - عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَنَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ: ((إِنَّ الْعَبْدَ إِذَا وُضِعَ فِي قَبْرِهِ وَتَوَلَّى عَنْهُ أَصْحَابُهُ إِنَّهُ لَيَسْمَعُ قُرْعَ بَعَالِهِمْ . يَأْتِيهِ مَلَكَانِ فَيَقُولَانِ مَا كُنْتَ تَقُولُ فِي هَذَا الرَّجُلِ - يَعْنِي مُحَمَّدًا - - ﷺ - قَالَ: فَأَمَّا الْمُؤْمِنُ فَيَقُولُ: أَشْهَدُ أَنَّهُ عَبْدُ اللَّهِ وَرَسُولُهُ فَيَقَالُ لَهُ انْظُرْ إِلَى مَقْعَدِكَ فِي النَّارِ قَدْ أَبَدَلْنَاكَ اللَّهُ مَقْعَدًا فِي الْجَنَّةِ فَيَرَاهُمَا جَمِيعًا)) رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَمْرِو بْنِ زُرَّارَةَ عَنْ عَبْدِ الْوَهَّابِ، وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ. فَيَحْتَمَلُ أَنْ يَكُونَ النَّبِيُّ - ﷺ - رَأَى بِعَلَيْهِ قَدْرًا فَأَمَرَهُ أَنْ يَخْلَعَهُمَا لِأَجْلِ ذَلِكَ ، وَيُحْتَمَلُ غَيْرُ ذَلِكَ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحيح- البخاري]

(۷۲۱۷) انس بن مالک رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ اللہ کے نبی ﷺ نے فرمایا: بے شک بندہ جب قبر میں رکھا جاتا ہے اور اس کے ساتھی واپس پلٹتے ہیں تو وہ ان کے جوتوں کی چاپ سنتا ہے، اس کے پاس دو فرشتے آتے ہیں اور اسے بٹھا لیتے ہیں اور کہتے ہیں: تو اس آدمی کے بارے کیا کہتا ہے، یعنی (محمد ﷺ) کے بارے میں۔ انہوں نے کہا: اگر وہ مومن ہے تو کہتا ہے: میں گواہی دیتا ہوں کہ وہ اللہ کا بندہ اور رسول ہے تو اسے کہا جاتا ہے تو اپنا ٹھکانہ دوزخ میں دیکھ لے، مگر اللہ نے تیرا ٹھکانہ جنت میں تبدیل کر دیا ہے تو وہ ان دونوں کو دیکھتا ہے۔

اس بات کا بھی احتمال ہے کہ آپ ﷺ نے جوتوں میں گندگی گی دیکھی ہو اور اسی وجہ سے ان کے اتارنے کا حکم دیا اور اس کے علاوہ کا بھی احتمال ہے۔

(۱۷۴) باب النَّهْيِ عَنْ أَنْ يَبْنَى عَلَى الْقَبْرِ مَسْجِدٌ

قبر کو سجدہ گاہ بنانے کی ممانعت کا بیان

(۷۲۱۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَعْدَادَ حَدَّثَنَا أَبُو سَهْلٍ بْنُ زِيَادٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ

إِسْحَاقُ الْقَاضِي حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شَهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ: ((قَاتَلَ اللَّهُ الْيَهُودَ اتَّخَذُوا قُبُورَ أَنْبِيَائِهِمْ مَسَاجِدَ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْقَعْنَبِيِّ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ مَالِكٍ. [صحيح - البخاری]

(۷۲۱۸) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ یہودیوں کو ہلاک کرے گا انہوں نے اپنے انبیاء کی قبروں کو عبادت گاہ بنا لیا۔

(۷۲۱۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو مُحَمَّدٍ: أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمُرَزِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عِيسَى أَخْبَرَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنِي شُعَيْبُ بْنُ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ عَائِشَةَ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَا: لَمَّا نَزَلَ بِرَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - طِفْفٌ يَطْرُحُ حَمِيصَةً لَهُ عَلَى وَجْهِهِ فَإِذَا اغْتَمَّ بِهَا كَشَفَهَا عَنْ وَجْهِهِ ثُمَّ قَالَ وَهُوَ كَذَلِكَ: ((لَعْنَةُ اللَّهِ عَلَى الْيَهُودِ وَالنَّصَارَى اتَّخَذُوا قُبُورَ أَنْبِيَائِهِمْ مَسَاجِدَ)). يُحَدِّثُ مِثْلَ مَا صَنَعُوا.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْيَمَانِ، وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ يُونُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ.

[صحيح - البخاری]

(۷۲۱۹) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا اور عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ پر نازل ہوئی تو آپ اپنی قمیص کو اپنے چہرے پر ڈال رہے تھے، جب سانس بند ہوئی تو آپ ﷺ نے اپنے چہرے سے ہٹایا، پھر فرمایا: وہ ایسے ہی ہے تو آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ کی لعنت ہو یہود و نصاریٰ پر جنہوں نے اپنے انبیاء کی قبروں کو عبادت گاہ بنا لیا۔ آپ ﷺ اس سے ڈر رہے تھے جو انہوں نے کیا تھا۔

(۷۲۲۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو طَاهِرٍ الْإِمَامُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُرْزُوقِيُّ وَأَبُو الْعَبَّاسِ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ حَمَّكَ الشَّاذِيَانِيُّ وَأَبُو سَعِيدٍ: مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْفَضْلِ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا أَنَسُ بْنُ عِيَّاضٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتْ: لَمَّا كَانَ مَرَضُ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - تَدَاكَرَ بَعْضُ نِسَائِهِ كَنِيْسَةَ بَارِضِ الْحَبَشَةِ - يُقَالُ لَهَا مَارِبَةٌ - وَقَدْ كَانَتْ أُمَّ سَلَمَةَ وَأُمَّ حَبِيْبَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَدْ آتَا أَرْضَ الْحَبَشَةِ فَذَكَرْنَ مِنْ حُسْنِهَا وَتَصَاوِيرِهَا قَالَتْ فَقَالَ النَّبِيُّ - ﷺ - ((إِنَّ أَوْلَيْكَ إِذَا كَانَ فِيهِمْ الرَّجُلُ الصَّالِحُ بَنُو عَلَى قَبْرِهِ مَسْجِدًا ثُمَّ صَوَّرُوا فِيهِ تِلْكَ الصُّورَ أَوْلَيْكَ شِرَارُ الْخَلْقِ عِنْدَ اللَّهِ))

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ أَوْجِهٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ. [صحيح- البخاری]

(۷۲۲۰) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جب آپ ﷺ بیمار ہوئے تو کچھ عورتیں بیٹھی حبشہ کے علاقے میں بنے کنیہہ کا تذکرہ کر رہی تھیں، جس کا نام مار یہ تھا اور ام سلمہ رضی اللہ عنہا اور ام حبیبہ رضی اللہ عنہما حبشہ سے آئی تھیں۔ انہوں نے اس کے حسن کا تذکرہ کیا اور اس کی تصاویر (نقش و نگار) کا تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا: بے شک ان میں جب کوئی نیک آدمی فوت ہو جاتا تو وہ اس کی قبر کو سجدہ گاہ بنا لیتے تھے۔ پھر اس میں یہ تصویریں بنائیں اللہ کے ہاں یہ مخلوقات میں سے بدترین لوگ ہیں۔



کِتَابُ الزَّكَاةِ

اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: ﴿وَمَا أَمْرُوا إِلَّا لِيَعْبُدُوا اللَّهَ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ حُنَفَاءَ وَيُقِيمُوا الصَّلَاةَ وَيُؤْتُوا

الزَّكَاةَ وَذَلِكَ دِينُ الْقِيَمَةِ﴾ [سورۃ بینہ ۵]

(۷۲۲۱) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا: يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ يَحْيَى رَحِمَهُ اللَّهُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ يُونُسَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ - يَعْنِي ابْنَ زَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ - قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - قَالَ: ((بُنِيَ الْإِسْلَامُ عَلَى خَمْسٍ شَهَادَةٌ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ وَإِقَامُ الصَّلَاةِ وَإِيتَاءُ الزَّكَاةِ وَحَجُّ الْبَيْتِ وَصَوْمُ رَمَضَانَ)). [صحيح - البخاری]

(۷۲۲۱) عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: اسلام کی بنیادی پانچ ارکان پر رکھی گئی ہے: ① اس بات کی گواہی دینا کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور محمد (ﷺ) اللہ کے رسول ہیں، ② نماز قائم کرنا، ③ زکوٰۃ ادا کرنا اور ④ حج بیت اللہ کرنا اور ⑤ رمضان کے روزے رکھنا۔

(۷۲۲۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرِ الْوَرَّاقُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا عَبِيدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - فَذَكَرَهُ بِمِثْلِهِ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبِيدِ اللَّهِ بْنِ مُعَاذٍ. [صحيح - تقدم قبله]

(۷۲۲۲) محمد بن زید اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اور پوری حدیث اسی طرح بیان کی۔

(۱) بَابُ مَا وَرَدَ مِنَ الْوَعِيدِ فِيمَنْ كَنَزَ مَالَ زَكَاةٍ وَلَمْ يُؤَدِّ زَكَاتَهُ

ان لوگوں پر وعید کا بیان جو مال زکوٰۃ کو جمع کریں اور زکوٰۃ ادا نہ کریں

(۷۲۲۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مُوسَى

الرَّازِيُّ بِبُخَارَى أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي صَالِحِ السَّمَّانِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: (مَنْ آتَاهُ اللَّهُ مَالًا فَلَمْ يُؤَدِّ زَكَاتَهُ مِثْلَ لَهْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ شُجَاعٌ أَفْرَعٌ لَهُ رَبِيبَتَانِ يَطْوِقُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ، ثُمَّ يَأْخُذُ بِلَهْزِ مَتْنِهِ - يَعْنِي شِدْقِيهِ - ثُمَّ يَقُولُ : أَنَا مَالِكٌ أَنَا كَنْزُكَ)) ، ثُمَّ تَلَا هَذِهِ الْآيَةَ ﴿لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ يَبْخُلُونَ بِمَا آتَاهُمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ هُوَ خَيْرًا لَّهُمْ بَلْ هُوَ شَرٌّ لَّهُمْ سَيُطَوَّقُونَ مَا بَخَلُوا بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ﴾

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْمَدِينِيِّ ، وَرَوَاهُ مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ مَوْقُوفًا .
وَرَوَى عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - مَرْفُوعًا . [صحيح - البخاری]

(۷۲۲۳) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس کو اللہ نے مال دیا، پھر اس نے اس کی زکوٰۃ ادا نہ کی تو اس کے مال کو بڑے اثر دھسے کی مانند بنایا جائے گا۔ جس کے دو ہونٹ ہوں گے تو وہ اس کا طوق بن جائے گا۔ پھر وہ اس کے جبروں کو پکڑے گا اور کہے گا: میں تیرا مال ہوں میں تیرا خزانہ ہوں۔ پھر آپ نے اس آیت کی تلاوت کی: ﴿لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ يَبْخُلُونَ بِمَا آتَاهُمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ هُوَ خَيْرًا لَّهُمْ بَلْ هُوَ شَرٌّ لَّهُمْ سَيُطَوَّقُونَ مَا بَخَلُوا بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ﴾ کہ نہ خیال کریں وہ لوگ جو بخل کرتے ہیں اس مال میں جو اللہ نے اپنے فضل سے انہیں دیا ہے۔ وہ ان کے لیے بہتر ہے، نہیں بلکہ وہ تو ان کے لیے شر ہے۔ عنقریب وہ بخل کی وجہ سے قیامت کے دن گلے میں طوق پہنچائے جائیں گے۔

(۷۲۲۴) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَعَبْرُهُمَا قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سَلِيمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ سَمِعَ جَامِعَ بْنَ أَبِي رَاشِدٍ وَعَبْدَ الْمَلِكِ بْنَ أَعْيَنَ سَمِعَا أَبَا وَائِلٍ يُخْبِرُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ: (مَا مِنْ رَجُلٍ لَا يُؤَدِّي زَكَاتَ مَالِهِ إِلَّا مِثْلَ لَهْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ شُجَاعًا أَفْرَعًا يَقْرُ مِنْهُ وَهُوَ يَتَّبَعُهُ حَتَّى يَطْوِقَهُ فِي عُنُقِهِ)). ثُمَّ قَرَأَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - ﴿سَيُطَوَّقُونَ مَا بَخَلُوا بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ﴾ [صحيح - أخرجه الترمذی]

(۷۲۲۳) عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ جو شخص اپنے مال کی زکوٰۃ ادا نہیں کرتا تو اس کے مال کو قیامت کے دن چستکبرے سانپ کی شکل دی جائے گی، مالک اس سے بھاگے گا اور وہ اس کا پیچھا کرے گا، یہاں تک کہ وہ اس کی گردن کا طوق بن جائے گا۔ پھر رسول اللہ ﷺ نے ہم پر یہ آیت پڑھی ﴿سَيُطَوَّقُونَ مَا بَخَلُوا بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ﴾ (۷۲۲۵) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ يُونُسَ حَدَّثَنِي أَبِي وَيَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْهَرَوِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي الشَّوَارِبِ الْأَمْوِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُخْتَارِ حَدَّثَنَا سَهِيلٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((مَا مِنْ صَاحِبٍ كُنْزٍ لَا يُؤَدِّي زَكَاتَهُ إِلَّا أُحْيِيَ عَلَيْهِ فِي نَارٍ جَهَنَّمَ فَيُجْعَلُ صَفَانِحٌ فَيُكْوَى بِهَا جَنْبَاهُ وَجَبِينُهُ حَتَّى يَحْكُمَ اللَّهُ بَيْنَ عِبَادِهِ فِي يَوْمٍ

كَانَ مِقْدَارُهُ خَمْسِينَ أَلْفَ سَنَةٍ مِمَّا تَعُدُّونَ ، ثُمَّ بَرَى سَبِيلَهُ إِمَّا إِلَى الْجَنَّةِ ، وَإِمَّا إِلَى النَّارِ ، وَمَا مِنْ صَاحِبٍ إِبِلٍ لَا يُؤَدِّي زَكَاتَهَا إِلَّا بَطَحَ لَهَا بِقَاعٍ قَرَقِرٍ كَأَوْقَرٍ مَا كَانَتْ تَسِيرُ عَلَيْهِ كُلَّمَا مَضَى أُخْرَاهَا رُدَّتْ عَلَيْهِ أَوْلَاهَا حَتَّى يَحْكُمَ اللَّهُ بَيْنَ عِبَادِهِ فِي يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهُ خَمْسِينَ أَلْفَ سَنَةٍ مِمَّا تَعُدُّونَ ، ثُمَّ بَرَى سَبِيلَهُ إِمَّا إِلَى الْجَنَّةِ ، وَإِمَّا إِلَى النَّارِ ، وَمَا مِنْ صَاحِبٍ غَنَمٍ لَا يُؤَدِّي زَكَاتَهَا إِلَّا بَطَحَ لَهَا بِقَاعٍ قَرَقِرٍ كَأَوْقَرٍ مَا كَانَتْ فَتَطْوُرُهُ بِأُظْلَافِهَا وَتَنْطَحُهُ بِقُرُونِهَا لَيْسَ فِيهَا عَقْصَاءٌ ، وَلَا جِلْحَاءٌ كُلَّمَا مَضَى عَلَيْهِ أُخْرَاهَا رُدَّتْ عَلَيْهِ أَوْلَاهَا حَتَّى يَحْكُمَ اللَّهُ بَيْنَ عِبَادِهِ فِي يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهُ خَمْسِينَ أَلْفَ سَنَةٍ مِمَّا تَعُدُّونَ ، ثُمَّ بَرَى سَبِيلَهُ إِمَّا إِلَى الْجَنَّةِ ، وَإِمَّا إِلَى النَّارِ)) . قَالَ سُهَيْلٌ : فَلَا أَدْرِي أَذْكَرُ الْبَقْرَ أَمْ لَا . قَالُوا : فَالْخَيْلُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ : ((الْخَيْلُ فِي نَوَاصِيهَا الْخَيْرُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ - أَوْ قَالَ - الْخَيْلُ مَعْقُودٌ بِنَوَاصِيهَا الْخَيْرُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ)) . قَالَ سُهَيْلٌ : أَنَا أَشْكُ . ((الْخَيْلُ ثَلَاثَةٌ فِيهِ لِرَجُلٍ أَجْرٌ ، وَلِرَجُلٍ سِتْرٌ ، وَعَلَى رَجُلٍ وَزْرٌ . فَأَمَّا الْبَدْيِ هِيَ لَهُ أَجْرٌ فَالرَّجُلُ يَتَّخِذُهَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَيُعِدُّهَا لَهُ فَلَا يُعِيبُ شَيْئًا فِي بَطُونِهَا إِلَّا كَتَبَ اللَّهُ لَهُ بِهَا أَجْرًا ، وَلَوْ رَعَاهَا فِي مَرْجٍ مَا أَكَلَتْ مِنْ شَيْءٍ إِلَّا كَتَبَ اللَّهُ لَهُ بِهَا أَجْرًا ، وَلَوْ سَقَاهَا مِنْ نَهْرٍ كَانَ لَهُ بِكُلِّ قَطْرَةٍ تَفِيئَتِهَا فِي بَطُونِهَا أَجْرٌ حَتَّى ذَكَرَ الْأَجْرَ فِي أَبْوَالِهَا ، وَأُرْوَاتِهَا ، وَلَوْ اسْتَسْتِ شَرْفًا أَوْ شَرْفَيْنِ كَتَبَ لَهُ بِكُلِّ خَطْوَةٍ تَخْطُوهَا أَجْرٌ ، وَأَمَّا الْبَدْيِ هِيَ لَهُ سِتْرٌ فَالرَّجُلُ يَتَّخِذُهَا تَكْرُمًا وَتَجَمُّلاً وَلَا يُنْسَى حَقَّ اللَّهِ فِي ظُهُورِهَا وَبَطُونِهَا فِي عُسْرِهَا وَيُسْرِهَا ، وَأَمَّا الْبَدْيِ عَلَيْهِ وَزْرٌ فَالْبَدْيِ يَتَّخِذُهَا أَشْرًا وَبَطْرًا وَبَدْحًا وَرِيَاءً لِلنَّاسِ فَذَاكَ الْبَدْيِ عَلَيْهِ وَزْرٌ . قَالُوا : فَالْحُمْرُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ : مَا أَنْزَلَ اللَّهُ عَلَيَّ فِيهَا شَيْئًا إِلَّا هَذِهِ الْآيَةُ الْجَامِعَةُ الْفَائِدَةُ ﴿مَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَرَهُ وَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَرَهُ﴾ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي الشَّوَارِبِ . وَرَوَاهُ حَفْصُ بْنُ مَيْسَرَةَ وَهَشَامُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِي صَالِحٍ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ : ((مَا مِنْ صَاحِبٍ ذَهَبٍ وَلَا فِضَّةٍ لَا يُؤَدِّي مِنْهَا حَقَّهَا)) . فَذُكِرَتْ ، ثُمَّ ذُكِرَ الْإِبِلُ ، ثُمَّ ذُكِرَ الْبَقْرُ وَالْغَنَمُ . [صحيح - مسلم]

(۷۲۴۵) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو خزانے والا اس کی زکوٰۃ ادا نہیں کرتا اسے دوزخ کی آگ میں گرم کیا جائے گا اور پلینوں کی مانند بنایا جائے گا۔ پھر اس سے اس کے پہلو اور پیشانی کو داغا جائے گا حتیٰ کہ اللہ اپنے بندوں میں فیصلہ نہ کر دیں، اس دن جس کی مقدار تمہاری گنتی کے مطابق پچاس ہزار سال ہوگی۔ پھر اسے اس کا راستہ جنت یا دوزخ کی طرف دکھایا جائے گا اور جوانوں والا اپنے اونٹوں کی زکوٰۃ ادا نہیں کرتا اسے صاف میدان میں لٹایا جائے گا اور اس کے زکوٰۃ نہ ادا کیے ہوئے اونٹوں کو اس پر سے گذارا جائے گا۔ جب آخری گزر جائے گا تو دوبارہ پھر پہلے کو لایا جائے گا یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کا فیصلہ نہ کر دیں گے۔ اس دن جس کی مقدار تمہاری گنتی میں پچاس ہزار سال کے برابر ہوگی۔ پھر اسے اس کا

راستہ جنت یا دوزخ کی طرف دکھایا جائے گا اور جو بکریوں والا ان کی زکوٰۃ ادا نہ کرے تو بکریاں اسے اپنے پاؤں سے روندیں گی اور سینگ ماریں گی۔ ان میں کوئی بغیر سینگوں کے نہیں ہوگی اور نہ کوئی لنگڑی ہوگی، جب اس پر سے آخری گزرے گی تو پہلی کو لایا جائے گا، یہاں تک کہ اللہ اپنے بندوں میں فیصلہ کر دیں اس دن جس کی مقدار تمہارے اندازے کے مطابق پچاس ہزار سال ہوگی، پھر اسے اس کا جنت یا دوزخ کا راستہ دکھایا جائے گا۔ حسیل کہتے ہیں: مجھے یاد نہیں کہ آپ ﷺ نے گائے کا تذکرہ کیا یا نہیں، انہوں نے کہا: اے اللہ کے رسول! گھوڑے؟ آپ ﷺ نے فرمایا گھوڑے کی پیشانی میں قیامت تک بھلائی اللہ نے قیامت کے دن تکثیر و برکت باندھی ہے یا آپ ﷺ نے فرمایا: گھوڑے کی پیشانی میں باندھی گئی ہے اور آپ ﷺ نے فرمایا: گھوڑا تین طرح کا ہے، یہ مالک کے لیے باعث اجر ہے اور باعث ستر (پردہ) اور باعث بوجھ ہوگا۔ سو وہ جو باعث اجر ہوگا وہ ہوگا جسے آدمی اللہ کی راہ میں وقف کر دے گا اور اسی کے لیے تیار کرے گا تو پھر اس کے پیٹ میں کوئی چیز غائب نہیں ہوگی۔ مگر اللہ تعالیٰ اس کے عوض اس کے لیے اجر لکھیں گے۔ اگر اس نے اسے چراگاہ میں چرایا اور اس نے جو کھایا تو اللہ تعالیٰ اس کے عوض اس کے لیے اجر لکھ دیں گے یا اس نے اسے نہر سے پلایا تو اس کے لیے ہر قطرے کے عوض جو اس کے پیٹ میں اترا اس کا بھی اجر ہوگا، یہاں تک کہ فرمایا: اس کے بول و براز (گوبر) میں بھی اجر ہے اور اگر وہ ایک دو ٹیلوں پر چڑھا تو ہر قدم کے بدلے اسے اجر ہوگا، لیکن وہ جو اس کے لیے پردہ (ذہال) ہوگا وہ یہ ہے جسے انسان خوبصورتی اور عظمت کے لیے رکھتا ہے، مگر وہ اس کی پیٹھ میں اللہ کا حق نہیں بھولتا اور نہ ہی اس کے پیٹ میں گھی و آسانی میں، لیکن وہ جو اس کے لیے بوجھ ہوگا وہ یہ ہے جسے اس نے غرور و تکبر اور ریا و دکھلاوے کے لیے رکھا وہ بیبے جو اس کے لیے بوجھ ہوگا۔ انہوں نے کہا: پھر گدھے کے بارے میں کیا ہے؟ اے اللہ کے رسول! تو آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے اس بارے میں مجھ پر کوئی آیت نازل نہیں کی سوائے اس جامع آیت کے ﴿مَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَرَهُ وَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَرَهُ﴾۔

حفص بن میسرہ اور ہشام بن سعد فرماتے ہیں کہ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ فرماتے تھے: جو سونے یا چاندی والا اس کا حق (زکوٰۃ) ادا نہیں کرتا، پھر اس کا تذکرہ کیا پھر گائے اور بکریوں کا بھی۔

(۷۳۳۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنِ الْأَعْمَشِ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بَشْرَانَ الْعَدْلُ بَعْدَ إِذْ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا الْفَرِّبَايَسِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَرْثَدَةَ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: لَا رِيَّ الصَّدَقَةِ مَلْعُونٍ عَلَى لِسَانِ مُحَمَّدٍ - ﷺ - يَوْمَ الْقِيَامَةِ.

لَفْظُ حَدِيثِ سُفْيَانَ، وَفِي رِوَايَةِ ابْنِ نُمَيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ. [ضعيف - أخرجه الحاكم]

(۷۳۳۶) حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: صدقہ دے کر واپس لینے والا محمد ﷺ کی زبان سے قیامت کے دن

لمعون ٹھہرایا گیا ہے۔

(۷۲۲۷) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عَامِرِ الْمُعَلِّيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((عَرَضَ عَلَيَّ أَوَّلُ ثَلَاثَةِ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ وَأَوَّلُ ثَلَاثَةِ يَدْخُلُونَ النَّارَ. فَأَمَّا أَوَّلُ ثَلَاثَةِ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ فَالشَّهِيدُ، وَعَبْدٌ آدَى حَقَّ اللَّهُ وَنَصَحَ لِسَيِّدِهِ، وَفَقِيرٌ مُتَعَفِّفٌ ذُو عِيَالٍ، وَأَمَّا أَوَّلُ ثَلَاثَةِ يَدْخُلُونَ النَّارَ فَسُلْطَانٌ مُسْلَطٌ، وَذُو نَرْوَةٍ مِنَ الْمَالِ لَمْ يُعْطِ حَقَّ مَالِهِ، وَفَقِيرٌ فَخُورٌ)). [ضعيف - أخرجه الترمذی]

(۷۲۲۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن تین قسم کے لوگ جو سب سے پہلے جنت اور جہنم میں داخل کئے جائیں گے، انہیں جنت میں میرے روبرو پیش کیا جائے گا سب سے پہلے داخل ہونے والوں میں سے شہید ہوگا اور دوسرا وہ ہوگا جس نے حقوق اللہ ادا کیے ہوں گے اور اپنے مالک کی خیر خواہی کی ہوگی اور تیسرا عیال دار فقیر ہوگا جو سوال کرنے سے بچتا رہا ہوگا اور جہنم میں سب سے پہلے داخل ہونے والوں میں ایسا بادشاہ جو لوگوں پر مسلط ہوا ہوگا۔ اور ایسا مال دار آدمی جس نے مال کا حق (زکوٰۃ) ادا نہ کی ہوگی اور فخر کرنے والا فقیر۔

(۷۲۲۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنِ السُّدِّيِّ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ عَلِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي قَوْلِهِ الْمَاعُونُ قَالَ: الزَّكَاةُ الْمَفْرُوضَةُ. وَهَذَا الْقَوْلُ أَيْضًا رُوِيَ عَنْ أَبِي عَمْرٍو وَأَنَسِ بْنِ مَالِكٍ وَهُوَ إِحْدَى الرَّوَابِئِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَهُوَ قَوْلُ أَبِي الْعَالِيَةِ وَالْحَسَنِ وَمُجَاهِدٍ. [حسن لغیرہ۔ أخرجه الطبري]

(۷۲۲۸) حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے فرمان (الماعون) کے متعلق فرماتے ہیں: اس سے مراد فرض زکوٰۃ ہے اور اسی طرح یہ قول ابن عمر اور انس بن مالک سے بھی منقول ہے۔

(۲) باب تفسیرِ الْكَنْزِ الَّذِي وَرَدَ الْوَعِيدُ فِيهِ

کنز کی تفسیر کا بیان جس پر وعید وارد ہوئی ہے

(۷۲۲۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: دَعْلُجُ بْنُ أَحْمَدَ السَّجِسْتَانِيُّ بَعْدَادَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ زَيْدِ الصَّائِعِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ شَيْبٍ أَخْبَرَنَا أَبِي عَنْ يُونُسَ عَنِ ابْنِ شَهَابٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ أَسْلَمَ - وَهُوَ أَخُو زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ - قَالَ: خَرَجْنَا مَعَ عَبْدِ اللَّهِ ابْنِ عَمْرٍو تَمْشِي فَلَحَقْنَا أَعْرَابِيٌّ فَقَالَ: أَنْتَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو قَالَ: نَعَمْ قَالَ: سَأَلْتُ عَنْكَ فَدَلَلْتُ عَلَيْكَ فَأَخْبِرْنِي: أَتَرِثُ الْعَمَةَ؟ فَقَالَ ابْنُ عَمْرٍو: لَا أَدْرِي فَقَالَ: أَنْتَ ابْنُ عَمْرٍو وَلَا تَدْرِي، وَقَالَ مَرَّةً أُخْرَى أَنْتَ لَا تَدْرِي وَلَا تَدْرِي قَالَ: نَعَمْ أَذْهَبُ إِلَى الْعُلَمَاءِ بِالْمَدِينَةِ

فَسَلَّمَهُمْ ، فَلَمَّا أَدْبَرَ قَبَلَ ابْنُ عُمَرَ يَدَيْهِ فَقَالَ : بَعْمًا قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ : يُسْأَلُ عَمَّا لَا يَدْرِي فَقَالَ : لَا
أَدْرِي فَقَالَ الْأَعْرَابِيُّ يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ﴿وَالَّذِينَ يَكْنِزُونَ الذَّهَبَ وَالنَّهْسَ﴾ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ : مَنْ كَنَزَهُمَا
فَلَمْ يُوَدِّ زَكَاتَهُمَا فَوَيْلٌ لَهُ . إِنَّمَا كَانَ هَذَا قَبْلَ أَنْ تُنَزَلَ الزَّكَاةُ فَلَمَّا نَزَلَتْ جَعَلَهَا اللَّهُ طَهْرَةً الْأَمْوَالِ ، ثُمَّ
التَفَتَ إِلَيَّ فَقَالَ : مَا أَبَالِي لَوْ كَانَ لِي مِثْلُ أَحَدٍ ذَهَبًا أَعْلَمُ عَدَدَهُ وَأَرْكَبِيهِ وَأَعْمَلُ فِيهِ بِطَاعَةِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ .
أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ مُخْتَصَرًا فَقَالَ وَقَالَ أَحْمَدُ بْنُ شَيْبٍ وَأَعَادَهُ فِي التَّفْسِيرِ عَنْ أَحْمَدَ .

[صحیح - أخرجه البخاری]

(۷۲۲۹) خالد بن اسلم فرماتے ہیں کہ ہم عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ نکلے، ہم چل رہے تھے کہ ہمیں ایک اعرابی ملا، اس نے
کہا: آپ عبد اللہ بن عمر ہیں؟ میں نے کہا: ہاں اس نے کہا: میں آپ سے کچھ پوچھنا چاہتا ہوں اور آپ کی طرف ہی میری
رہنمائی کی گئی ہے، آپ مجھے بتائیے: کیا پھوپھی وارث ہوتی ہے تو ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: میں نہیں جانتا تو اس نے کہا: آپ ابن
عمر ہیں اور یہ نہیں جانتے، اس نے دوسری مرتبہ کہا: آپ بھی نہیں جانتے اور ہم بھی نہیں جانتے۔ ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: ہاں آپ
علماء مدینہ کے پاس جائیں اور ان سے پوچھیں، جب وہ پلٹا تو ابن عمر نے اس کے ہاتھ کو بوسہ دیا اور فرمایا: ابو عبد الرحمن نے
ٹھیک کہا ہے کہ وہ بات پوچھی جا رہی ہے جو وہ جانتا نہیں تو میں نہیں جانتا تو اعرابی نے کہا: اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ ”جو لوگ
سونے اور چاندی کو جمع کرتے ہیں“ عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے کہا: جس نے اسے جمع کیا اور اس میں سے زکوٰۃ ادا نہ کی تو اس کے
لیے ہلاکت ہے۔ بے شک یہ زکوٰۃ کا حکم نازل ہونے سے پہلے تھا، جب زکوٰۃ کا حکم نازل ہوا تو اسے اللہ تعالیٰ نے مال کی
پاکیزگی کا باعث بنا دیا۔ پھر میری طرف دیکھا تو فرمایا: مجھے کوئی پرواہ نہیں اگر میرے پاس احد پہاڑ کے برابر بھی ہو میں اس کی
مقدار کو جانتا ہوں تو اسے پاک کرتا رہوں گا اور اس میں اللہ کے حکم کے تحت عمل کروں گا۔

(۷۲۳۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بَشْرَانَ بَعْدَ إِخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ
عَفَّانَ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ : كُلُّ مَا أُذِيتَ زَكَاتُهُ وَإِنْ كَانَ تَحْتَ سَبْعِ
أَرْضِينَ فَلَيْسَ بِكَنْزٍ ، وَكُلُّ مَالٍ لَا تَوَدَّى زَكَاتُهُ فَهُوَ كَنْزٌ وَإِنْ كَانَ ظَاهِرًا عَلَيَّ وَجْهَ الْأَرْضِ .
هَذَا هُوَ الصَّحِيحُ مَوْقُوفٌ . وَكَذَلِكَ رَوَاهُ جَمَاعَةٌ عَنْ نَافِعٍ وَجَمَاعَةٌ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ . وَقَدْ رَوَاهُ
سُوَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ وَكَيْسُ بْنُ الْقَوِيٍّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ مَرْفُوعًا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ .

[صحیح - أخرجه الطبري]

(۷۲۳۰) عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: وہ تمام قسم کا مال جس کی زکوٰۃ ادا کی جائے اگرچہ وہ ساتوں زمینوں کے نیچے بھی ہو
وہ ”کنز“ نہیں ہے اور ہر وہ مال جس کی زکوٰۃ ادا نہ کی جائے، وہ کنز ہے اگرچہ زمین کے اوپر پھیرا ہو۔

(۷۲۳۱) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْمُؤَمَّلِ حَدَّثَنَا أَبُو عَثْمَانَ : عَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا

أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ: أَحْمَدُ بْنُ عُمَانَ النَّسَوِيُّ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُؤَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ فَذَكَرَهُ بِمَعْنَاهُ مَرْفُوعًا. [منكر - أخرجه الطبرانی]

(۷۲۳۱) عبد العزیز فرماتے ہیں: ہمیں عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے اسی معنی میں مرفوع حدیث بیان کی۔

(۷۲۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ وَهُوَ يُسْأَلُ عَنِ الْكَنْزِ فَقَالَ: هُوَ الْمَالُ الَّذِي لَا تَرُدُّهُ مِنْهُ الزَّكَاةَ. هَذَا هُوَ الصَّحِيحُ مَوْقُوفٌ. [صحيح - أخرجه المالك]

(۷۲۳۲) عبد اللہ بن دینار فرماتے ہیں کہ میں نے عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے سنا، ان سے کنز کے بارے پوچھا گیا تو انہوں نے فرمایا: یہ وہ مال ہے جس کی زکوٰۃ ادا نہ کی جاتی۔

(۷۲۳۳) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ الْعَدْلِيُّ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سَفِيَانَ بْنِ عَامِرٍ بِإِنْقَاءِ أَحْمَدَ بْنِ عَلِيٍّ الرَّازِيِّ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ زِيَادٍ الْمُصْبِغِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ عَنْ سَفِيَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: ((كُلُّ مَا أَدَّى زَكَاتَهُ فَلَيْسَ بِكَنْزٍ وَإِنْ كَانَ مَدْفُونًا تَحْتَ الْأَرْضِ، وَكُلُّ مَا لَا يُؤَدَّى زَكَاتَهُ فَهُوَ كَنْزٌ وَإِنْ كَانَ ظَاهِرًا)).

لَيْسَ هَذَا بِمَحْفُوظٍ وَإِنَّمَا الْمَشْهُورُ عَنْ سَفِيَانَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ مَوْقُوفًا. [منكر]

(۷۲۳۳) ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر وہ مال جس کی زکوٰۃ ادا کی جائے وہ کنز نہیں ہے، اگرچہ وہ زمین مدفون ہی کیوں نہ ہو اور ہر وہ مال جس کی زکوٰۃ ادا نہ کی جائے وہ کنز ہے اگرچہ ظاہر پڑا ہو۔

(۷۲۳۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْةَ: أَحْمَدُ بْنُ الْفَرَجِ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ كَثِيرٍ بِنِ دِينَارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَهَاجِرٍ عَنْ ثَابِتِ بْنِ عَجْلَانَ حَدَّثَنَا عَطَاءٌ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ: أَنَّهَا كَانَتْ تَلْبَسُ أَوْصَاحًا مِنْ ذَهَبٍ فَسَأَلَتْ عَنْ ذَلِكَ النَّبِيِّ - ﷺ - فَقَالَتْ: أَكَنْزٌ هُوَ فَقَالَ: ((إِذَا أَدَيْتَ زَكَاتَهُ فَلَيْسَ بِكَنْزٍ)). [ضعيف - أخرجه الترمذی]

(۷۲۳۴) ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ وہ سونے کے پازیب پہنتی تھیں، میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کے بارے میں پوچھا کہ کیا یہ کنز ہے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تو اس کی زکوٰۃ ادا کر دے تو پھر وہ کنز نہیں ہے۔

(۷۲۳۵) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ السُّكْرِيُّ بِعَفَادٍ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدِ الصَّفَّارِ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ التَّرْفِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَعْلَى بْنِ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عِيْلَانُ - يَعْنِي ابْنَ جَامِعٍ - عَنْ عُثْمَانَ أَبِي الْبُقْطَانِ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: لَمَّا نَزَلَتْ ﴿وَالَّذِينَ يَكْنِزُونَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ﴾ هَذِهِ آيَةُ كَبُرَ ذَلِكَ عَلَى الْمُسْلِمِينَ وَقَالُوا: مَا يَسْتَطِيعُ أَحَدٌ مِنَّا يَدْعُ

لَوْلَيْهِ مَا لَا يَبْقَى بَعْدَهُ. فَقَالَ عُمَرُ: أَنَا أَفْرَجُ عَنْكُمْ قَالُوا فَانْطَلِقْ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَاتَّبَعَهُ ثُوْبَانٌ فَاتَى النَّبِيَّ ﷺ - فَقَالَ: يَا نَبِيَّ اللَّهِ إِنَّهُ قَدْ كَبَّرَ عَلَيَّ أَصْحَابِكَ هَذِهِ آيَةُ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ - : إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَمْ يَفْرِضِ الزَّكَاةَ إِلَّا لِيُطَيَّبَ بِهَا مَا بَقِيَ مِنْ أَمْوَالِكُمْ وَإِنَّمَا فَرَضَ الْمَوَارِيثَ فِي أَمْوَالِ تَبَقَى بَعْدَكُمْ . - قَالَ - فَكَبَّرَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ، ثُمَّ قَالَ : ((أَلَا أُخْبِرُكَ بِخَيْرٍ مَا يَكْنِزُ الْمَرْءُ ، الْمَرْأَةُ الصَّالِحَةُ إِذَا نَظَرَ إِلَيْهَا سَرَّتَهُ ، وَإِذَا أَمَرَهَا أَطَاعَتْهُ ، وَإِذَا غَابَ عَنْهَا حَفِظَتْهُ)). [ضعيف - أخرجه أبو داؤد]

(۷۲۳۵) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: جب یہ آیت نازل ہوئی: ﴿وَالَّذِينَ يَكْنِزُونَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ﴾ جو لوگ سونے اور چاندی کو جمع کرتے ہیں تو یہ آیت مسلمانوں پر گراں گزری۔ انہوں نے کہا: ہم میں سے کوئی بھی طاقت نہیں رکھتا کہ وہ اپنے بچے کے لیے کوئی مال چھوڑے جو اس کے بعد باقی رہے تو عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: میں اس پریشانی کو حل کرتا ہوں تو عمر رضی اللہ عنہ اور ثوبان رضی اللہ عنہ دونوں نبی کریم ﷺ کے پاس آئے اور کہا: اے اللہ کے نبی! آپ کے صحابہ پر یہ آیت گراں گزری ہے تو نبی ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے زکوٰۃ صرف اس لیے فرض کی ہے کہ تمہارے مالوں کو پاک کر دے جو مال باقی بچ رہے اور بے شک اس نے تمہارے باقی رہنے والے اموال میں وراثت مقرر کر دی ہے تو عمر رضی اللہ عنہ نے تکبیر بلند کی، پھر کہا: کیا میں تمہیں اس سے بہتر خزانے کی خبر نہ دوں جو انسان جمع کرتا ہے اور وہ نیک ہوئی ہے جسے تو دیکھے تو خوش ہو جائے، اسے حکم دے تو وہ فرما نبرداری کرے اور جب وہ غائب ہو تو وہ عورت اس کے مال و عزت کی حفاظت کرے۔

(۷۲۳۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عُقَبَةَ الشَّيْبَانِيُّ بِالْكُوفَةِ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ الزُّهْرِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَعْلَى بْنِ الْحَارِثِ الْمُحَارِبِيُّ فَذَكَرَهُ بِمِثْلِ إِسْنَادِهِ وَقَصَّرَ بِهِ بَعْضُ الرُّوَاةِ عَنْ يَحْيَى فَلَمْ يَذْكُرْ فِي إِسْنَادِهِ عُمَانَ أَبَا الْيَقْطَانِ . [ضعيف - تقدم قبله]

(۷۲۳۶) ابراہیم بن اسحاق فرماتے ہیں کہ یحییٰ بن یعلیٰ بن حارث محاربی نے اسی سند سے حدیث بیان کی ہے۔

(۳) باب الدَّلِيلِ عَلَى أَنَّ مَنْ أَدَّى فَرْضَ اللَّهِ فِي الزَّكَاةِ فَلَيْسَ عَلَيْهِ أَكْثَرُ مِنْهُ إِلَّا أَنْ يَتَطَوَّعَ سِوَى مَا مَضَى فِي الْبَابِ قَبْلَهُ

جس نے اللہ کے فریضے کو ادا کر دیا تو اس پر اس سے زیادہ فرض نہیں ہاں جو وہ نفعی طور پر

ادا کرے، اس کے علاوہ جو پیچھے گزر چکا ہے

(۷۲۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو سَهْلٍ بْنُ زِيَادٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ الْحَسَنِ الْحَرَبِيُّ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وَهَيْبٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ بْنِ حَيَّانَ - يَعْنِي النَّيْمِيَّ - عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي

هُرَيْرَةَ: أَنَّ أَعْرَابِيًّا أَتَى النَّبِيَّ - ﷺ - فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ دُلَّنِي عَلَى عَمَلٍ إِذَا عَمِلْتُهُ دَخَلْتُ الْجَنَّةَ. قَالَ: ((تَعْبُدُ اللَّهَ لَا تُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا وَتَقِيمُ الصَّلَاةَ - بَعْنَى الْمَكْتُوبَةِ - وَتُؤْتِي الزَّكَاةَ الْمَفْرُوضَةَ ، وَتَصُومُ رَمَضَانَ)). قَالَ: وَالَّذِي بَعَنَكَ بِالْحَقِّ لَا أَزِيدُ عَلَى هَذَا. فَلَمَّا أَدْبَرَ قَالَ: ((مَنْ أَرَادَ أَنْ يُنْظَرَ إِلَى رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَلْيَنْظُرْ إِلَى هَذَا)). رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحِيمِ عَنْ عَفَّانَ ، وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيَّ عَنْ عَفَّانَ.

وَحَدِيثُ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ فِي قِصَّةِ الْأَعْرَابِيِّ قَدْ مَضَى فِي كِتَابِ الصَّلَاةِ. [صحيح- أخرجه البخارى]

(۷۲۳۷) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک دیہاتی نبی کریم ﷺ کے پاس آیا عرض کیا: مجھے ایسا عمل بتائیے، جب میں وہ عمل کروں تو جنت میں داخل ہو جاؤں آپ ﷺ نے فرمایا: تو اللہ کی عبادت کر اور اس کے ساتھ شریک نہ ٹھہرا اور نماز قائم کرے یعنی فرض اور فرض زکوٰۃ ادا کر اور تو رمضان کے اور روزے رکھ تو اس نے کہا: اس ذات کی قسم جس نے آپ کو حق کے ساتھ معوث کیا ہے میں اس سے زیادہ نہیں کروں گا، جب وہ چلا گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: جو کوئی جنتی شخص کو دیکھنا چاہتا ہے وہ اسے دیکھ لے۔

(۷۲۳۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِئٍ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ مُهَاجِرٍ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سَعِيدِ الْأَيْلِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهَبٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - قَالَ: ((إِذَا أَذَيْتَ زَكَاةَ مَالِكَ فَقَدْ أَذَيْتَ عَنكَ شَرَّهُ)). كَذَا رَوَاهُ ابْنُ وَهَبٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مَرْفُوعًا ، وَكَذَلِكَ رَوَاهُ يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى عَنِ ابْنِ وَهَبٍ وَرَوَاهُ عِيسَى بْنُ مَثْرُودٍ عَنِ ابْنِ وَهَبٍ مِنْ قَوْلِ أَبِي الزُّبَيْرِ. [ضعيف- ابن حزمہ]

(۷۲۳۸) جابر بن عبد اللہ نبی کریم ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جب تو نے اپنے مال کی زکوٰۃ ادا کر دی تو اس کے شر کو ختم کر دیا۔

(۷۲۳۹) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنِ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو بْنُ نُجَيْدٍ أَخْبَرَنَا أَبُو مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرًا يَقُولُ: إِذَا أَذَيْتَ زَكَاةَ كَنْزِكَ فَقَدْ ذَهَبَ شَرُّهُ فَذَكَرَهُ مَوْفُوقًا وَهَذَا أَصَحُّ وَقَدْ رَوَى بِإِسْنَادٍ آخَرَ مَرْفُوعًا. [صحيح- أخرجه ابن ابی شیبہ]

(۷۲۳۹) ابو زبیر فرماتے ہیں کہ اس نے جابر رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا اور ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تو نے اپنے کنز کی زکوٰۃ ادا کر دی تو اس کا شر ختم ہو گیا۔

(۷۲۴۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهَبٍ عَنْ عَمْرٍو بْنِ الْحَارِثِ عَنْ دَرَّاجِ أَبِي السَّمْحِ عَنِ ابْنِ حُجَيْرَةَ الْأَكْبَرِ الْخَوْلَانِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ

اللَّهِ - ﷺ - قَالَ: ((إِذَا أَدَيْتَ الزَّكَاةَ فَقَدْ قَطَيْتَ مَا عَلَيْكَ وَمَنْ جَمَعَ مَالًا حَرَامًا ثُمَّ تَصَدَّقَ بِهِ لَمْ يَكُنْ لَهُ فِيهِ أَجْرٌ وَكَانَ إِصْرُهُ عَلَيْهِ)). [ضعيف - أخرجه الترمذی]

(۷۲۳۰) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تو نے زکوٰۃ ادا کر دی تو تو نے وہ ادا کر دیا جو تجھ پر فرض ہے اور جس نے مال حرام اکٹھا کیا، پھر صدقہ کیا تو اسے اس کا کوئی اجر نہیں ملے گا بلکہ اللہ اس پر اس کا وبال پڑے گا۔
(۷۲۴۱) وَفِيمَا ذَكَرَ أَبُو دَاوُدَ فِي الْمَرَّاسِيلِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الصَّبَّاحِ عَنْ هُشَيْمٍ عَنْ عَدَائِرِ الْبَصْرِيِّ عَنِ الْحَسَنِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - مَرْسَلًا: مَنْ أَدَى زَكَاةَ مَالِهِ فَقَدْ أَدَى الْحَقَّ الَّذِي عَلَيْهِ، وَمَنْ زَادَ فَهُوَ أَفْضَلُ
أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلُؤِي حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَدْ كَرَهُ. [ضعيف - أبو داود]
(۷۲۴۱) حسن رضی اللہ عنہما نبی کریم ﷺ سے مرسل نقل فرماتے ہیں کہ جس نے اپنے مال کی زکوٰۃ ادا کی، اس نے وہ حق ادا کر دیا جو اس پر تھا اور جس نے اضافی دیا، وہ اس کے لیے فضیلت کا باعث ہوگا۔

(۷۲۴۲) وَأَمَّا الْحَدِيثُ الَّذِي أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا شَادَانُ حَدَّثَنَا شَرِيكَ عَنْ أَبِي حَمْرَةَ عَنْ عَامِرٍ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ أَنَّهَا سَأَلَتِ النَّبِيَّ ﷺ - أَوْ قَالَتْ: سُئِلَ عَنْ هَذِهِ الْآيَةِ ﴿وَفِي أَمْوَالِهِمْ حَقٌّ مَعْلُومٌ﴾ قَالَ: ((إِنَّ فِي هَذَا الْمَالِ حَقًّا سِوَى الزَّكَاةِ)) وَتَلَا هَذِهِ الْآيَةَ ﴿لَيْسَ الْبِرَّ أَنْ تُوَلُّوا وُجُوهَكُمْ قِبَلَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَلَكِنَّ الْبِرَّ مَنْ آمَنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالْكِتَابِ وَالنَّبِيِّينَ وَآتَى الْمَالَ عَلَى حُبِّهِ ذَوِي الْقُرْبَى وَالْيَتَامَى وَالْمَسَاكِينَ وَابْنَ السَّبِيلِ وَالسَّائِلِينَ وَفِي الرِّقَابِ وَأَقَامَ الصَّلَاةَ وَآتَى الزَّكَاةَ﴾ فَهَذَا حَدِيثٌ يُعْرَفُ بِأَبِي حَمْرَةَ: مِمَّنْ الْأَعْوَرُ كُوفِيُّ وَقَدْ جَرَحَهُ أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ وَيَحْيَى بْنُ مَعِينٍ فَمَنْ بَعْدَهُمَا مِنْ حُقَافِ الْحَدِيثِ. وَالَّذِي يُرْوَاهُ أَصْحَابُنَا فِي التَّعَالِيقِ لَيْسَ فِي الْمَالِ حَقٌّ سِوَى الزَّكَاةِ فَلَسْتُ أَحْفَظُ فِيهِ إِسْنَادًا وَالَّذِي رُوِيَ فِي مَعْنَاهُ مَا قَدَّمْتُ ذِكْرَهُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعيف - أخرجه الترمذی]

(۷۲۴۲) فاطمہ بنت قیس فرماتی ہیں کہ اس نے نبی کریم ﷺ سے اس آیت کے بارے میں پوچھا: ﴿وَفِي أَمْوَالِهِمْ حَقٌّ مَعْلُومٌ﴾ تو آپ ﷺ نے فرمایا: اس مال میں زکوٰۃ کے سوا بھی حق ہے اور یہ آیت تلاوت کی ﴿لَيْسَ الْبِرَّ أَنْ تُوَلُّوا وُجُوهَكُمْ قِبَلَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ﴾ کہ مشرق و مغرب کی طرف منہ پھیر لینا ہی نیکی نہیں ہے بلکہ نیکی تو اس نے کسی جو اللہ پر اور آخرت کے دن پر ایمان لایا فرشتوں اور کتابوں پر ایمان لایا اور انبیاء پر ایمان لایا اور اس کی محبت میں مال قربت داروں، یتیموں، مسکینوں اور مسافروں کو دیا اور مانگنے والوں کو بھی اور غلاموں کو آزاد کیا اور نماز قائم کی اور زکوٰۃ ادا کی۔

اور جیسے ہمارے اصحاب نے تعالیک میں بیان کیا، وہ یہ ہے کہ مال میں کوئی حق نہیں سوائے زکوٰۃ کے۔ میں اس کی سند کو محفوظ نہیں جانتا اور جسے میں نے بیان کیا اس کا تذکرہ پہلے کہہ دیا ہے۔ واللہ اعلم